Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز

کلکتہ • سنیچر، ۲ / اگست ۲۰۲۵ء • بمطابق ۷ / صفر المظفر ۱۴۴۷ھ
Saturday, 2nd August 2025 • RNI No. WBURD/2014/56804
Pages-12 • شمارہ:207 • جلد:12 • KOLKATA •
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only

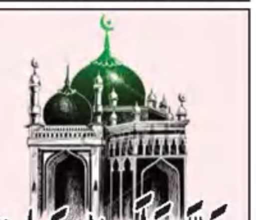

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

02 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 07 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 23 منٹ
عشاء	7 بج کر 38 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اسمبلی انتخابات سے قبل ابھشیک بنرجی سرگرم

SIR شروع ہوتے ہی کیا کرنا ہوگا؟ ترنمول قیادت کی واضح ہدایت

کولکاتا: یکم اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جلد ہی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی مہم، یعنی Special Intensive Revision (SIR) شروع ہونے جارہی ہے۔ اس مہم کے دوران کسی بھی حقیقی ووٹر کا نام فہرست سے خارج نہ ہو، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس کی اعلیٰ قیادت پوری طرح سرگرم ہوگئی ہے۔ ساتھ ہی دیگر ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مزدوروں اور عام شہریوں پر ہونے والے مبینہ مظالم کے خلاف بھی پارٹی نے سخت موقف اپنایا ہے۔

پارٹی کی آئندہ حکمتِ عملی طے کرنے کے لیے 8 اگست کو ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی ایک بڑے ورچوئل اجلاس سے خطاب کریں گے۔ یہ اجلاس شام 4 بجے شروع ہوگا، جس میں پنچایت سے لے کر ضلع اور ریاستی سطح تک کے لیڈران، حتیٰ کہ ارکانِ اسمبلی، ارکانِ پارلیمنٹ، کونسلرز اور ذیلی تنظیموں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ مجموعی طور پر تقریباً 4 ہزار قائدین اور عوامی نمائندوں کی موجودگی متوقع ہے۔ اور اس دوران چند اہم نکات پر ہدایت دئے جانا متوقع ہے

. 1 ووٹنگ لسٹ میں اصلاحات: پارٹی کارکنان بوتھ سطح پر کیسے متحرک رہیں، اگر کسی کا نام غلطی سے فہرست سے نکل جائے تو کیا کرنا ہے، اور کس طرح لوگوں کو ضروری دستاویزات کی فراہمی میں مدد کرنی ہے۔ ان سب باتوں کی تفصیلی ہدایت دی جائے گی۔

.2 بیرونِ ریاست کام کرنے والے بنگالی شہری: ابھشیک بنرجی ممکنہ طور پر اس بات پر زور دیں گے کہ جو بنگالی باشندے روزگار کے لیے دیگر ریاستوں میں رہتے ہیں، ان کے نام ووٹر لسٹ سے نہ ہٹائے جائیں۔

.3 دیگر ریاستوں میں مظلوم بنگالیوں کا مسئلہ: بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں بنگالیوں پر ہونے والے مبینہ مظالم کے خلاف پارٹی کا احتجاج کیسے جاری رکھا جائے، اور ضرورت پڑنے پر متاثرہ خاندانوں کی مدد کس طرح کی جائے۔ اس پر بھی رہنمائی دی جائے گی۔

ترنمول کانگریس 2 اگست سے کولکاتا کے مایو روڈ پر گاندھی جی کے مجسمے کے سامنے احتجاجی دھرنا شروع کررہی ہے۔ یہ مظاہرہ ہر ہفتے کے آخر (ہفتہ اور اتوار) کو چار مہینوں تک جاری رہے گا۔ اس تحریک کا مقصد نہ صرف ووٹر لسٹ کے معاملات پر دباؤ بنانا ہے بلکہ بنگالیوں کی سیکیورٹی کے مسئلے کو بھی اجاگر کرنا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ مارچ میں پارٹی کے تنظیمی اجلاس میں ابھشیک بنرجی نے لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں، داخلی مسائل اور انتخابی اہداف پر واضح گفتگو کی تھی۔ جبکہ فروری میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الزام عائد کیا تھا کہ ووٹر لسٹ میں دیگر ریاستوں کے افراد کے نام شامل کیے جارہے ہیں، جس کے بعد ترنمول نے بوتھ سطح پر فہرست کی چھان بین شروع کردی تھی۔

ممتا بنرجی کے نغموں پر مبنی خصوصی کنسرٹ کا انعقاد

اسٹیج پر سنائی دیں گے 32 تحریر کردہ گیت

کولکاتا: یکم اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نہ صرف ایک مقبول سیاستدان ہیں بلکہ بطور شاعرہ، موسیقار اور مصور بھی اپنی الگ شناخت رکھتی ہیں۔ اب اُن کی اس تخلیقی پہچان کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے کولکاتا کے راجڈانگا علاقے میں ایک منفرد ثقافتی تقریب منعقد کی جارہی ہے۔ یومِ نوجوان (یوتھ ڈے) کے موقع پر 12 جنوری 2026 کو راجڈانگا کھیل میدان میں ایک خصوصی موسیقی کنسرٹ منعقد ہوگا جس میں ممتا بنرجی کے لکھے اور خود اُنہی کے سُروں میں ڈھالے گئے 32 گیتوں کو ایک ہی اسٹیج پر پیش کیا جائے گا۔ اس سے قبل کبھی بھی ان تمام گیتوں کو ایک ساتھ عوامی طور پر پیش نہیں کیا گیا تھا۔ اس یادگار کنسرٹ میں بنگال کے معروف گلوکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے جن میں شامل ہیں: اندرنیل سین، منوئے بھٹاچاریہ، راگب چٹوپادھیائے، شری رادھا بندوپادھیائے، اور اریترا سمیت دیگر کئی فنکار۔ یہ تمام گیت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تخلیق کردہ ہوں گے جنہیں وہ مختلف مواقع پر تحریر اور کمپوز کر چکی ہیں۔ جن میں سوزِ جی سنگھ کا تھیم سانگ، مہالیا کے خصوصی نغمے وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے کئی گیت سوشل میڈیا پر لاکھوں ناظرین تک پہنچ چکے ہیں اور بعض نے پلیٹینم ڈسک بھی حاصل کی ہے۔ بورو چیئرمین سشانت گھوش نے بتایا کہ اس کنسرٹ کا انعقاد وزیر اعلیٰ کی باقاعدہ اجازت سے کیا جا رہا ہے۔ راجڈانگا کلب کی جانب سے نہ صرف یہ کنسرٹ منعقد کیا جارہا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ 5 روزہ پیٹھے پلی تہوار بھی منایا جائے گا۔ یہ تہوار 12 جنوری سے روزانہ شام 5 بجے سے رات 9 بجے تک جاری رہے گا، جس میں دیگر ثقافتی پروگرام بھی شامل ہوں گے۔ یہ کنسرٹ اور تہوار دونوں ہی ممتا بنرجی کی فنی صلاحیتوں اور ریاست کے ثقافتی ورثے کو اجاگر کرنے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوں گے۔ بلاشبہ راجڈانگا میں منعقد ہونے والا یہ پروگرام سال 2025-26 کا ایک نمایاں اور یادگار ثقافتی ایونٹ بننے جارہا ہے۔

صرف بنگالی ہی نہیں، ملک کے ہر شہری کو ہندوستان میں کہیں بھی جانے کا حق ہے: امرتیہ سین

کولکاتا: یکم اگست (عوامی نیوز سروس) ملک کے دیگر حصوں میں بنگالی تارکین وطن کارکنوں کی مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے پر سیاسی تنازعہ کے درمیان، نامور ماہر اقتصادیات امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان کے ہر شہری کو جہاں چاہے جانے کی آزادی ہے اور اسے روکنے کی کسی بھی کوشش کی مخالفت کی جانی چاہیے۔ شانتی نکیتن میں اپنے آبائی گھر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سین نے کہا، "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی شخص بنگالی ہے، پنجابی ہے یا مارواڑی۔ بس! وہ جہاں چاہے جاسکتا ہے اور جو زبان چاہے بول سکتا ہے۔ یہ اس کا آئینی حق ہے۔" انہوں نے کہا، "ایک ہندوستانی شہری کو ملک میں کہیں بھی جانے کا حق ہے، ہمارے آئین میں کہیں بھی علاقائی حقوق کا ذکر نہیں ہے۔" مغربی بنگال میں ہنگامہ برپا کرنے والے معاملے پر نامہ نگاروں کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے جمعرات کو کہا، ''ہندوستان کے ہر شہری کو خوش رہنے کا حق ہے۔'' ہمیں سب کا احترام کرنا چاہیے۔ سین نے کہا کہ اگر بنگالیوں کو ہراساں اور نظر انداز کیا جا رہا ہے تو اس کی مخالفت کی جانی چاہئے۔ ترنمول کانگریس پارٹی (ٹی ایم سی) الزام لگا رہی ہے کہ بنگالی بولنے والے لوگوں، خاص طور پر غریب مسلم تارکین وطن کارکنوں کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے زیر اقتدار ریاستوں میں ہراساں کیا جارہا ہے اور انہیں غیر قانونی بنگلہ دیشی مہاجر قرار دیا جا رہا ہے۔ ٹی ایم سی اس مسئلہ پر پچھلے ایک ماہ سے مسلسل آواز اٹھا رہی ہے۔

گزشتہ ماہ کولکاتا میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں اس معاملے پر ایک میگا ریلی نکالی گئی تھی اور انہوں نے بی جے پی کے خلاف 'زبان تحریک' بھی شروع کی تھی۔ دوسری طرف، بی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ٹی ایم سی نے پچھلے 14 سالوں میں تارکین وطن مزدوروں کی فلاح و بہبود کے بارے میں نہیں سوچا اور اب وہ ریاست میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یہ مسئلہ اٹھا رہی ہے۔

35 لاکھ روپے کا انشورنس اور لاٹری دھوکہ دھڑی کرنے والا اہم مجرم کو ہگلی دیہی پولیس نے گرفتار کی

ہگلی/یکم اگست (محمد شعیب عالم) ہگلی ضلع کے کھاناکل علاقے میں ایک متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر ہگلی دیہی پولیس نے تقریباً 35 لاکھ روپے کی انشورنس اور لاٹری دھوکہ دہی کا پردہ فاش کیا ہے۔ کھاناکل PS کیس نمبر 24/476 مورخہ 14.08.2024 اس واقعہ میں دفعہ IPC120B/406/420 کے تحت درج کیا گیا ہے۔

ہگلی رورل سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے پہلے ہی سلسلہ وار کارروائیوں میں 3 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

آج 01.08.2025 کو مرکزی ملزم سورو اچاریہ کو نشچندا ہوڑہ کے بالی علاقے سے گرفتار کیا گیا۔

ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران اس نے جرم کا اعتراف کیا۔

یہ رقم لوگوں کو لیپس شدہ انشورنس کو چالو کرنے یا فون پر لاٹری جیتنے پر آمادہ کرکے ہڑپ کی گئی۔ اسکے پاس سے

?? متعدد موبائل اور سم کارڈز

?? مختلف بینک کھاتوں کی پاس بک

?? اہم ثبوت

متاثرہ کو پہلے ہی NCRP پورٹل کے ذریعے کچھ رقم واپس مل چکی ہے۔

باقی رقم کی وصولی کے لئے تفتیش جاری ہے۔ آج جب ملزم کو آرام باغ عدالت میں پیش کیا گیا تو معزز عدالت نے 4 دن کی پولیس تحویل کا حکم دیا۔ اس دوران پولیس نے لوگوں سے گزارش کی کہ ہوشیار رہیں، کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

نامعلوم فون کالز یا لنکس کا جواب دینے سے پہلے تصدیق کریں۔

اگر ضروری ہو تو 1930 پر کال کریں یا www.cybercrime.gov.in پر شکایت درج کرائیں۔

☆☆☆

شمالی گنگا کے ساحلی علاقے مغربی بنگال کی طرف سمندری طوفان گامزن

کولکاتا: یکم اگست (عوامی نیوز سروس) اگرچہ آسمان ابر آلود ہے، لیکن بارش کی شدت ابھی نظر نہیں آ رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ طوفان شمالی گنگا کے ساحلی علاقے مغربی بنگال کی طرف بڑھ گیا ہے۔ موجودہ مقام شمالی گنگا کا ساحلی علاقہ مغربی بنگال ہے۔ یہ آہستہ آہستہ شمالی بنگال کی طرف بڑھے گا۔ مانسون کا محور زوروں پر ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ فی الحال مانسون کا محور تھوڑا اوپر چلا گیا ہے اور پرولیا اور کانتھی سے لے کر خلیج بنگال تک پھیل رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، جیسے جیسے جنوبی بنگال میں بارش کی مقدار کم ہوگی، شمالی بنگال میں بارش کی مقدار بڑھے گی۔ شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں ہفتہ سے پیر تک شدید بارش کا اورنج الرٹ رہے گا۔ بالائی اضلاع جیسے دارجلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کا الرٹ ہے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے دریا میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوگا۔ تیستا، تورسا، جلدھا کا ندیوں میں پانی کی سطح بڑھے گی۔ نشیبی علاقوں میں ایک بار پھر سیلاب آنے کا امکان ہے۔ اگر تیز بارش ہوتی ہے تو دارجلنگ اور کالمپونگ جیسے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ ہے۔ تاہم ایسا نہیں ہے کہ جنوبی بنگال میں بارش بالکل نہیں ہوگی، مغربی بردوان، بیربھوم، پرولیا میں بکھرے ہوئے موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ کولکاتا میں بھی بارش جاری رہے گی۔ ہفتہ کو کولکاتا، 24 پرگنہ، ہگلی، ندیا، بیربھوم اور 2 بردوان میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ بارش کے ساتھ ساتھ ایک یا دو مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس دوران ہوا میں آبی بخارات کی زیادہ مقدار کی وجہ سے نمی سے متعلق تکلیف میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ کولکتہ میں آج کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس رہا۔ جمعرات کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.3 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں نمی کا تناسب 97 سے 99 فیصد کے درمیان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 5.1 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔

☆☆☆

اے پی ڈپارٹمنٹ کلکتہ مدرسہ میں معمارِ قوم حاجی محمد محسن کی یاد میں ''محسن ڈے'' کا انعقاد

کولکاتا: یکم اگست (پریس ریلیز) یکم اگست 2025 کو اے پی ڈپارٹمنٹ کلکتہ مدرسہ میں محسن قوم وملت حاجی محمد محسن کے یوم پیدائش کے موقعے پر ایک شاندار تقریب کا انعقاد سیمینار ہال میں کیا گیا جس میں معمار قوم و ملت کے عظیم کارنامے اور اوقاف کو یاد کیا گیا۔

تقریب کی صدارت شعبہ انگریزی کے استاذ جناب تفضل حسین نے فرمائی جبکہ نظامت کے ذمہ داری شعبہ اردو کے استاذ سید ارشاد علی نے بخوبی انجام دی۔ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے سینئر استاذ جناب تاجدار علی میرزا نے حاجی محمد محسن کے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو نہایت کارآمد باتیں بتائیں اور قوم وملت کے لیے کچھ کر گزرنے کی تلقین کی۔ پرائمری شعبے کی نمائندگی کرتے ہوئے جناب افتخار علی نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے حاجی محسن صاحب کی علمی اور سماجی خدمات کا جائزہ پیش کیا جبکہ سینئر استاذ جاوید نہال حشمی نے تاریخ کے اوراق پلٹتے ہوئے حاجی محسن کے جذبے اور تعلیمی اعتبار سے ان کے کارنامے کو عظیم قرار دیا۔ جاوید صاحب نے اس موقعے کی مناسبت سے نہایت شاندار ڈیجیٹل بینر کے ذریعہ حاجی محمد محسن کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شعبہء سائنس کے استاذ غلام غوث خان نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم سب کو اپنے محسن کو یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم جس ادارے سے وابستہ ہیں یہ انہی کی وقف کردہ زمین پر قائم ہے لہٰذا نئی نسل کو حاجی محسن کے کارنامے سے واقف کرانے کی ذمہ داری لینی چاہیے۔ جناب مشتاق احمد نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسکول انتظامیہ کو چاہیے کہ طلبہ اور اساتذہ کو حاجی محمد محسن سے منسوب تاریخی اداروں کی سیر کرائیں تا کہ بچے ان کے کارناموں سے بخوبی واقف ہوسکیں۔

صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے جناب تفضل حسین نے حاجی محمد محسن کے حالات زندگی کی روشنی میں ان کے جذبے، قوم وملت کے لیے ہمدردی اور ایثار و وفا کو یاد کیا اور کہا کہ ایسے لوگ تاریخ میں کبھی فراموش نہیں کیے جا سکتے۔

اظہار تشکر کرتے ہوئے جغرافیہ کے استاذ جناب شاندار میرزا نے شاندار طریقے سے اپنی مختصر سی گفتگو کے ساتھ تمام حاضری بزم کا شکریہ ادا کیا۔ سیمینار ہال میں طلبہ کے ساتھ تمام اساتذہ موجود تھے۔

پاکشی میں تعلیمی میٹنگ

فرفرہ دربار شریف کے زیر اہتمام پاکشی میں چار روزہ نیم سالانہ تعلیمی اجلاس منعقد ہوا۔ آج چوتھے دن یعنی بروز جمعہ موجودہ گدی نشین فرفرہ پیر شیخ مشکت صدیقی صاحب نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ پیر صاحب نے عالمی امن کے لیے دعا کی۔

(نورالاسلا خان) م

چائے پیتے ہوئے پاس بیٹھے ایک شخص نے گولی ماری

ایٹاہار میں مقامی لوگوں نے ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا

رائے گنج: یکم اگست (عوامی نیوز سروس) چائے پیتے ہوئے وہ اپنے پاس بیٹھے شخص سے باتیں کر رہا تھا۔ اس کے ساتھ بیٹھے شخص نے اچانک ریوالور نکال کر اسے نشانہ بنایا اور اسے گولی مار دی اور فرار ہوگیا۔ یہ واقعہ جمعرات کی رات اتر دیناج پور کے اٹہار میں گلندر (2) پنچایت کے گلندر مارکیٹ علاقے میں چائے کی دکان پر پیش آیا۔ اسے گولی لگی اور وہ دکان کے اندر خون آلود حالت میں گر گیا۔ واقعے کی ناگہانی پر قابو پانے کے بعد دکان میں موجود دیگر دکانداروں نے گولی لگنے سے زخمی محب الحق کو خون میں لت پت حالت میں نکالا۔ انہیں پہلے ایٹاہار رورل ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ جسمانی حالت بگڑنے پر اسے رائے گنج میڈیکل اسپتال منتقل کیا گیا۔ ملزم شہاب الدین علی جو دکان پر عام لوگوں کے ساتھ قریب ہی بیٹھا تھا، فرار ہونے کی کوشش کی۔ لیکن کوئی آخری چارہ نہ تھا۔ تاہم، ملزم شہاب الدین نے ریوالور نکالا اور 40 سالہ محب پر گولی چلائی۔ گولی ہدف سے چھوٹ گئی اور اس کے کان کی طرف لگی۔ نتیجتاً وہ سفر میں بچ گیا۔ پھر مقامی لوگوں نے ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اطلاع ملتے ہی ایٹاہار سے پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ اہل علاقہ نے ریوالور اور ملزمان کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ گاؤں کے وسط میں چائے کی دکان میں گپ شپ کے دوران فائرنگ کیوں ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ دونوں کے درمیان زمین کے تنازع پر دیرینہ تنازع چل رہا تھا۔ تاہم اسلحہ کیسے آیا اس کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اٹہار پولس اسٹیشن کے آئی سی سوکمار گھوش نے کہا، "گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کے بعد واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔"

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر: 112-2025-26، بتاریخ: 30.07.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر/ای، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے تجربہ رکھنے والے ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت کا اور مطلوبہ مالیاتی گنجائش بھی ہو بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوا آپاشی/ سی پی ڈبلیو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کوئی بھی پبلک سیکٹر سے کام کے سلسلے میں مندرجہ ذیل ماتحت کام کیلئے۔ **سینئر ڈین/ایسٹ کیو/ہوڑہ-ای-ٹنڈر نمبر: 112-2025-26، کام کی تفصیلات:** بنانے کیلئے رسوئی، سڑک، باغیچہ، راستے بلاک کی تبدیلی تاروں کا گھیراؤ کا اہتمام ندی کے کنارے، ودیگر ضمنی کام ریویریا کے ماتحت اے ای این/ایس پی ایل/ اے ڈبلو ایچ۔ **تخمینہ لاگت:** 29,66,890.23 روپے۔ **زربیعانہ:** 59,300/- روپے۔ **ٹنڈر فارم کی لاگت:** 0 روپے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 04 مہینے کا قبولی خط جاری ہونے کی تاریخ سے کسی بھی وجہ سے مذکورہ نوٹس طلبی کے وقت اگر کوئی چھٹی/ بند/ کسی وجہ سے اسٹرائیک ہوجائے تو ٹنڈر بند کی تاریخ آن لائین میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی جو درخواست ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے کی گئی ہے۔ اور نہ ہی بند کی تاریخ دوقت میں درخواست لینے کی اجازت ہو گی۔ لہٰذا ٹنڈرس آن لائین سے کھلے گا دوسرے کام کے دن میں۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 25.08.2025 کو 14.00 بجے۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات ملے گی: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ سے آن لائین کے ذریعہ ہی اپنی پیشکش کو ڈالیں ادائیگی برائے ای ایم ڈی اور ٹی ڈی سی۔ ادائیگی برائے زربیعانہ ڈپازٹ (ای ایم ڈی) اور ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت ای-ٹنڈرنگ کے مطابق نیٹ بنکنگ یا ادائیگی گیٹ وے سے ہی ہوگی۔ **نوٹ:** فکسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر) نہیں لیا جائے گا بطور ای ایم ڈی کے ٹنڈر طلبی کیلئے آئی آر ای پی ایس (ای-ٹنڈر پورٹل) سے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔

HWH-222/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)/ سنترہ گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن کے کارگزار وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سنگل ٹنڈر مطلوب ہے۔ ای-ٹنڈرنگ کے ذریعہ: www.ireps.gov.in، ویب سائٹ کے مطابق تفصیلات نیچے دیے گئے ہیں قابل اعتماد ٹھیکہ دار سے درخواست ہے کہ وہ صرف آن لائین سے ہی اس کیلئے عرضی ڈالیں: www.ireps.gov.in، آف لائین ٹنڈر کو اس ٹنڈر کیلئے قبول نہیں کیا جائے گا۔ برائے مہربانی ٹنڈر ڈکومنٹ آف لوڈ کیا ہوا کو دھیان سے پڑھیں تفصیلات کیلئے ڈکومنٹ سیکشن میں **سلسلہ نمبر 1، ٹنڈر نوٹس نمبر:** الیکٹ-چیچ-گریبس 25-26-14 **کام کا نام:** رہنمائی آپریشن 'اے' ایم ای کم' و ایم 2+ایم 3'' گریبس'' جانچ کیلئے بنا ہے ڈی جی جوڑیاں (500 کے وی اے) کی تنصیب کاری پاور کارس کے مختلف ریکوں کیلئے بشمول ان کے مختلف دیکھ ریکھ کیلئے ڈی جی جوڑیاں بمقام ایس آر سی، ایس ایچ ایم و پی ڈی پی کے بوگیاں ڈیپو میں تین برسوں کی مدت کیلئے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 11,10,73,946.66/- روپے۔ **ای ایم ڈی/ سیکورٹی بند:** 7,05,400 روپے۔ **سلسلہ نمبر 2، ٹنڈر نوٹس نمبر:** الیکٹ-جانچ-کوئل 25-26-15، **کام کا نام:** رہنمائی آپریشن'' اے''، بی ڈی سی' جانچ کے او ای ایل، کا تیار ہے ڈی جی جوڑیاں (500 کے وی اے) تنصیب کاری پاور کارس کے مختلف ریکس کیلئے بشمول ان کے مختلف پارس پاور کارس میں فٹ ہوں گے عام طریقے سے بشمول دیکھ ریکھ ڈی جی جوڑیاں بمقام ایس آر سی، ایس ایچ ایم و پی ڈی پی کے بوگیوں کے ڈیپو میں تین برسوں کی مدت کیلئے۔ **ٹنڈر کا لاگت:** 13,54,87,827.33/- روپے۔ **ای ایم ڈی/ بند سیکورٹی:** 8,27,400/- روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 21.08.2025 کو 11.00 بجے۔ سبھی کیلئے۔ ٹنڈر نوٹس، ٹنڈر ڈکومنٹ اور دیگر تفصیلات دیے گئے ہیں www.ireps.gov.in۔

(PR-466)

پوربی ریلوے

نوٹس ای-آکشن طلبی

انعام یافتہ ٹھیکہ دار برائے کمرشیل پبلیسٹی حقوق کے ہوڑہ ڈویژن میں

ای-آکشن نوٹس نمبر، سی او ایم/پی یو بی/ایچ ڈبلو ایچ/23/25، بتاریخ: 31.07.2025

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، ریل یاتری نیواس بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، پن-711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **کام کا نام:** انعام یافتہ ٹھیکہ دار برائے کمرشیل پبلیسٹی حقوق، آکشن کیٹلاگ اپ لوڈ کیا جائے گا: www.ireps.gov.in، ● **کیٹلاگ نمبر: پی یو بی-ایچ ڈبلو ایچ-25-23** ● **آکشن آغاز کی تاریخ اور وقت:** 18.08.2025 کو 12.00 بجے۔ **نتیجہ نمبر، لاٹ نمبر، تفصیلات:** بالترتیب: **اے اے/1، ایم ایس-ایچ ڈبلو ایچ-آر پی ایچ-وی ای آر جی این-30-25-1** انعام یافتہ ٹھیکہ داروں کے لئے حسن آرائی و باغیچے کی دیکھ ریکھ قرب وجوار میں رام پور ہاٹ اور سنتھیا ریلوے اسٹیشن میں برائے آغاز اشتہار کا۔ لائسنس لاگت کے تین (03) برسوں کی مدت کے لئے۔ **اے اے/2، ایم ایس-ایچ ڈبلو ایچ-ایچ ڈبلو ایچ-وی آر جی این-31-25-1** انعام یافتہ ٹھیکہ داروں کے لئے حسن آرائی اور باغیچے کی دیکھ ریکھ بشمول ساحلی کنارے روڈ پر، ہوڑہ کے نزدیک آدانی مل میں لائنس کی لاگت کے ذریعہ اشتہار کے آغاز میں تین (03) برسوں کی مدت کے لئے۔ **اے پی/1، ایم ایس-ایچ ڈبلو ایچ/پی ایچ پی-ڈیجیٹل-32-25-1** انعام یافتہ ٹھیکہ داروں کیلئے سیٹ آپ، تعمیلات، وڈیجیٹل اسٹوریج لاکرس کا بولپور اسٹیشن میں۔ نگرانی ہوڑہ ڈویژن کے ماتحت تین (03) برسوں کی مدت کے لئے۔ **اے پی/2، ایم ایس-ایچ ڈبلو ایچ-آر پی ایچ-ڈیجیٹل-33-25-1** انعام یافتہ ٹھیکہ داروں سے سیٹ اپ، تعمیلات وڈیجیٹل اسٹوریج لاکرس کا رام پور ہاٹ میں نگرانی ہوڑہ ڈویژن کے ماتحت تین (03) برسوں کے لئے۔

(HWH-225/2025-26)
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ہوڑہ
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in: ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222-ایس/1/ڈبلو-II، بتاریخ: 20.07.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر مطلوب ہے آن لائین سے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے ذیل کے کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر، ٹی این-102-25-26 کام کا نام:** مرمتی کام برج نمبر 13 سی سی آر کا غیر متواتر ریل بیرس کا ڈاکونی، بالی گھاٹ کے دم دم جنکشن کے درمیان ڈاکونی سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں بشمول تجدید کاری چینل سلیپر کا بذریعہ ایچ-بیم سلیپر کے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 11,97,11,537.71 روپے۔ **ای ایم ڈی:** 7,48,600/- روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 25.08.2025 کو 15.00 بجے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 18 مہینے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 25.08.23025 کو 15.30 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹس ودیگر تفصیلات ویب سائٹ پر: www.ireps.gov.in، ٹنڈر کیلئے پیشکش جمع ہوگا ای-ٹنڈرنگ کے ذریعہ مذکورہ ویب سائٹ سے۔ دستی پیشکش کو پورے طور پر مسترد کردیا جائے گا۔

SDAH-142/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Name Change

I, SK JAMALUDDIN (Old Name) S/o SEKH HABIBAR RAHAMAN resident of V-137/1, KARBALA ROAD, PO-BARTALA, PS-RAJABAGAN, KOLKATA - 700018 do hereby declare that I have changed my name from SK JAMALUDDIN to SEKH JAMALUDDIN and henceforth I shall be known as SEKH JAMALUDDIN in all purpose, vide affidavit no. 06AC 237436 sworn before the Notary Public at ALIPORE on 01/08/2025 SEKH JAMALUDDIN and SK JAMALUDDIN both are same and one identical person.

ٹرینوں کی باقاعدگی دیکھ ریکھ کے لئے کام کی ہوڑہ ڈویژن میں

تبدیلی برائے پوائنٹ نمبر 239 بی آگے کو ہوڑہ ختم تک غیر مناسب کے سبب لمبے راستے کو پار کرنے کے لئے، **پلو اور ٹرافک بلاک**، مطلوبہ طور پر رہے گا اپ بنڈیل-عظیم گنج-کٹوا لوپ لائین کے بنڈیل اسٹیشن تک ہوڑہ ڈویژن میں مورخہ: 02.08.2025 **(سنیچر)** کو نتیجہ کار مندرجہ ذیل انتظامات ٹرین چلنے کے لئے کئے گئے ہیں۔ ● **منسوخی مورخہ 02.08.2025 (سنیچر) کو:** (1) 37538 بنڈیل-نئی ہاٹی لوکل۔ (2) 37540 **(سنیچر) کو:** بنڈیل-نئی ہاٹی لوکل۔ (3) 37751 بنڈیل-کٹوا لوکل۔ (4) 37537 نئی ہاٹی-بنڈیل لوکل۔ (5) 37539 نئی ہاٹی-بنڈیل لوکل۔ (6) 37746 کٹوا-بنڈیل لوکل۔ ● **قبول میں میل/ایکسپریس رہے گا مورخہ: 02.08.2025 (سنیچر) کو:** 13465 ہوڑہ-مالدہ ٹاؤن انٹرسٹی ایکسپریس جو کہ کنٹرول میں رہے گا چلنے کے دوران 30 منٹ کے لئے۔ **اسپیشل نوٹ:** -اوقات یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں و کوئی بھی بعد میں نئے متعارف ہونے والی ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی وڈی کا تعطل کے دوران، اگر ایسا کوئی ہو تو کنٹرول/ مڑ جائے گا مناسب طریقے سے بلاک کے دوران چلتے ہوئے۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں گے۔ تکالیف کے لئے معذرت خواہاں۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
تم خود کو پاک مت کہو۔تم میں سے
نیک آدمیوں کو اللہ جانتا ہے۔
(ابوداؤد:۴۹۵۳،۲۱۰)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کلکتہ • سنیچر ،۲ / اگست ۲۰۲۵ء • بمطابق ۷ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Saturday, 2nd August 2025 • KOLKATA • جلد:12 • شمارہ:207 • Pages-12

پونے میں 2 گروپ کے درمیان شدید تصادم

قابل اعتراض پوسٹ کے بعد ہنگامہ، مسجد پر لہرایا گیا بھگوا پرچم

پونے، یکم ر اگست :مہاراشٹر کے پونے میں شدید تشدد کے سبب حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ معاملہ دونڈ علاقہ کا ہے جہاں کے یوت علاقہ میں 2 گروپوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہو گئی۔ یہ کشیدگی ایک واٹس ایپ گروپ میں قابل اعتراض پوسٹ کے بعد دیکھنے کو ملی ہے۔ خراب حالات کو دیکھتے ہوئے کثیر تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ساتھ ہی پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغ کر حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' کی ایک رپورٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ بھیڑ نے علاقہ کی ایک مسجد پر پتھراؤ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے گنبد پر بھگوا پرچم بھی لہرایا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ جمعہ 25 جولائی کی صبح یوت میں ایک طبقہ کے شخص نے سوشل میڈیا پر ایک قابل اعتراض پوسٹ کی تھی، جس کے بعد کشیدگی والا ماحول تیار ہو گیا تھا۔ دراصل دونڈ تعلقہ واقع یوت کے نیل کنٹھیشور مندر میں 26 جولائی کو چھترپتی شیواجی مہاراج کی مورتی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا واقعہ پیش ا?یا تھا۔ اس کا الزام ایک خاص طبقہ کے شخص پر عائد کیا گیا، جسے پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ حادثہ کے عبد سے ہی یوت علاقہ میں ماحول کشیدہ تھا، لیکن ا?ج ایک قابل اعتراض پوسٹ نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا۔ یوت پولیس انسپکٹر نارائن دیشمکھ نے بتایا کہ قابل اعتراض پوسٹ کرنے والے شخص کو یوت پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ یہ شخص یوت کے سہکار نگر علاقہ میں رہتا ہے۔ اس کے گھر پر ناراض لوگوں نے توڑ پھوڑ بھی کی ہے۔ حالانکہ پولیس نے وقت پر مداخلت کر حالات کو قابو میں کیا۔ ا?تشزنی کی کوششوں کو بھی پولیس نے ناکام بنا دیا۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے دونڈ رکن اسمبلی نے کہا کہ گزشتہ دو تین دنوں سے یوت میں حالات کشیدہ تھے۔ پولیس وانتظامیہ بھی سے رابطہ کر کے کشیدگی کم کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اب وہاں بھیڑ جمع ہو گئی، جس کے بعد پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ حالات کو کنٹرول کرنے کی کوششیں لگاتار جاری ہیں۔

2 یونیورسٹیز کے وائس چانسلروں کی تقرری ممتا کی سفارش پر ہوگی

عدالت عظمیٰ نے اس فیصلے پر سیل مہر بھی ثبت کر دیا

نئی دہلی یکم اگست :وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی شفارش سے ہی دو یونیورسٹی کے وائس چانسلروں کی بحالی کی جائے گی۔ رابندر بھارتی یونیورسٹی کے لئے سنالی چکرورتی بندو پادھیائے اور کوچ بہار کے پنچانن برما یونیورسٹی کے لئے وزیراعلیٰ نشان زد آرڈر آف پرفورمینس فہرست ہونا اور ایک نمبر امیدوار کو بحالی کرنے کی ہدایت سپریم کورٹ نے دی ہے۔ صرف دو یونیورسٹیز میں دو وائس چانسلروں کی تقرری دینے کی بات کہی ہے عدالت عظمیٰ نے۔ چار ہفتے کے بعد پھر سے سماعت ہو گی۔ مستقل وائس چانسلروں کی تقرری کیلئے حکومت بنگال اور گورنر میں لمبے عرصے سے سرد جنگ چل رہی تھی اور یہی معاملہ بتدریج عدالت عظمیٰ کے دروازے تک بھی پہنچ گئی۔ 2024 میں اس معاملے کے زیر اثر

…………باقی صفحہ 04 پر

غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملے

مزید 111 فلسطینی شہید، سینکڑوں زخمی

غزہ، یکم اگست (یو این آئی) فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں 24 گھنٹوں کے دوران مزید 111 فلسطینی شہید اور 820 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فلسطینی وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مارچ میں جنگ بندی خاتمے کے بعد اسرائیلی حملوں میں 9081 فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں جبکہ 35048 افراد زخمی ہوئے۔ فلسطینی حکام کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی فوج کے حملوں میں 60249 فلسطینی شہید جبکہ 1 لاکھ 47 ہزار 89 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔ فاقہ کشی اور غذائی قلت سے 24 گھنٹوں میں 7 فلسطینی شہید ہوئے۔ غزہ میں فاقہ کشی اور غذائی قلت سے ابتک 89 بچوں سمیت 154 فلسطینی شہید ہو چکے۔ دوسری جانب فلسطین کے علاقے غزہ میں انسانی بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے، جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غذائی قلت کے باعث مزید 7 افراد جام شہادت نوش کر گئے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 2023ء میں اسرائیل-حماس جنگ کے آغاز سے اب تک 154 افراد قحط اور غذائی قلت کے باعث اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جن میں 89 بچے شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز اقوام متحدہ کے تعاون سے کام کرنے والے عالمی ماہرین

…………باقی صفحہ 04 پر

الیکشن کمیشن نے 'ایس آئی آر' کے بعد

ڈرافٹ ووٹر لسٹ کیا جاری

آپ 3 طریقوں سے چیک کر سکتے ہیں اپنا نام

پٹنہ، یکم راگست :بہار مین اسمبلی انتخاب سے عین قبل ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویزن—ایس آئی آر) کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ اب الیکشن کمیشن نے ڈرافٹ ووٹر لسٹ کو اپنی ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کر دیا ہے، جہاں بہار کے ووٹرس اپنا اپنا نام چیک کر سکتے ہیں۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے درافٹ لسٹ سیاسی پارٹیوں کو بھی فراہم کر دی تھی۔ اس ڈرافٹ لسٹ میں ریاست کے تمام 243 اسمبلی حلقوں کے 90,817 پولنگ اسٹیشنز کا ڈاٹا شامل کیا گیا ہے۔ یہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ آج دوپہر 3 بجے الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کی گئی، جس کے بعد عام ووٹر بھی یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا نام اس نئی فہرست میں شامل ہے یا نہیں۔ بہار کے ووٹرس کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں اپنا نام چیک کرنے کے لیے سب سے پہلے الیکشن کمیشن ا?ف انڈیا کی ویب سائٹ پر جانا ہوگا۔ ویب سائٹ پر اوپر موجود 'سرچ یور نیم اِن 2003 بہار ای-رول' مینو پر کلک کریں۔ اس کے بعد ووٹر والے کالم میں 'سرچ الیکٹورل رول' کے ا?پشن پر جائیں۔ اسے کلک کرنے پر 'ووٹر سروسز پورٹل' کھلے گا۔ یہاں سے ووٹر لسٹ میں اپنا نام دیکھنے کے 3 طریقے ہیں، جو نیچے دیے جا رہے ہیں...

پہلا طریقہ: ای پی آئی سی (EPIC) نمبر کے ذریعے

…………باقی صفحہ 04 پر

الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروا رہا ہے،

ہمارے پاس ثبوت ہیں: راہل

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹوں کی چوری کروا رہا ہے اور ان کے پاس اس کے کافی ثبوت ہیں لیکن جو لوگ یہ چوری کروا رہے ہیں، ان کا یہ کام غداری ہے اور ہم ایسے لوگوں کا پتہ لگائیں گے۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ "ہمارے پاس ثبوت ہیں کہ الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروا رہا ہے۔ میں یہ بات 100 فیصد ثبوت کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ جیسے ہی ہم یہ ثبوت سب کے سامنے پیش کریں گے، پورے ملک کو پتہ چل جائے گا کہ الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروا رہا ہے"۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ حیران کن بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن یہ کام بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیے کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ کمیشن کس کے لیے ووٹ چوری کروا رہا ہے، جواب یہ ہے کہ یہ بی جے پی کے لیے کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں مدھیہ

…………باقی صفحہ 04 پر

ابھیشیک کی پارٹی قیادت سے میٹنگ کی تاریخ تبدیل، شمالی بنگال کی نگرانی

کولکاتا ،یکم اگست : (عوامی نیوز سروس) ترنمول قیادت نے پہلے ہی ووٹر لسٹ یا ایس آئی آر کی گہری نظر ثانی پر ایک بڑی تحریک کا اشارہ دیا تھا۔ ہر ضلع میں پروگرام پہلے ہی لے لیے گئے ہیں۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی 8 اگست کو انتخابات کی تیاری اور تحریک کا خاکہ بنانے کے لیے ایک میٹنگ کرنے والے تھے۔ موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اجلاس کی تاریخ آگے لائی گئی ہے۔ 5 اگست کو، ابھیشیک عملی طور پر ترنمول کے بلاک، پنچایت، ٹاؤن کی سطح سے لے کر ضلع اور ریاستی سطح کی قیادت، ایم پی، ایم ایل ایز، کونسلرز، اور شاخ تنظیم کی قیادت سے میٹنگ کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول ایم پی شمالی بنگال کی کئی ضلعی قیادتوں کے ساتھ الگ الگ میٹنگ کریں گے۔ ابھیشیک 4 اگست کو علی پور دوار اور کوچ بہار کی ضلعی قیادت سے، 6 اگست کو جلپائی گوڑی اور مالدہ اور 7 اگست کو جنوبی دیناج پور کی ضلعی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ حالانکہ یہ میٹنگ کولکاتا میں ابھیشیک بنرجی کے دفتر میں ہوں گی۔ بتایا جاتا ہے کہ 5 اگست کو تمام ضلعی قیادت کے ساتھ میٹنگ میں 9,000 سے زیادہ عوامی نمائندے موجود ہوں گے۔ مقامی ترنمول قیادت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری کارروائی کریں اور اگر دوسری ریاستوں میں بنگلہ بولنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے تو ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہوں۔ ابھیشیک 5 اگست کو ہونے والی میٹنگ میں ہدایات دے سکتے ہیں کہ پنچایت اور بوتھ سطح پر بنگلہ بولنے والوں کے خلاف مظالم کے خلاف احتجاج کیسے کیا جائے۔

کارپوریشن کے خلاف ہائی کورٹ کا شکایت درج کرانے کا حکم

کولکاتا ،یکم اگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے براہ راست ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے نجی فیکٹری کی جانب سے دائر مقدمے میں یہ حکم دیا۔ جج نے کہا آج ایف آئی آر درج کرو۔ ہائی کورٹ کے جسٹس گورانگ کانت نے جمعہ کو آسنسول کارپوریشنکے خلاف ایسا حکم دیا۔ تاہم کارپوریشن کے میئر بدھان اپادھیائے نے دعویٰ کیا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ کا یہ سخت حکم جموڑیہ میں ایک پرائیویٹ اسٹیل فیکٹری کی طرف سے دائر کیس کے تناظر میں ہے۔ جج نے کہا کہ آسنسول کارپوریشنئے 20 لاکھ روپے کیسے لیے؟ آسنسول کارپوریشنکے خلاف آج ایف آئی آر درج کرو۔ واقعے کی رپورٹ کریں اور شکایت کریں۔ آج ہی ایف آئی آر درج کروائیں۔ اگلے سوموار کو ہائی کورٹ میں ہنگامی بنیادوں پر اس کیس کی سماعت ہوگی۔ خیال رہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے جموڑیہ رانی گنج میں 11 فیکٹریوں کو غیر قانونی تعمیرات کے لیے نوٹس جاری کیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ فیکٹریاں غیر قانونی ہیں اس لیے انہیں گرا دیا جائے گا۔ مبینہ طور پر اس کے بعد میونسپل کارپوریشن نے بلڈوزر سے جرمانے کی وصولی شروع کر دی ہے۔ اس جرمانے کی مالی رقم تقریباً 500 کروڑ ہے۔ ہائی کورٹ کا سوال ہے کہ جرمانہ وصول کرنے کے بعد کیا غیر قانونی تعمیرات قانونی ہو جاتی ہیں؟ یہ عمل غیر قانونی ہے۔' میونسپل کارپوریشن کا جرمانہ سن کر جج حیران ہیں۔ فیکٹری مالکان کا دعویٰ ہے کہ میونسپل حکام نے کہا ہے کہ جرمانہ ادا کرنے پر غیر قانونی تعمیرات کو گرایا نہیں جائے گا۔ لیکن جرمانے کی رسید کا پی فراہم کرنے کے باوجود میونسپل حکام تحریری طور پر اس بات کی تصدیق نہیں کر رہے کہ مستقبل میں تعمیرات کو نہیں گرایا جائے گا۔ پھر سوال یہ ہے کہ وہ لاکھوں روپے کیوں جمع کر رہے ہیں؟ مبینہ طور پر جموڑیہ اور رانی گنج میں 11 فیکٹریاں ہیں جنہوں نے میونسپل کارپوریشن کی اجازت کے بغیر غیر قانونی طور پر تعمیر کی ہے۔ نجی سٹیل فیکٹریوں کو 2 سال قبل وارننگ دی گئی تھی کہ غیر قانونی تعمیرات گرا دی جائیں گی۔ اب میونسپل کارپوریشن کا بلڈوزر فیکٹریوں تک پہنچ رہا ہے۔ آئے روز جرمانوں سے مذاکرات ہوتے رہتے ہیں۔ جموریہ کی مان اسٹیل فیکٹری نے عدالت کو بتایا کہ 5 جولائی کو میونسپل کارپوریشن کو 20 لاکھ روپے ادا کرنے کے بعد مسماری روک دی گئی۔ بعد میں میونسپل کارپوریشن نے مزید 20 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد اسٹیل کمپنی نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا۔ کمپنی کے وکیل ہری رام سنگھ نے فوری سماعت کا مطالبہ کرتے ہوئے اس کیس کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ جج پوری شکایت پر حیران رہ گئے۔ میونسپل کارپوریشن دو سال قبل نوٹس جاری کرنے کے باوجود خاموش تھی۔ اپوزیشن نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے غیر فعال کردار پر سوال اٹھایا۔ میونسپل اتھارٹی کے قانونی مشیر نے پھر کہا کہ ہم انڈسٹری کے خلاف نہیں ہیں۔ یہاں بہت سے لوگ کام کرتے ہیں۔ ان کی روزی روٹی کے بارے میں سوچتے ہوئے صنعتی کمپنیوں سے زبردستی، طاقت کا استعمال کیے بغیر جرمانے وصول کیے جا رہے ہیں۔ اس دوران آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر اور بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری نے کہا کہ 'اگر ہم اس معاملے کو سامنے نہ لاتے تو کسی کو اس کی خبر نہ ہوتی۔ بلڈوزر سے غریبوں کے گھر آسانی سے گرائے جا سکتے ہیں۔ لیکن میونسپل کارپوریشن فیکٹری حکام کے ساتھ مل کر یہاں سیٹ اپ بنا رہی ہے۔ تاکہ غیر قانونی تعمیرات کو نہ گرایا جائے اور فیکٹری مالکان کو رقم ادا نہ کرنی پڑے۔ میئر بدھان اپادھیائے نے کہا کہ ہم نے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کام کا معائنہ اور پیائش کی ہے، پھر غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کا حکم دیا گیا ہے، تاہم ہمیں ابھی تک ہائی کورٹ سے حکم نہیں ملا ہے۔ وہ یہ ماننے سے گریزاں ہے کہ پیسے دے کر غیر قانونی تعمیرات قانونی ہو جاتی ہیں۔

کولکاتا ہنی ٹریپ ریکیٹ: سرحد پار جرائم کا بنگلہ دیشی ماسٹر مائنڈ گرفتار

کولکاتا، یکم اگست: (عوامی نیوز سروس) ایک بنگلہ دیشی شہری، سرحد پار ہنی ٹریپ اور ڈکیتی کے ریکیٹ کے ماسٹر مائنڈ کو بدھان نگر پولس نے جرائم کی ایک سیریز کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے۔ واضح ہو کہ مردوں کو ازدواجی ویب سائٹس اور ڈیٹنگ ایپس کے ذریعے لالچ دیا جاتا تھا اور ہوٹل کے کمروں میں نشہ آور چیزیں پلا کر لوٹ لیا جاتا تھا۔ یہ گرفتاری اتوار کے روز ایک خاتون کی پہلے گرفتاری کے بعد کی گئی ہے، جس پر یکم جولائی کو شہر کے ہوائی اڈے کے قریب ایک ہوٹل میں ایک شخص کو منشیات اور لوٹ مار کرنے کا الزام ہے۔ جمعرات کی رات بنگلہ دیش کے راجشاہی کے رہنے والے محمد محمود الحسن (40) کو پولس نے دم دم جنکشن ریلوے اسٹیشن کے قریب سے اٹھایا۔ اسے ضلعی عدالت میں پیش کرنے کے بعد چھ دن کے پولس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ حسن پر الزام تھا کہ اس نے چوری شدہ موبائل فون سرحد پار سے بنگلہ دیش میں اسمگل کیے تھے، جنہیں مبینہ طور پر ریکیٹ کی خواتین کارندوں نے متاثرین سے لوٹ لیا تھا۔ یہ گرفتاری ایک راما سو عرف جیا سنگھ سے پوچھ تاچھ کے بعد عمل میں آئی، جسے اتوار کو اس کی ہبرا کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس نے مبینہ طور پر ایک بنگالی ازدواجی ویب سائٹ پر ممکنہ دلہن کا روپ دھارا اور یکم جولائی کو نیو بیرک پور کے لینگڑھ کے رہنے والے سدیپ بوس کو کولکاتا ہوائی اڈے کے قریب ایک ہوٹل میں لالچ دیا۔ اپنی شکایت میں بوس نے کہا کہ وہ ہوٹل کے کمرے میں خاتون کی طرف سے پیش کی گئی چائے پینے کے بعد بے ہوش ہو گئے۔ جب اسے ہوش آیا تو اس کا موبائل فون اور پرس غائب تھا۔ پولس پوچھ تاچھ کے دوران خاتون نے انکشاف کیا کہ اس نے چوری شدہ موبائل فون حسن تک پہنچائے۔

گرفتار بنگلہ دیشی ماڈل شانتا کو 8 روزہ ریمانڈ

کولکاتا، یکم اگست: (عوامی نیوز سروس) بھارت میں گرفتار بنگلہ دیشی ماڈل و اداکارہ شانتا پال کو 8 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ بدھ 30 جولائی کو کولکاتا کے لال بازار انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے اسے گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ ان کے شوہر کے خلاف بھی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اداکارہ کے پاس انڈین آدھار کارڈ اور ووٹر آئی ڈی پائی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم شانتا ایپ کیب کا کاروبار کرتے ہوئے پولس کے جال میں پھنس گئی تھی۔ پولس کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق شانتا بنگلہ دیش میں ماڈلنگ کے متعدد مقابلے جیت چکی ہے۔ وہ 2023 سے وجے نگر، جادب پور میں کرائے کے مکان میں رہ رہی ہے۔ بنگلہ دیشی سکنڈری امتحان کے سوالیہ پرچے کے ساتھ دو آدھار کارڈ اور بنگلہ دیش میں جاری کردہ ایک ایئر لائن کی آئی ڈی اس کے پاس سے ملی۔ حال ہی میں شانتا نے ٹھاکر پور پولس اسٹیشن میں دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کرایا۔ وہاں بھی اس نے الگ خطاب دیا۔ تفتیش کاروں کے مطابق وہ مختلف اوقات میں اپنا پتہ بدلتی رہتی تھی اور مختلف شناختوں کے تحت رہتی تھی۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس میں کوئی بڑا گروہ ملوث ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ شانتا کے ایک مرد ساتھی سے بھی پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ حالانکہ ابھی تک اس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔ پولس نے یہ بھی کہا کہ شانتا ہندستانی دستاویزات کے بارے میں کوئی واضح وضاحت نہیں دے سکی۔

ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس پر امتحان کی تاریخ کو لیکر کلکتہ یونیورسٹی کو مکتوب

کولکاتا ،یکم اگست : (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس پر امتحان کو لیکر حکومت نے مداخلت کی ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے کلکتہ یونیورسٹی کو تاریخ میں تبدیلی کی درخواست کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ بنیادی طور پر کلکتہ یونیورسٹی میں 28 اگست کو TMCP کے یوم تاسیس کے موقع پر گریجویشن کا امتحان ہونے والا ہے ا۔ اس بار ریاستی حکومت کا یونیورسٹی کو خط میں تاریخ بدلنے کی درخوست کی گئی ہے۔ حکومت اور پارٹی تحریری ہدایات دینے میں متحد ہیں۔ میں نے ایسا دن پہلے کبھی نہیں دیکھا، قائم مقام وائس چانسلر امتحان پر اٹل ہیں۔ 28 اگست کے امتحان پر اصرار کرنے کے بعد قائم مقام وائس چانسلر سنڈیکیٹ میٹنگ بلا رہے ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ اپنے سابقہ فیصلے پر قائم ہیں، قائم مقام وائس چانسلر نے کہا کہ ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس کے بارے میں اتنی باتیں کیوں ہو رہی ہیں؟ اگر ترنمول سپریمو یا سب سے اوپر والوں نے یہ کیا ہوتا تو حکمران پارٹی کی طلبہ تنظیم سے بے رحم لڑکے بنائے جا رہے ہیں۔ وہ گینگ ریپسٹ، گینگ ڈاکو، گینگ بدمعاش ہیں۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ اگر سپریمو نے فون کر کے کہا ہوتا کہ آپ جو کر رہے ہیں وہ مجھے برا لگ رہا ہے۔ تو اب آپ کا یوم تاسیس چھٹی ہے۔ اس سے ان کی مقبولیت میں بہت اضافہ ہو جاتا۔ مجھے لگتا ہے کہ 2026 کے انتخابات میں بھی اسے بہت فائدہ ہوا ہوگا۔ ہاں اب تک ہم اپنے سابقہ فیصلے پر قائم ہیں۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حکومت کی طرف سے ایسا سرکلر جاری ہوسکتا ہے۔ میں نے حکومت اور سیاسی جماعت کو مشترکہ طور پر تحریری حکم نامہ جاری کرتے نہیں دیکھا۔ ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس پر انہوں نے محکمہ اعلیٰ تعلیم سے کلکتہ یونیورسٹی کے امتحانات کو تبدیل کرنے کی اپیل کی۔

☆

ڈرائیور کے بغیر میٹرو ٹرین کی ٹرائل، 4 اگست سے مشرقی-مغربی روٹ پر شروع

کولکاتا ،یکم اگست : (عوامی نیوز سروس) شہر کی میٹرو ٹرانسپورٹ میں ایک نیا افق کھل رہا ہے۔ کولکاتا اور ہوڑہ کو جوڑنے والے ایسٹ ویسٹ میٹرو روٹ پر بغیر ڈرائیور کے میٹرو یا آٹومیٹک ٹرین آپریشن (اے ٹی او) سسٹم شروع ہونے جا رہا ہے۔ یہ ملک کا واحد میٹرو روٹ ہے جو دریا کے کنارے سے گزرتا ہے۔ 4 اگست سے پورے ہوڑہ میدان-سالٹ لیک سیکٹر فائیو کوریڈور پر بغیر ڈرائیور کے میٹرو ٹرین کی مشق شروع ہوگی۔ ابتدائی طور پر، مسافروں سے بھری ریک گنگا کے ذریعے اے ٹی او سسٹم پر نہیں چلیں گی۔ مشرقی-مغربی روٹ پر مسافروں کی سروس 4 اگست سے ختم ہونے کے بعد، دونوں ٹرمینل اسٹیشنوں کے درمیان بغیر ڈرائیور کے خالی ریک چلیں گی۔ یہ مشق دو ہفتے تک جاری رہے گی۔ غور طلب ہے کہ 28 اپریل کو، کمشنر آف ریلوے سیفٹی (CRS) نے ایسپلانیڈ سے سیالدہ (وہ حصہ جہاں مسافروں کی سروس ابھی شروع نہیں ہوئی ہے) تک کوریڈور کا معائنہ کیا۔ 29 اپریل کو چند شرائط کے ساتھ پورے روٹ پر میٹرو کے کمرشل آپریشن کی منظوری دی گئی۔ وہیں سی آر ایس نے اے ٹی او سسٹم میں اس روٹ پر میٹرو چلانے کی شرائط دی تھیں۔ اسی بنیاد پر یہ ٹرائل اگست کے آغاز سے شروع ہو رہی ہے۔ حالانکہ مسافروں کا سوال ہے کہ چار ماہ میں میٹرو کو پورے روٹ پر شروع کرنے کی اجازت دینے کے باوجود یہ کیوں پھنسی ہوئی ہے؟ موسلا دھار بارش کے دوران طویل ٹریفک جام سے بچتے ہوئے میٹرو ٹرین لے کر ہوڑہ سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک آسانی سے پہنچنے کے موقع سے ہمیں کیوں محروم رکھا جا رہا ہے، یہ عام لوگوں کا سوال ہے۔ اس حوالے سے میٹرو ریل کے ایک اہلکار کا کہنا تھا کہ اگر ہم تمام متعلقہ اخراجات پر غور کریں تو اس روٹ کے نہ چلنے سے ریلوے کو ماہانہ تقریباً 9 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ خیال رہے کہ ٹرائل کے 14 ویں دن ATO سسٹم کی مجموعی تفصیلات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے بعد ہی ریلوے بورڈ حتمی فیصلہ کرے گا کہ مسافروں سے بھری میٹرو ریک کا ڈرائیور کے بغیر سفر کب شروع ہوگا۔ ذہن نشیں رہے کہ اے ٹی او سسٹم میں ڈرائیور کی ضرورت نہیں ہے۔ پورا معاملہ مرکزی کنٹرول سے خود بخود کنٹرول ہو جائے گا۔ یہ مرکزی کنٹرول مشرقی-مغربی راستے پر سالٹ لیک سینٹرل پارک میں واقع ہے۔ تاہم ریلوے ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ڈرائیور کی سیٹ پر ایک شخص ہوگا تاکہ مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

کولکاتا میں تاریخی عمارتوں سے ہورڈنگز، پوسٹرز ہٹائے جائیں گے: میئر

کولکاتا ،یکم اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں تاریخی عمارتوں سے ہورڈنگز، پوسٹرز ہٹا دیے جائیں گے۔ اس کا اعلان کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے جمعہ کو کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جادب پور یونیورسٹی اور شیب پور آئی آئی ٹی کو اس بات کا تعین کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے کہ شہر میں کون سی عمارتیں ہیریٹیج عمارتیں ہیں اور کون سی نہیں۔ وہ ایک سروے کریں گے اور اس مسئلے کا سائنسی بنیادوں پر تعین کریں گے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو فرہاد نے ٹاک ٹو میئر پروگرام میں کہا کہ کولکتہ میں کچھ تاریخی عمارتوں پر ہورڈنگز اور پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی تاریخی عمارتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان ہورڈنگز اور پوسٹرز کو ہٹا دیا جائے گا۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید کہا کہ جادب پور یونیورسٹی اور شیو پور آئی آئی ٹی کو اس بات کا تعین کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے کہ کون سی عمارتیں ہیریٹیج ہیں اور کون سی شہر میں نہیں ہیں۔ وہ ایک سروے کریں گے اور اس بات کا تعین کریں گے کہ کون سی عمارتیں ہیریٹیج ہیں اور کون سی سائنسی بنیادوں پر نہیں۔ اس صورت میں، تاریخی اور آثار قدیمہ کے مسائل پر غور کیا جائے گا اور تحقیق کی جائے گی۔ میئر کا مزید کہنا تھا کہ تاریخی عمارتوں کے سامنے لائنس لگائی جا رہی ہیں۔ اگر ہیریٹیج عمارتوں کے سامنے ہاکر بیٹھیں گے تو انہیں وہاں سے ہٹا دیا جائے گا۔ بصورت دیگر ورثے کی عمارتوں کو روشن کرنے کے اقدام کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ فرہاد نے مزید کہا کہ ہمیں شکایت ملی ہے کہ نیتاجی بھون کا پورا سامنے ہورڈنگز سے ڈھکا ہوا ہے۔ ہم وہاں نوٹس دیں گے اور سخت کارروائی کریں گے۔ الزام ہے کہ کولکاتا کے مختلف حصوں میں سڑکیں خراب ہو گئی ہیں۔ میئر نے کہا کہ اگر 10 دن تک بارش نہیں ہوتی ہے تو کولکاتا میں کسی بھی سڑک پر گڑھے نہیں ہوں گے۔ کارپوریشن نے سڑکوں پر کنکریٹ کے بلاکس لگانے کا منصوبہ بنایا ہے، انہوں نے کہا کہ اتنے عرصے سے سڑکیں مسطیوں یا پچوں سے بنائی گئی تھیں، لیکن یہ الزام ہے کہ جب بھی بارش ہوتی ہے سڑکیں خراب ہوتی جا رہی ہیں۔ اگر سڑکوں پر کنکریٹ لگے تو کم از کم پانچ سال تک کنکریٹ کی حالت نہیں رہے گی۔ سڑک کو ہر سال برقرار رکھنے کی ضرورت ہے چونکہ کنکریٹ کے بلاکس لگانا مہنگا ہے، اس لیے سڑک کو کنکریٹ کے بلاکس کے ساتھ بنایا جائے گا۔

☆

ڈاکٹروں کے مشترکہ پلیٹ فارم، مغربی بنگال اور ابھے منچ کے مظاہرین نے جمعہ کو کولکاتا میں سالٹ لیک میں واقع سی جی او کمپلیکس تک مارچ کے دوران سی بی آئی کے خلاف ابھئے کے قتل کے 1 سال کے باوجود انصاف نہ ملنے پر احتجاجی مارچ میں حصہ لیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: 2یونیورسٹیز کے وائس چانسلروں کی تقرری

جولائی میں سابق چیف جسٹس للت کی نگرانی میں ''سرچ کم سلیکشن'' عدالت کے حکم پر تشکیل دی گئی۔ اس حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ کمیٹی وائس چانسلروں کے نام کی لسٹ تیار کر کے وزیر اعلیٰ کے پاس بھیج دے بعد میں گورنر نے سپریم کورٹ کو یہ بتایا کہ لسٹ کے ذریعہ بحالی دینے پر مشکلیں پیدا ہوں گی۔ 36 وائس چانسلروں کی تقرری نامے میں لگ بھگ 15 امیدواروں کو تو وزیر اعلیٰ اور گورنر پسند کرتے ہیں پھر اس سرچ کمیٹی سے سپریم کورٹ نے رپورٹ طلب کیا۔ اور گزشتہ ہفتے ہی سابق چیف جسٹس للت کی نگرانی میں ''سرچ کم سلیکشن'' کمیٹی نے رپورٹ پیش کر دی۔ جمعہ کو موصوف جج سریہ کانت وجج جئے مالا باگچی ڈویژن بنچ نے وائس چانسلروں کی تقرری پر سماعت کی۔ اس شنوائی کے بعد ہی سپریم کورٹ نے کہا چیف جسٹس ووی للت کی نگرانی میں عدالت نے دونوں فریق کے دلیل سننے کے بعد بے لاگ وائس چانسلروں کے آرڈر آف پرفارمینس کی تیاری کریں گے۔ للت کو جلد از جلد رپورٹ تیار کرنے کو کہا گیا ہے اور صرف رابندر بھارتی یونیورسٹی اور کوچ بہار کے پنچانن برما یونیورسٹی کے وائس چانسلروں کی تقرری معاملے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سفارش کو ضروری قرار دیا ہے۔ اب 4 ہفتے بعد اس کی سماعت ہوگی۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملے

غذائی تحفظ نے خبردار کیا کہ غزہ میں قحط کا بدترین منظرنامہ اب عملی طور پر رونما ہو رہا ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ غزہ میں امدادی سامان کے داخلے پر کوئی پابندی عائد نہیں کر رہا، تاہم اس بیان کو یورپی اتحادیوں، اقوام متحدہ اور غزہ میں سرگرم امدادی تنظیموں نے مسترد کر دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 60 ہزار 138 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ ان حملوں میں اب تک ایک لاکھ 46 ہزار 269 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شہداء میں 18 ہزار 500 فلسطینی بچے بھی شامل ہیں۔

بقیہ: الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروا رہا ہے

پردیش میں شکوک وشبہات تھے، لوک سبھا کے انتخابات میں، مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں شکوک تھے، الیکشن کمیشن ہماری مدد نہیں کر رہا تھا، اس لیے ہم نے اپنی تحقیقات کرائی، اس تحقیقات میں چھ مہینے لگے اور جو ہمیں ملا ہے وہ ایٹم بم ہے۔ الیکشن کمیشن میں جو بھی ووٹ چوری کروا رہا ہے انہیں ہم نہیں چھوڑیں گے۔ کیونکہ آپ ہندوستان کے خلاف کام کر رہے ہیں، جو غداری ہے۔ آپ جہاں بھی ہوں گے، ہم آپ کو ڈھونڈیں گے"۔

بقیہ: الیکشن کمیشن نے 'ایس آئی آر' کے بعد

اپنا ای پی آئی سی نمبر درج کریں۔
پھر ریاست اور زبان کا انتخاب کریں۔
کیپچا صحیح طریقے سے بھر کر سمٹ کر دیں۔
اگر آپ کا نام لسٹ میں موجود ہے، تو مکمل تفصیل آپ کے سامنے آجائے گی۔
'ویو ڈیٹیل' پر کلک کر کے آپ مکمل تفصیلات دیکھ سکتے ہیں۔
دوسرا طریقہ: ذاتی تفصیلات کے ذریعے
ریاست اور زبان منتخب کریں۔
اپنا درست نام، عمر یا تاریخ پیدائش، رشتہ دار کا نام اور صنف درج کریں۔
نیچے لوکیشن کی تفصیل میں ضلع اور اسمبلی حلقہ منتخب کریں۔
آخر میں کیپچا بھر کر 'سرچ' مینو پر کلک کریں۔
اگر نام موجود ہوا، تو پوری تفصیل سامنے آجائے گی۔
تیسرا طریقہ: موبائل نمبر کے ذریعے
متعلقہ موبائل نمبر درج کریں جو ووٹر لسٹ سے منسلک ہو۔
کیپچا بھر کر او ٹی پی کی درخواست بھیجیں۔
او ٹی پی درج کرنے کے بعد، اگر آپ کا نام فہرست میں ہے، تو تفصیلات ظاہر ہو جائیں گی۔

☆

خصوصی نظرثانی: ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع

سیاسی جماعتوں کو ہارڈ اور سافٹ کاپیاں سونپی گئیں، ڈرافٹ انتخابی فہرست میں (91.28) 28,60,885 ووٹرز کے نام شامل

چھپرہ (اے این بی) انتخابی فہرست پر خصوصی نظرثانی کی مہم کے تحت جمعہ کو انتخابی فہرست کا مسودہ شائع کیا گیا۔ اس سلسلے میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ ڈرافٹ انتخابی فہرست ہر بوتھ، ای آر او، اے ای آر او اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفس کی سطح پر عام لوگوں کے دیکھنے کے لیے شائع کی گئی ہے۔ نیز اسے چیف الیکٹورل آفیسر بہار کی ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ میٹنگ میں انتخابی فہرست کی دو کاپیاں (ایک ہارڈ اور ایک سافٹ کاپی) تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کو مفت فراہم کی گئیں۔ ڈی ایم نے نمائندگان سے درخواست کیا کہ ہر اسمبلی اور ہر بوتھ کی سطح پر ووٹر لسٹ کا اچھی طرح سے جائزہ کو یقینی بنائیں۔ تاکہ کوئی اہل ووٹر محروم نہ رہے۔ اپنے BLA کو اس کام میں فعال طور پر مدد کرنے کی ترغیب دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ کمیشن کے اعلان کردہ پروگرام کے مطابق آج سے ہی دعویٰ اور اعتراضات وصول کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ یکم ستمبر تک کی مدت میں دعویٰ اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے۔ بی ایل او ڈرافٹ لسٹ کے ساتھ میدان میں ووٹرز کی تصدیق کریں گے اور سیاسی جماعتوں کے بی ایل اے کے ساتھ بھی ڈرافٹ فہرست کی جانچ کریں گے اور کی گئی اصلاحات وغیرہ کی نشاندہی کر ضروری فیصلے کے لیے اے ای آر او یا ای آر او کو بھیجیں گے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ سیاسی جماعتوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی

بنانے کے مقصد سے کمیشن نے تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے بی ایل اے کو درخواستیں داخل کرنے کی اجازت دی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ڈرافٹ اشاعت کے بعد روزانہ 10 سے زیادہ فارم جمع نہیں کرے گا۔ BLA درخواست فارم کی ایک فہرست اس عہد کے ساتھ جمع کرائے گا کہ اس نے ذاتی طور پر درخواست فارم کی تفصیلات کی تصدیق کی ہے اور وہ مطمئن ہے کہ سبھی درست ہیں۔ ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے بتایا کہ کوئی بھی اہل شخص اعتراض کی مدت کے دوران فارم 6 کے ذریعے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ مذکورہ درخواست کے ساتھ عمر و عام رہائشی ہونے کا ثبوت اور اینکچر ڈی میں ڈیکلریشن فارم اور مطلوبہ دستاویز منسلک کرنا ہوگی۔ کسی بھی ووٹر کا نام ہٹانے کے لیے وہ خود یا کوئی بھی ووٹر فارم 7 میں اعتراض درج کر سکتا ہے۔ انتخابی حلقے کے اندر یا باہر رہائش کی تبدیلی، اندراجات میں تصحیح یا اپ ڈیٹ، EPIC کی تبدیلی اور معذور افراد کی نشان دہی کے لیے درخواست فارم-8 میں ہوگی اور وہ شخص جمع کرائے گا جس سے اس اندراج کا تعلق ہے۔ دوسری ریاست سے بہار منتقلی کی صورت میں فارم 8 کے ساتھ نیا ڈیکلریشن فارم جمع کیا جائے گا۔ درخواست آن لائن اور آف لائن دونوں طریقہ سے داخل ہو سکتے ہیں۔ آف لائن کے لیے BLO یا بلاک آفس سے رابطہ کرنا ہوگا جبکہ آن لائن کے لیے آن لائن https://voters.eci.gov.in/ پر یا ECINet موبائل ایپ کے ذریعے داخل کی جا سکتی ہے۔ 2 اگست سے دعویٰ اعتراض کی آخری تاریخ یعنی 1 ستمبر تک تمام بلاک-کم-آنچل دفاتر (AERO) اور شہری اداروں کے تمام ایگزیکٹو افسران کے دفاتر، نگر پنچایت اور میونسپل کارپوریشن کے دفاتر میں خصوصی کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ کیمپ سائٹ پر ہر قسم کی درخواستیں دستیاب ہوں گی۔ اہل اہلکار آف لائن درخواستیں وصول کریں گے اور آن لائن درخواست دینے میں مدد اور تکنیکی معلومات فراہم کریں گے۔ اس کے علاوہ انتخابات سے متعلق معلومات یا تجاویز کے لیے ووٹر ہیلپ لائن 1950 کے ٹول فری نمبر پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دعویٰ اعتراض کی مدت کے دوران موصول ہونے والی درخواستوں اور پورے عمل کو شفاف بنانے کا طریقہ کار بنایا گیا ہے۔ دعوؤں اور اعتراضات کی فہرست کو آویزاں کیا جائے گا۔ ای آر او تمام سیاسی جماعتوں کی متعینہ وقفہ سے میٹنگ بلائیں گے اور دعوؤں اور اعتراضات کی فہرست ان کے حوالے کریں گے اور ریسیونگ حاصل کریں گے۔ موصول ہونے والے تمام دعووں اور اعتراضات کی فہرست سی ای او کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کی جائے گی تاکہ شہری بھی اس فہرست کو دیکھ سکیں اور اگر انہیں کوئی اعتراض ہے تو وہ متعلقہ ای آر او کے پاس درج کرا سکتے ہیں۔ ای سی آئی نیٹ کے ذریعے تمام دعووں اور اعتراضات کی فہرست ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکے گی۔ بغیر کسی اسپیکنگ آرڈر کے ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے کسی کا نام نہیں نکالا جائے گا۔ ای آر او کے فیصلے سے پریشان کوئی بھی شخص عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 24 کے تحت مقررہ مدت کے اندر ڈی ایم سے اپیل کر سکتا ہے۔ نیز ڈی ایم کے حکم کے 30 دن کے اندر سی ای او کے یہاں دوسری اپیل کی جا سکتی ہے۔

نالندہ: قومی جنرل سکریٹری BJP کی تنظیمی میٹنگ کیلئے بہار شریف پہنچے

بہار شریف (مرشد دسنوی) BJP کی تنظیمی علاقائی میٹنگ بہار شریف کے ایک نجی ریزورٹ میں اختتام پذیر ہوئی۔ جس میں قومی جنرل سکریٹری کم بہار ریاستی انچارج ونود تاوڑے مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار، ریاستی جنرل سکریٹری مسز لاجونتی جھا، ریاستی نائب صدر دھیریندر سنگھ، علاقائی انچارج راجندر سنگھ، علاقائی شریک انچارج جیتندر نیرج، راجو جھا، نالندہ ضلع انچارج سنجے کمار منا اور نالندہ ضلع صدر راجیش کمار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ میٹنگ میں نالندہ، جموئی، شیخ پورہ اور لکھی سرائے کے تمام علاقائی انچارجوں، علاقائی شریک انچارجوں، ضلعی انچارجوں، ضلع صدور، ضلع جنرل سکریٹریوں، اسمبلی انچارجوں، کنوینرز اور توسیع پسندوں کے ساتھ تنظیمی بات چیت کی گئی۔ پارٹی کو مضبوط بنانے اور آنے والے اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی پر ذہن سازی کی گئی۔ اس موقع پر قومی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے نے موجود عہدیداروں سے خطاب کیا اور اپنے اپنے علاقوں میں بوتھ لیول تک بی جے پی کو مضبوط کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے ایک بار پھر کارکنوں پر زور دیا کہ وہ بوتھوں پر کام کریں۔ ہمیں پارٹی کے ذریعہ "بوتھ جیتو، الیکشن جیتو" کے نعرے کو سمجھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے لیے ہر کارکن اہم ہے، اگر ہم اپنے بوتھ کو انتہائی مضبوط بنائیں گے تو یہ کسی بھی مخالف پارٹی کے لیے ناقابل تسخیر قلعہ بن جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سماج کے تمام طبقات کے لیے کئی عوامی فلاحی اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں، جن سے ملک کے کروڑوں ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ 2005 سے پہلے لالو پرساد یادو کے دور میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے اغوا اور تاوان کا مطالبہ کیا جاتا تھا، جرائم سرکار کے تحفظ میں ہوتے تھے، مجرموں کو قانون کا خوف بھی نہیں تھا۔ آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت میں مجرموں کو نہیں بخشا جاتا، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے۔ آنے والے اسمبلی انتخابات میں ہم تمام کارکنوں کو گھر گھر جا کر این ڈی اے امیدواروں کے لیے آشیرواد حاصل کرنا ہے، کیونکہ این ڈی اے حکومت کا ہدف بہار اور اس کے عوام کی ہمہ جہت ترقی ہے۔ بہار حکومت کی طرف سے لاگو کی گئی مفت بجلی کے 125 یونٹ، خواتین کے لیے سرکاری ملازمتوں میں 35 فیصد ریزرویشن، نوجوانوں کے لیے یوتھ کمیشن کی تشکیل، سماجی تحفظ پنشن اسکیم کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کی معلومات ہر شہری تک پہنچائیں۔

وجے کھیمکا نے نظم ونسق کی صورت حال کا جائزہ لیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ضلع پولیس ہیڈ کوارٹر آفس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت سے ملاقات کی اور پورنیہ شہر اور ایسٹ بلاک میں امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے دیہی شہری علاقوں میں پولیس گشت کو مزید موثر بنانے اور پولیس اسٹیشنوں اور TOP کے کام کاج کو بہتر بنانے کے لئے کہا رکن اسمبلی نے ایک حساس معاملے کا ذکر کیا جو حال ہی میں رینو ادیان ٹاپ کے بازار علاقے میں پیش آیا تھا جس میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ ایس ایچ او نے ایک سماجی تنظیم کے وفد کے خلاف یکطرفہ کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے جس نے مذہبی کتاب شریمد بھگواد گیتا کی کاپی رائٹ حاصل کرنے کے بعد اس کی غیر قانونی فروخت کی اطلاع دی تھی انہوں نے اس معاملے کو سنگین قرار دیتے ہوئے اپنی نگرانی میں اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کو کہا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ شہر کے ڈی اے وی چوک مدھوبنی کالونی اور رام باغ علاقے میں پولیس ٹاپ قائم کرنے کی ضرورت ہے میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے حکومت ترقی اور گڈ گورننس کی حکومت ہے اس حکومت میں مجرم کوئی بھی ہو اس کی جگہ عقوبت خانے میں ہے پورنیہ کے ضلع افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی سرگرمی کی وجہ سے ضلع میں ترقی کی رفتار بہت بڑھ گئی ہے انہوں نے کہا کہ پورنیہ میں چاروں طرف امن وسلامتی کا ماحول ہے خوف سے پاک ماحول میں کاروباری شعبے میں روزگار ہے، کارکن خوش ہیں اور خواتین اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔

سسرال آئے نوجوان پر چاقو سے حملہ، اسپتال میں زیر علاج

سیوان (اے این بی) نگر تھانہ علاقہ کے اسلامیہ نگر میں جمعہ کو کچھ لوگوں نے سسرال آئے نوجوان کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ فرار ہوتے ہوئے نوجوان کے بہنوئی نے اس کے سر پر ڈنڈے سے وار کیا۔ زخمی نوجوان کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے ابتدائی طبی امداد کے بعد پٹنہ ریفر کر دیا۔ زخمی نوجوان کی شناخت نگر تھانہ علاقہ کے نوالپور کے رہنے والے صدام حسین کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ مقتول صدام حسین نے بتایا کہ اس کی شادی تین سال قبل اسلامیہ نگر کی رہائشی تندنی خاتون سے ہوئی تھی۔ دونوں کا ایک دو سال کا بچہ بھی ہے۔ صدام کا الزام ہے کہ شادی کے بعد بھی اس کی بیوی کے دوسرے نوجوان کے ساتھ محبت کے تعلقات تھے۔ وہ اکثر اس سے موبائل پر بات کرتی تھی۔ تندنی کچھ دنوں سے اپنے میکے میں رہ رہی تھی۔ وہ بچے کو بھی اپنے ساتھ لے گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعرات کو میں نے اپنی بیوی سے اپنے بچے کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس پر اسے اپنے سسرال بلایا گیا۔ جیسے ہی وہ اسلامیہ نگر میں اپنے سسرال کے گھر پہنچا تو اس کی بیوی کے عاشق نے جو پہلے سے گھات لگائے بیٹھے تھے، اچانک اس پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ چاقو کے وار سے وہ زخمی ہو گیا۔

ضلع سویپ آئیکن نے الیکٹورل لٹریسی کلب کے بچوں کو جمہوریت کا سبق سکھایا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع کے سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے جمعہ کے روز سوریا دیوی آریہ کنیا مدھیہ ودیالیہ ہلسا میں الیکٹورل لٹریسی کلب کے بچوں کے درمیان ایک مضمون نویسی مقابلہ کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں شرکاء نے جوش و خروش سے شرکت کی اور جمہوریت پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ اس دوران ایک کھلا مباحثہ بھی ہوا جس میں بچوں کو ووٹنگ سے متعلق بہت سی تازہ ترین معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں ڈاکٹر مانب نے کہا کہ الیکٹورل لٹریسی کلب کا بنیادی مقصد بچوں کو بلوغت سے ہی ملک کے گورننس سسٹم سے روشناس کرانا ہے۔ مضمون نویسی کا مقابلہ اور بحث ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے بچوں میں جمہوریت پر یقین پیدا ہوتا ہے۔ اس دوران انتخابی عمل کے بارے میں خصوصی معلومات دی جا رہی ہیں۔ ای وی ایم، وی وی پی اے ٹی کے ذریعے ووٹنگ کس طرح کامیابی کے ساتھ کی جاتی ہے اس پر بھی روشنی ڈالی جا رہی ہے۔ بحث کے دوران بچوں سے کئی سوالات بھی پوچھے گئے۔ ریا کماری، شلپی کماری، انجم پروین، حسنہ پروین، نندنی کماری سمیت، بہت سے شرکاء کو جنہوں نے دل کھول کر جواب دیا۔ اس دوران ڈاکٹر مانب نے بچوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اپنے والدین کو ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہ کریں۔ اس پروگرام میں کلپنا دیوی، درخشاء انور، محمد صابر عالم، زینب کوثر، دیواکر کمار، آشا کرن، مزہبی افشا وغیرہ موجود تھیں۔

روڈی نے پارلیمنٹ میں بھیکھاری ٹھاکر کو بھارت رتن یا پدم ایوارڈ دینے کا مطالبہ کیا

چھپرہ (اے این بی) سارن کے ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے لوک سبھا میں بھوجپوری کے عظیم ادیب، گیت نگار، ڈرامہ نگار اور سماجی مصلح بھیکھاری ٹھاکر کو بھارت رتن یا مناسب پدم ایوارڈ (پدم شری، پدم بھوشن، پدم وبھوشن) اعزاز دینے کا مطالبہ کیا۔ اس تناظر میں ایم پی مسٹر روڈی پہلے ہی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے خود حکومت ہند کی طرف سے مدعو کیے گئے پدم ایوارڈ کے لیے آن لائن نامزدگی بھی جمع کرائی ہے۔ لوک سبھا میں قاعدہ 377 کے تحت اس مسئلہ کو اٹھاتے ہوئے مسٹر روڈی نے کہا کہ جس طرح انگریزی ادب میں شیکسپیئر کا نام امر ہے۔ اسی طرح بھوجپوری زبان میں بھیکھاری ٹھاکر کا نام عوام کے ذہنوں میں عزت واحترام سے لیا جاتا ہے۔ بہار کے سارن ضلع کے قطب پور دیارہ گاؤں میں پیدا ہونے والے بھیکھاری ٹھاکر نے رسمی تعلیم نہ ہونے کے باوجود لوک زبان، تھیٹر اور سماجی مسائل کو اپنا ذریعہ بنا کر پسماندہ سماج میں شعور بیدار کیا۔ مسٹر روڈی نے کہا کہ بھیکھاری ٹھاکر کے ڈرامے آج بھی ہر گاؤں میں پیش کیے جاتے ہیں اور بھوجپوری سماج میں ان کی مقبولیت منفرد ہے۔ انہوں نے بیٹی بچاؤ، جاگیرداری، شراب نوشی، بچوں کی شادی جیسی سماجی برائیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ وہ بھی اس وقت جب سماج میں پسماندہ طبقات کو بولنے کا حق بھی نہیں تھا۔ ایم پی روڈی نے ایوان کے ذریعہ تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کیا کہ وہ اس اقدام کی حمایت کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز نہ صرف بھکھاری ٹھاکر کا ہوگا بلکہ بھوجپوری زبان، پسماندہ سماج اور لوک ثقافت کو قومی شناخت دلانے کی طرف ایک تاریخی قدم ہوگا۔

یوم آزادی پر منعقد ثقافتی پروگرام کو شاندار بنایا جائے گا: قمر عالم

چھپرہ (اے این بی) ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام یوم آزادی کی شام منعقد ہونے والے ثقافتی پروگرام کی تیاری کمیٹی کی میٹنگ جمعہ کو اے ڈی ایم کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر قمر عالم نے کیا۔ انہوں نے پروگرام کو رنگا رنگ اور پرکشش بنانے کی بات کہی۔ اس کے لیے انہوں نے ماہرین کی سلیکشن کمیٹی بنانے کی ہدایت کی۔ ساتھ ہی انہوں نے ایک الگ جیوری کمیٹی بنانے کی ہدایت دی۔ جیوری کمیٹی میں انتظامی افسران کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر 11 اور 12 اگست کو ضلع آڈیٹوریم میں اسکریننگ، سلیکشن اور فائنل ریہرسل منعقد کرنے کا متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور سمگر شکشا کو تمام نجی اور سرکاری اسکولوں کو انتخاب کے لیے خط بھیجنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ کہا گیا کہ انتخاب کے لیے زیادہ سے زیادہ اسکولوں کو آگاہ کیا جائے، وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے تاکہ طلبہ مختلف قسم کے پروگراموں کے ساتھ انتخاب میں حصہ لے سکیں۔ اس سے اسکریننگ میں مدد ملے گی اور بہترین پروگراموں کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ ڈی ٹی او مسٹر عالم نے تقریب کو اعلیٰ معیار کا بنانے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام عوامی نمائندوں، انتظامی افسران، فنکاروں، صحافیوں، میڈیا کے نمائندوں اور فن وثقافت سے وابستہ دانشوروں کو خصوصی طور پر پروگرام میں مدعو کیا جائے۔ اس کے لیے ضلع جنرل سیکشن کو ہدایت دی گئی۔ انہوں نے پروگرام کو شاندار بنانے کے لیے ہر سطح پر تیاریاں کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ڈی پی او سمگر شکچھا پرینکا رانی، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ڈاکٹر وسیما بھارتی، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس کرن شرما، اجے کمار، ندیم احمد، چندر شیکھر کمار، پرینکا کماری، نیرج پرتاپ وغیرہ موجود تھے۔

اپنی ذات سے آغاز کریں؛ ایک درخت لگائیں: شکیل احمد کاکوی

جہان آباد کے 39 ویں یوم تاسیس کی تقریب کائنات انٹرنیشنل اسکول میں منائی گئی

جہان آباد (اے این بی) جہان آباد ضلع کے 39 ویں یوم تاسیس کی شاندار تقریب کائنات انٹرنیشنل اسکول، کائنات نگر، کاکو، جہان آباد، بہار میں منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام کائنات اسٹوڈنٹس کوالٹی کنٹرول سرکل ایکسلنس ان ایجوکیشن اور بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز یونٹ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ جہان آباد ضلع، جو یکم اگست 1986 کو گیا ضلع سے الگ ہو کر وجود میں آیا، نے اس سنگ میل کو ایک پرجوش پروگرام کے ساتھ منایا، جس کا افتتاح کائنات انٹرنیشنل اسکول کے بانی چیئرمین شکیل احمد کاکوی نے کیا۔ یکم اگست ہم جہان آباد کی شاندار ثقافتی وراثت، تاریخی اہمیت اور مسلسل ترقی کا جشن مناتے ہیں۔ آیئے، ہم سب مل کر جہان آباد کو مزید خوشحال، بدعنوانی سے پاک، شفاف حکومتی نظام اور پائیدار ترقی کا نمونہ بنانے کا عہد کریں۔ اس موقع پر، ہم ضلع کی شناخت، اتحاد اور روشن مستقبل کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں۔ جہان آباد نئی بلندیوں کو چھوئے! شکیل احمد کاکوی نے اپنے متاثر کن پیغام میں کہا: "یہ نہ پوچھیں کہ جہان آباد آپ کے لیے کیا کر سکتا ہے؟ پوچھیں کہ آپ جہان آباد کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟" انہوں نے نوجوان طلبہ سے سرسبز اور صاف ستھری دنیا کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی اور کہا، "اپنی ذات سے آغاز کریں؛ ایک درخت لگائیں اور اپنے خاندان کے ہر فرد کو ان کے نام کا ایک درخت لگانے کی ترغیب دیں۔ یہ مثبت تبدیلی لانے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔" کاکوی نے "مقامی سطح پر عمل کریں، عالمی اثر ڈالیں" کے فلسفے پر زور دیا اور جہان آباد کو "مواقع کی سرزمین" قرار دیا۔ پروگرام کا ایک اہم حصہ کائنات کے طلبہ کے تیار کردہ 39 فٹ لمبے کپڑے کے اسکرول کی نقاب کشائی تھی، جس پر "صاف جہان آباد سبز جہان آباد" کا پیغام درج تھا۔ یہ اسکرول ماحولیاتی استحکام کے لیے طلبہ کی عہد بستگی کی علامت تھا۔ پروگرام میں کوئز، پینٹنگ اور تقریریں سمیت مختلف مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں طلبہ کی صلاحیتوں کا مظاہرہ ہوا۔ پرتیا امرت بھارتی کے لکھے ہوئے جہان آباد پر ایک نئے گانے کو پریم ساگر بھارتی، اومنگ ساگر بھارتی اور پری کماری نے پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت شریہ گوہر نے کی۔ کاکوی نے جہان آباد کی ترقی میں کائنات انٹرنیشنل اسکول کے نمایاں کردار کو اجاگر کیا، جن میں شامل ہیں: بہار کے معزز گورنر کی جہان آباد کی پہلی آمد کی میزبانی۔ کاکو پنچایت کو جہان آباد ضلع کی پہلی کھلے میں رفع حاجت سے پاک پنچایت بنانے میں تعاون۔ راج بھون اور راشٹرپتی بھون میں معزز گورنر اور معزز صدر جمہوریہ سے طلبہ کی ملاقاتیں۔ اسکول کے سابق طلبہ کے ذریعے ہندوستانی پارلیمنٹ میں جہان آباد کی نمائندگی۔ ماریشس میں "آرٹیفیشل انٹیلیجنس" پر بین الاقوامی کنونشن میں تقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا اور ماریشس کے صدر سے ملاقات۔ کینیڈا سے اساتذہ کے رضا کاروں، قطر کے کاروباری وفد اور انڈونیشیا کے سفارت خانے کے سفارت کار کی جہان آباد آمد۔ سکاؤٹس طفیل احمد، روہت کمار اور زین عابدین نے جہان آباد کو "مواقع کی سرزمین" کے طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا اختتام حلف برداری کی تقریب کے ساتھ ہوا، جہاں شرکاء نے "صاف اور سبز جہان آباد" کے لیے کام کرنے کا عہد کیا۔ جمیعہ کائنات، کائنات انٹرنیشنل اسکول اور بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے طلبہ نے 39 فٹ کا پیغام اسکرول اسکول انتظامیہ کے حوالے کیا۔

محمد طالب صدیقی کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض

ارریہ (اے این بی) ارریہ کے ڈوریا سوناپور باشندہ ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو گزشتہ 31/جولائی 2025 کو ورلڈ ہیومن رائٹس پروٹیکشن کمیشن کی جانب سے "ہوٹل دی اشوکہ، نیتی مارگ، ڈپلومیٹک انکلیو، چانکیہ پوری، نئی دہلی میں منعقدہ اعزازی اور رنگا رنگ تقریب میں اعزازی ڈاکٹریٹ ایوارڈ سے نوازے گئے۔ اس اعزازی تقریب کے مہمانان خصوصی سابق وزیر حکومت ہند آنجہانی رام ولاس پاسوان کے صاحبزادے اور موجودہ رکن پارلیمنٹ چراغ پاسوان، فلمی ستارہ نصرت بھروچہ اور قومی سیاست دان جگدیش مکھی کے علاوہ ورلڈ ہیومن رائٹس پروٹیکشن کمیشن کے عہدیداران اور تمام عملے کے ماسوا دانشوروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو یہ اعزازی ایوارڈ تعلیمی اور سماجی میدانوں میں نمایاں خدمات اور بہت ہی بہتر کارکردگی کے عوض دیا گیا، اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے والے ڈاکٹر محمد طالب صدیقی نے ارریہ کے اس نمائندہ کو بتایا کہ بڑی خوشی مسرت کی بات ہے کہ بندۂ ناچیز کی انسانی خدمات کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا اور اس کا بدل اور اس کا جزا اسی دنیا میں اس نے عطا فرما دیا، اس لئے میں اپنے اس پاک پروردگار کا اس احسان کے عوض اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ویسے اللہ رب العزت کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ یہ اعزازی ایوارڈ نہ صرف ہیومن رائٹس کمیشن آف انڈیا کی جانب سے بلکہ دوسری تنظیم ہونوریری ڈاکٹریٹ ایوارڈ کونسل، رجسٹرڈ بائی منسٹری آف کارپوریٹ افیئرز گورنمنٹ آف انڈیا کی مشترکہ جانب مجھے دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ اس حقیر کو عالمی کمیشن برائے تحفظ انسانی حقوق کی تاحیات رکنیت بھی عطا کی گئی ہے۔ اور واضح رہے کہ کونسل جس فرد کو اعزازی ڈاکٹریٹ ایوارڈ کونسل جس فرد کو بھی اس اعزاز سے نوازتی ہے، انہیں اپنے نام سے پہلے "ڈاکٹر" لفظ کا استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ واضح رہے کہ "ڈاکٹر" یہ ایک اعزازی لقب ہے جو کسی شخص کے غیر معمولی اعمال، کامیابیوں، یا سماجی شراکت کو تسلیم کرنے کے لیے دیا جاتا ہے اور یہ ٹائٹل عام طور پر ان افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے فنون، علوم، ادب، عوامی خدمت یا کسی اور شعبے میں نمایاں خدمات انجام دی ہوں اور اعزازی ڈاکٹریٹ روایتی ڈاکٹریٹ سے مختلف ہوتی ہے، جس کے لئے ایک مخصوص تعلیمی نصاب کی تکمیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ایک علامتی عنوان ہے جو کسی شخص کی فضیلت اور معاشرے پر ان کے اثرات کا احترام کرتا ہے۔ اعزازی ڈاکٹریٹ حاصل کرنے والے کو "ڈاکٹر" کے لقب سے مخاطب کیا جاتا ہے، لیکن یہ عنوان ان کے علمی کام یا تحقیق کی عکاسی نہیں کرتا۔ جیسے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری کسی سائنسدان کو ان کی سائنسی دریافتوں کے لئے، یا کسی سماجی کارکن کو ان کے سماجی کام کے لیے دی جا سکتی ہے۔ کسی فنکار کو ان کے فن میں نمایاں شراکت کے لئے یا کسی رہنما کو ان کی قیادت کے لئے اعزازی ڈاکٹریٹ سے نوازا جا سکتا ہے۔ مختصراً، اعزازی ڈاکٹریٹ ایک ایسا اعزاز ہے جو رسمی تعلیمی تقاضوں کو پورا کیے بغیر، کسی مخصوص شعبے میں کسی شخص کی شاندار شراکت کو تسلیم کرتا ہے۔ بہرکیف خوشی ومسرت کی یہ خبر جب ارریہ پہنچی تو عوام الناس سمیت یہاں کے علمی وادبی حلقوں میں خوشی ومسرت کی لہر دوڑ گئی اور جناب مولانا ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو السبیل اکیڈمی کے موجودہ ڈائریکٹر نوید حسن، وائس پرنسپل مشتاق احمد صدیقی، استاد پرویز خان، کے ساتھ ساتھ ارریہ ضلع ہیڈ کوارٹر ارریہ کے سہ ماہی اردو رسالہ "ابجد" کے مدیر اعلیٰ رضی احمد تنہا، ریحان علی راکیش۔ الحاج ماسٹر دین رضا اختر، شمس الہدیٰ معصوم، مولانا شاہد عادل قاسمی، مفتی اطہر القاسمی، مولانا ہمایوں اقبال ندوی، مولانا منصور ندوی، عبد الباری زخمی، صحافی مشتاق احمد صدیقی، صحافی منصور احمد حقانی، الحاج ماسٹر ارشد انور الف، الحاج ماسٹر محمد محسن، ہندی کے سینئر صحافی پرویز عالم، صحافی جسیم الدین حسامی اور صحافی فیروز عالم نے اپنے دل کے نہاں خانے سے انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سکریٹری مدرسہ بورڈ کی سیتامڑھی آمد کل

سیتامڑھی (اے این بی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ اپنے سن تاسیس 1922 عیسوی کی ایک صدی مکمل کرنے کی خوشی میں 21 اگست 2025 بروز جمعرات بوقت 11 بجے دن بمقام گاندھی سبھاگار پٹنہ تاریخ ساز جشن صد سالہ منانے جا رہا ہے۔ اس جشن صد سالہ کو یادگار، تاریخ ساز و قابل رشک بنانے کے لیے عزت ماب چیئرمین جناب سلیم پرویز، سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری، میڈیا انچارج جناب محمد نور اسلام، اکزامنیشن کنٹرولر محمد دلشاد مستقیم، پی اے چیئرمین محمد رضوان الاسلام و دیگر عہدیداران وافسران شب وروز سعی پیہم کر رہے ہیں۔ عزت ماب سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری صاحب کا مختلف اضلاع کا دورہ جاری ہے اسی کی ایک خوبصورت کڑی کے طور پر 03 اگست 2025 بروز اتوار بوقت 02 بجے شام جناب سکریٹری عبد السلام انصاری صاحب بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ مدرسہ رحمانیہ مہسول سیتامڑھی میں تشریف لا کر اساتذہ مدارس ملحقہ سے روبرو و مخاطب ہوں گے۔ اس لئے سبھی طبقہ کے اساتذہ مدارس ملحقہ ضلع سیتامڑھی زمرہ 1128، 205، 609، زمرہ 1646 اور 339 وقت مقرر پر مدرسہ رحمانیہ مہسول سیتامڑھی تشریف لائیں، سکریٹری محترم کے شایان شان سرزمین سیتامڑھی پر استقبال کریں اور ساتھ ہی اپنے دیرینہ مسائل زبانی و میمورنڈم کی شکل میں پیش کریں۔

دربھنگہ-نئی دہلی کلون اسپیشل ٹرین میں خاتون نے بچے کو جنم دیا

سیوان (اے این بی) جمعہ کو ٹرین کے سفر کے دوران، 02569 دربھنگہ-نئی دہلی کلون اسپیشل ٹرین کے ACM 5 کوچ میں ایک خاتون مسافر کو اچانک دردِ زہ کا سامنا کرنا پڑا اور اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اس کے بعد ٹرین کو سیوان جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر روک دیا گیا۔ خاتون مسافر کی شناخت رجنی کماری کے طور پر کی گئی ہے جو دربھنگہ ضلع کے کیوتی تھانہ علاقے کے چمپا لوہار کی رہنے والی ہے۔ اس معاملے میں آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ ڈویژنل سکیورٹی کنٹرول روم وارانسی سے اطلاع ملی تھی کہ ٹرین نمبر 02569 کے ایم-5 کوچ کے برتھ نمبر 59 پر سفر کر رہی ایک خاتون کو درد کی تکلیف ہو رہی تھی۔ جب مذکورہ ٹرین سیوان جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر پہنچی تو ریلوے اسپتال کے فارماسسٹ منوج کمار، اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ مکیش کمار، آر پی ایف کے سب انسپکٹر سنجے کمار پانڈے، اسسٹنٹ سب انسپکٹر نند کشور سنگھ، شیلیندر پانڈے، جیتیندر مشرا اور لیڈی کانسٹیبل نے کہا کہ ٹرین میں شرکت کے لیے پلیٹ فارم نمبر تین پر پہلے سے موجود تھے۔ جب مذکورہ کوچ پہنچی اور حاضری دی تو خاتون ساتھی مسافر کی مدد سے خاتون مسافر رجنی کماری نے نومولود بچے کو جنم دیا۔

مالیگاؤں دھماکہ: 'تفتیشی ایجنسیاں مسلسل ناکام، انھیں تحلیل کر دینا چاہیے'، انصاف نہ ملنے پر جمعیۃ علماءِ ہند کا تلخ تبصرہ

پریس ریلیز

جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے مالیگاو?ں بم دھماکہ کیس کے سلسلے میں این ا? ئی اے عدالت کی جانب سے ملزمین کو بری کیے جانے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ملک کی تفتیشی ایجنسیوں کی ایک اور شرمناک ناکامی کا مظہر ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان ایجنسیوں کو اس لیے قائم کیا گیا تھا کہ وہ دہشت گردی جیسے نازک اور حساس معاملات میں سچائی تک پہنچ کر اصل مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں اور مظلوم ومتاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کریں، لیکن افسوس کہ ان کا کردار مسلسل گمراہ کن ثابت ہوا ہے۔

ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ کسی ہائی پروفائل کیس میں ایسا نتیجہ سامنے آیا ہے۔ ماضی میں بھی 20-20 سالوں تک بے قصور افراد کو جیلوں میں رہنا پڑا، بعد ازاں وہ باعزت بری ہوئے۔ سالہا سال گزر جانے کے باوجود اصل مجرموں تک کبھی رسائی نہ ہو پائی۔ انھوں نے کہا کہ اگر ملک کی سب سے بڑی اور بااختیار تفتیشی ایجنسیاں بار بار ناکام ہو رہی ہیں، تو ایسی ایجنسیوں کو قائم رکھنے کا کوئی اخلاقی یا قانونی جواز باقی نہیں رہتا، کیونکہ اس طرح عوامی سرمایہ ضائع کیا جارہا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ یا تو ان اداروں کو تحلیل کر دیا جائے یا ان کا ازسرِ نو سخت احتساب کر کے اصلاحی اقدامات کیے جائیں تا کہ وہ انصاف کے تقاضوں پر پورا اتر سکیں۔

مولانا حکیم الدین قاسمی نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور عدلیہ اس سنگین مسئلہ کو سنجیدگی سے لیں۔ تفتیشی ایجنسیوں کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر سخت کارروائی کی جائے، اوران افسران کو سزا دی جائے جن کی غفلت، تعصب یا بدنیتی کی وجہ سے اصل مجرم ا? زاد گھومتے رہے اور بے گناہ افراد کو بلی کا بکرا بنایا گیا۔ نیز ان متاثرین کی باز ا? بادکاری کے لیے معقول معاوضہ کا فوری انتظام کیا جائے۔

ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہ ہمیں یہ سانحہ آج بھی یاد ہے، جس دن مالیگاؤں بم دھماکہ ہوا تھا۔ وہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ تھا۔ میں خود وہاں پہنچا تھا اور عید کے دن مولانا محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء ہند بھی بنفسِ نفیس مالیگاؤں گئے تھے، تا کہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور ہمدردی کی جاسکے۔ عین عید کے دن وہاں ہر طرف غم واندوہ کا ماحول تھا۔ ایسے وقت میں لوگوں کو مایوسی سے نکالنا ہماری ذمہ داری تھی، لیکن موجودہ فیصلے سے ایک بار پھر ان کا زخم تازہ ہوگیا ہے۔

علی سردار جعفری: فکر و فن کی سرحدوں کو جوڑنے والی ایک انوکھی آواز... برسی کے موقع پر

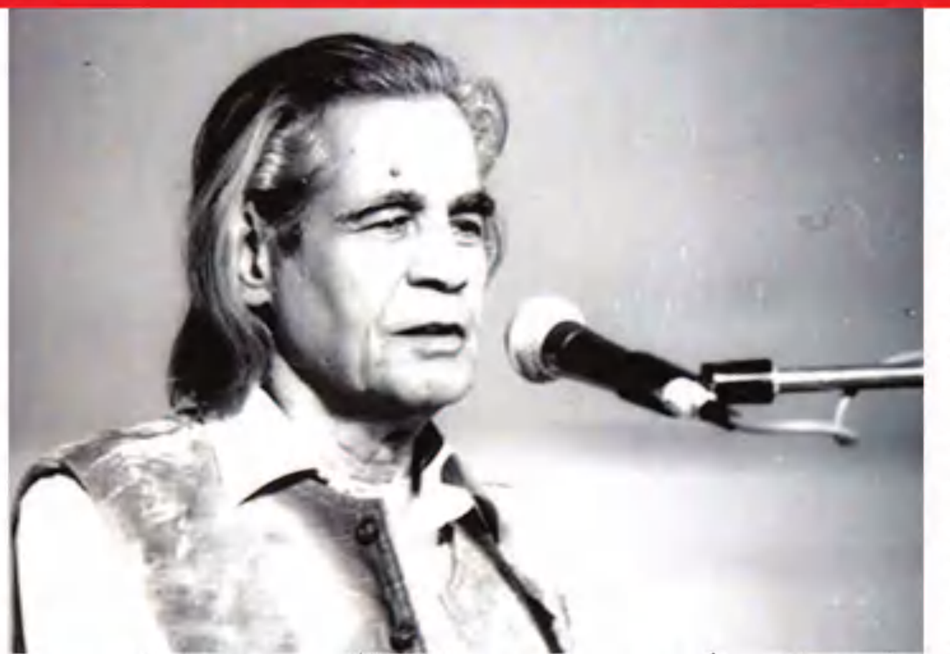

علی سردار جعفری اردو ادب کی ان شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، فکر اور عملی جدوجہد سے ایک نسل کو متاثر کیا۔ ان کا شمار ان ترقی پسند ادیبوں میں ہوتا ہے جنہوں نے سماج کے کمزور طبقات کی آواز بن کر ظلم وناانصافی کے خلاف قلم اٹھایا۔ ہر سال یکم اگست کو ان کی برسی کے موقع پر ملک بھر کے ادبی حلقے، فنکار اور دانشور انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں جہاں رومانیت کی لطیف خوشبو ہے، وہیں مزاحمت کا آہنگ بھی سنائی دیتا ہے۔ ان کی ایک مشہور نظم کا شعر 'اب آ گیا ہے جہاں میں تو مسکراتا جا، چمن کے پھول دلوں کے کنول کھلاتا جا' ان کی خوش بین سوچ اور انسان دوستی کی عکاسی کرتا ہے۔

علی سردار جعفری 29 نومبر 1913 کو اتر پردیش کے ضلع گونڈہ کے علاقے بلرام پور میں پیدا ہوئے۔ ان کے اجداد ایران کے شہر شیراز سے ہندوستان آئے تھے۔ ان کا تعلق ایک شیعہ گھرانے سے تھا، جہاں محرم الحرام انتہائی عقیدت کے ساتھ منایا جاتا تھا۔ ان کے بقول، 'کلمہ اور تکبیر کے بعد جو پہلی آواز میرے کانوں نے سنی، وہ میر انیس کے مرثیے تھے۔' یہی سبب ہے کہ محض پندرہ برس کی عمر میں انہوں نے مرثیہ نگاری شروع کردی تھی۔

ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی، بعد ازاں انگریزی اسکول میں داخلہ لیا، مگر تعلیم میں دلچسپی نہ ہونے کے سبب کئی برس ضائع ہو گئے۔ 1933 میں انہوں نے ہائی اسکول مکمل کیا اور اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بھیجے گئے۔ وہاں 1936 میں طلبہ تحریک میں حصہ لینے کے باعث انہیں نکال دیا گیا مگر بعد میں اسی جامعہ نے انہیں ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی۔

پھر وہ دہلی آئے اور اینگلو عربی کالج سے بی اے مکمل کیا۔ بعد ازاں لکھنؤ یونیورسٹی میں ایل ایل بی اور پھر انگریزی میں ایم اے میں داخلہ لیا۔ ان دنوں لکھنؤ سیاسی اور ادبی سرگرمیوں کا مرکز تھا، جہاں سجاد ظہیر، سبط حسن، اسرار الحق مجاز اور ڈاکٹر عبدالعلیم جیسے لوگ فعال تھے۔ سردار جعفری نے ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر انقلابی تحریکوں میں حصہ لیا، جس کے نتیجے میں 1940 میں گرفتار ہو کر آٹھ ماہ تک جیل میں رہے۔

اسی دور میں انہوں نے مجاز اور سبط حسن کے ساتھ مل کر ادبی جریدہ 'نیا ادب' اور ہفت روزہ اخبار 'پرچم' جاری کیا۔ 1942 میں جب کمیونسٹ پارٹی پر سے پابندی ہٹی اور اس کا مرکز بمبئی بن گیا، تو سردار جعفری بھی بمبئی چلے گئے اور پارٹی کے ترجمان 'قومی جنگ' کی ادارت سے وابستہ ہو گئے۔ 1948 میں انہوں نے پارٹی کی فعال رکن سلطانہ منہاج سے شادی کی۔

اگرچہ بعد میں وہ پارٹی سیاست سے کنارہ کش ہو گئے لیکن صحافت، ادب اور نظریاتی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتے رہے۔ انہوں نے ترقی پسند مصنفین کی سہ ماہی 'گفتگو' کی ادارت کی، جو 1965 تک شائع ہوتی رہی۔ وہ مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے ڈائریکٹر، ترقی پسند مصنفین کے صدر اور نیشنل بک ٹرسٹ کے رکن سمیت کئی اہم اداروں سے وابستہ رہے۔

انہوں نے محمد اقبال، سنت کبیر، تحریک آزادی ہند اور اردو کے ممتاز شعرا پر کئی دستاویزی فلمیں بنائیں۔ دیوان غالب اور میر کی غزلوں کا خوب صورت انتخاب اردو اور دیوناگری رسم الخط میں شائع کیا۔ ان کی شاعری کے ترجمے دنیا کی کئی زبانوں میں ہوئے اور ان پر تحقیقی کام بھی کیا گیا۔

علی سردار جعفری کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، سویت لینڈ نہرو ایوارڈ، گیان پیٹھ اعزاز اور حکومت ہند کی جانب سے پدم شری سے نوازا گیا۔ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں وہ مسلسل علیل رہے اور بالآخر یکم اگست 2000 کو دل کا دورہ پڑنے سے ان کا انتقال ہوگیا۔

ان کا ادبی اور فکری سرمایہ آج بھی نئی نسل کو انصاف، امن، انسانیت اور ترقی کے خواب دکھاتا ہے۔ علی سردار جعفری ایک ایسا روشن چراغ تھے، جس کی روشنی وقت کی دھند میں آج بھی امید کی کرن بن کر چمکتی ہے۔

غزہ کی 'آنکھیں اور کان' بننے والے صحافی بھی بھوک کا شکار: 'زیادہ کام نہیں کر پاتا کیونکہ مجھے چکر آنے لگتے ہیں'

غزہ میں موجود تین ایسے فری لانس فلسطینی صحافیوں نے، جن پر بی بی سی اپنی کوریج کے لیے انحصار کرتا ہے، بتایا ہے کہ وہ کس طرح اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور اکثر ان کے دو یا اس سے بھی زیادہ دن بغیر کچھ کھائے گزر جاتے ہیں۔

ان تینوں صحافیوں نے جو تمام کے تمام مرد ہیں، اس پورے عرصے میں اپنے کیمرے بند نہیں کیے اور ہمیں اہم فوٹیج بھیجتے رہے، یہاں تک کہ ان دنوں میں بھی جب ان کے قریبی رشتہ دار مارے گئے، ان کے گھر بار ان سے چھن گئے، یا وہ اپنے خاندانوں سمیت اسرائیلی فوجی پیش قدمی کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ دربدر ہوتے رہے۔

ان میں سے ایک اس سے پہلے ایک اسائنمنٹ کے دوران اسرائیلی بمباری کی وجہ سے بری طرح زخمی بھی ہو چکے ہیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ حالیہ وقت جو وہ گزار رہے ہیں 'وہ سب سے مشکل ہے۔ یہ مصائب اور محرومیوں کا بہت بڑا بحران ہے۔'

عالمی غذائی تحفظ کے ماہرین نے ابھی تک غزہ کی صورتحال کی قحط کے طور پر درجہ بندی نہیں کی لیکن اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ بڑے پیمانے پر انسان کی طرف سے پیدا کی ہوئی غذائی قلت کا خطرہ ہے۔ وہ اس کا الزام اسرائیل پر عائد کرتے ہیں جو فلسطینی علاقوں میں داخل ہونے والے تمام سامان کو کنٹرول کرتا ہے لیکن اسرائیل نے اس سے انکار کیا ہے۔ ہم اپنے ساتھیوں کی سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی شناخت ظاہر نہیں کر رہے۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ اپنے پیاروں میں سے سب سے کم عمر اور سب سے زیادہ کمزور لوگوں کو خوراک فراہم نہ کر پانا ان کے لیے سب سے مشکل ہے۔ غزہ شہر میں ہمارے ایک کیمرا مین کا، جو چار بچوں کے باپ ہیں، کہنا ہے کہ 'میرا بیٹا جسے آٹزم ہے وہ اپنے اردگرد کیا ہو رہا ہے اس سے بے خبر ہے۔ اسے نہیں معلوم کہ ہم جنگ میں ہیں اور وہ بول نہیں سکتا۔' 'حالیہ دنوں میں، وہ اتنا بھوکا محسوس کر رہا ہے کہ اس نے اپنے ہاتھ پیٹ پر مارنا شروع کر دیے ہیں تاکہ ہمیں اشارہ کر سکے کہ اسے کھانے کی ضرورت ہے۔' ہمارے سب سے کم عمر ساتھی، جو جنوبی غزہ میں ہیں، اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی کفالت کرتے ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ 'میں مسلسل سوچتا رہتا ہوں کہ اپنے خاندان کے لیے خوراک کیسے حاصل کروں۔ میری چھوٹی بہن، جو 13 سال کی ہے، کھانا اور پانی مانگتی ہے اور ہم اس کے لیے کچھ بھی نہیں لا پاتے۔ ہمیں جو بھی پانی ملتا ہے وہ آلودہ ہوتا ہے۔'

دیگر اداروں کے ساتھ ایک مشترکہ بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ غزہ میں کام کرنے والے مقامی فری لانس صحافیوں کی خیریت کے بارے میں 'بہت زیادہ فکر مند' ہیں۔

ایجنسیوں کے بیان میں کہا گیا کہ 'کئی مہینوں سے، یہ آزاد صحافی غزہ میں زمین پر دنیا کی آنکھ اور کان بنے ہوئے ہیں۔ انھیں اب ان ہی سنگین حالات کا سامنا ہے جن کو وہ کور کر رہے ہیں۔'

موجودہ حالات لوگوں کی وہ کہانی سنانا اور بھی مشکل بنا دیتے ہیں جو ان پر بیت رہی ہے۔

ایک تجربہ کار صحافی جو اب ہمارے لیے غزہ شہر سے کام کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ 'میں ہر وقت تھکاوٹ محسوس کرتا ہوں اور یہاں تک کہ مجھے چکر آتے ہیں اور میں زمین پر گر جاتا ہوں۔'

وہ اپنی ماں، بہنوں اور دو سے 16 سال کی عمر کے پانچ بچوں کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 21 ماہ کی جنگ میں ان کا وزن 30 کلوگرام کم ہوا۔

وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ 'میں زیادہ تر رپورٹس بڑی تیزی سے مکمل کر لیتا تھا لیکن اب میں اپنی خراب صحت اور نفسیاتی حالت کی وجہ سے انھیں مکمل کرنے میں بہت دیر لگاتا ہوں۔ میں ہر وقت اضطراب اور تھکاوٹ کی حالت میں رہتا ہوں۔'

ہمارے جنوبی غزہ کے کیمرا مین کہتے ہیں کہ 'میں اس احساس کو بیان نہیں کر سکتا۔'

'میرے پیٹ میں گرہیں پڑی ہیں اور میرے سر میں درد ہوتا ہے، اس میں کمزوری اور نحیف ہونے کے احساس کا اضافہ کر لیں۔ میں (صبح) 00:07 سے لے کر (رات) 00:22 تک کام کرتا تھا لیکن اب میں بمشکل ایک رپورٹ ہی کر سکتا ہوں۔ مجھے چکر آنے لگتے ہیں۔'

حال ہی میں، وہ فلم بندی کے دوران چکرا کر گر گئے لیکن بعد میں انھوں نے دوبارہ کام شروع کر دیا.

اگرچہ جنگ کے دوران خوراک کی قلت ایک مستقل مسئلہ رہی ہے لیکن اس سے قبل جو لوگ باہر سے تنخواہیں وصول کرتے تھے وہ مقامی مارکیٹوں سے بنیادی ضرورت کا سامان خرید سکتے تھے اگرچہ وہ انھیں بہت زیادہ مہنگا ملتا تھا تاہم اب تو وہ بازار بھی کافی حد تک خالی نظر آتے ہیں۔

غزہ شہر کے ایک صحافی جن کے چار چھوٹے بچے ہیں، کہتے ہیں کہ 'میں اب خیراتی باورچی خانے سے کھانا لینے لگا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں میرے بچے دن میں صرف ایک وقت کا کھانا کھا رہے ہیں، جس میں صرف دال، چاول اور پاستا جیسی محدود خوراک شامل ہے۔'

دو کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنی بھوک مٹانے کے لیے پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر پینا شروع کر دیا۔ ایک کا کہنا ہے کہ وہ کبھی کبھی اپنے روزانہ کے کھانے کے طور پر 50 گرام کا بسکٹ خرید لیتے ہیں لیکن اس کی قیمت انھیں 30 شیکل (6.60 ڈالر) ادا کرنا پڑتی ہے۔ پیسے تک رسائی اپنے آپ میں ایک آزمائش ہے۔ اس کے لیے اب پیسے کے تاجروں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

غزہ شہر کے ایک کیمرا مین اس کی وضاحت کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ 'اگر مجھے نقد رقم کی ضرورت ہو، تو یہ زیادہ تر دستیاب نہیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہے، تو اسے حاصل کرنے کے لیے اس کی 45 فیصد فیس ادا کرنا پڑتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر میں 1,000 ڈالر نکالنے جاؤں تو مجھے صرف 550 ڈالر ہی ملیں گے۔ سارا عمل تھکا دینے والا ہے اور آج کل ہر دکاندار نقد رقم کا مطالبہ کرتا ہے۔'

جنوبی غزہ میں ہمارے ساتھی نے مزید کہا کہ 'یہ مشکل بینکوں کے بند ہونے کی وجہ سے ہے۔ یہ رقوم کی منتقلی ہماری بھوک کے بعد تکلیف کی ایک اور شکل ہے۔'

ماضی میں، میرے جیسے اسرائیلی حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ بی بی سی کے صحافی، رپورٹنگ کے لیے غزہ کا باقاعدگی سے سفر کر سکتے تھے، حتیٰ کہ جنگ کے دوران بھی۔

تاہم 7 اکتوبر 2023 کو جنگ کے آغاز کے بعد، اسرائیل اور مصر نے، جب رفح کراسنگ ابھی کھلی ہوئی تھی، غیر ملکی صحافیوں کو اسرائیلی فوج کے ساتھ محدود علاقے کے علاوہ رسائی سے روک دیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۰۲ راگست ۲۰۲۵ء

ہندوتوا کے ممبروں نے بلند شہر میں انسپکٹر سبودھ سنگھ کا قتل کیوں کیا تھا؟

لکھنؤ کے بلند شہر کی ایک عدالت نے پانچ ہندوتوا غنڈوں کو سزائے قید سنائی ہے جب انہوں نے ایک گہری سازش رچ کر سایانہ گاؤں میں 7 سال قبل ایک پولس انسپکٹر کا بہیمانہ قتل کیا تھا۔ اس قتل کے سلسلے میں دیگر 33 افراد کو اقدام قتل کی سازش میں ملوث پا کر سزائے قید سنائی ہے۔ یہ واقعہ 7 سال قبل کا ہے جب سایانہ گاؤں میں پولس انسپکٹر سبودھ سنگھ کو ہندوتوا کے غنڈوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا اور اس کے جسم پر انگنت گولیاں ماری گئی تھیں تا کہ اس کی موت یقینی بن جائے اور وہ کوئی بیان دینے کی کوشش نہ کرے۔ اس قتل سے پہلے اس گاؤں میں یہ خبر پھیلادی تھی کہ کھیتوں کے درمیان کسی نے گائے کو ذبح کر دیا ہے اور اس کے گوشت کے ٹکڑے کھیتوں میں بکھرے پڑے ہیں۔ انسپکٹر سبودھ سنگھ جو اس سے پہلے بھی ہندوتوا کے ان غنڈوں کی سازشوں کو ناکام بنا چکے تھے خاص طور پر ہندوتوا کے یہ غنڈے بلند شہر میں متعدد مرتبہ فرقہ وارانہ فساد شروع کرنے کا کھیل کھیل چکے تھے لیکن انسپکٹر سبودھ سنگھ نے کئی مرتبہ ان کی فرقہ وارانہ سازشوں کو بے نقاب کیا تھا اور کئی غنڈوں کے خلاف فرد جرم عائد کر کئی برسوں کی سزا بھی دلوادی تھی۔ لیکن دیکھا گیا کہ وہ سبھی غنڈے اتر پردیش کی اونچی عدالت میں سزا کے خلاف اپیل کر کے ہر الزام سے بری الذمہ ہو کر آزادی سے دندناتے پھر رہے تھے اور انہیں سمجھ میں آ گیا تھا کہ ہندوتوا کے گرگوں کی غنڈہ گردی کی سرپرستی جب ریاستی حکومت اور اس کے وزیراعلیٰ کرتے ہوں تو پھر ان غنڈوں کے خلاف کوئی بھی اپنی لڑائی مستقل طور پر کامیاب نہیں بنا سکتا۔ آخر کو وہ جھوٹے گواہ جھوٹی شہادتیں چاپلوس وکیل اور اشاروں کے منتظر رہنے والے یہ جج صاحبان کسی بھی طور پر کسی شخص کو انصاف نہیں دلا سکتے۔ بالکل اسی گھناؤنی سازش میں انصاف کی آواز اٹھانے والے انسپکٹر سبودھ سنگھ کو ہندوتوا کے غنڈوں نے ایک گہری سازش کے دوران قتل کر دیا۔ چونکہ ہندوتوا کے ان غنڈوں کو یقین تھا کہ گاؤں کے لوگ جب یہ افواہ سنیں گے کہ کھیتوں کے درمیان گائے کے گوشت کے ٹکڑے پڑے ہوئے ہیں تو وہ یقیناً آپے سے باہر ہو جائیں گے۔

ہندوتوا کے ان غنڈوں کو پالنے میں مودی حکومت ماہانہ لاکھوں روپے خرچ کرتی ہے اور ہندستان کی تمام ریاستوں میں گائے کے نام پر قتل کرنے والے یہ ٹھگ جن کا حسب نسب ہندوتوا اور آر ایس ایس سے ملتا ہے، انہیں مودی حکومت باقاعدہ ماہانہ تنخواہ ادا کرتی ہے تا کہ ہندستان میں یہ ٹھگ اپنی ٹھگ بازی کرتے رہیں اور ٹھگ بازی کرتے ہوئے ملک کے بھولے بھالے ہندوؤں کو گائے ذبح کرنے کی افواہ سنا کر مشتعل کیا جا سکتا ہے اور یہ اشتعال انگیزی جہاں ناخواندہ ہندوؤں میں قدرے کم ہے وہیں خواندہ ہندوؤں میں اس کے اثرات بہت زیادہ ہیں اور یہ سازش، ٹھگ اور بہیمانہ قتل کرنے والے ہندوتوا کے غنڈے پورے ملک کے ہر ضلع میں پھیلے ہوئے ہیں بلکہ ان تمام کرایے کے قاتلوں کو خاص طور پر بسایا گیا ہے۔ سبودھ سنگھ کے قتل کے دوران پولس نے کھیتوں میں گائے کے گوشت کے بڑے بڑے پارچے پڑے ہوئے پائے اور جس کی شکایت پر پولس نے گوشت کے وہ پارچے برآمد کئے۔ اسی پر تھرڈ ڈگری آزمانے کے بعد اس نے خود اس گناہ کو قبول کیا کہ وہ اور ان کے ساتھیوں نے جو سبھی ہندوتوا سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے کھیت کے درمیان گائے کو قتل کیا اور اس کے بڑے بڑے پارچے کٹوائے اور انہیں کھیت میں مختلف جگہوں پر پھینک دیا۔ ان کا اعتراف جرم پولس والوں نے گاؤں والوں کو سنایا اور جن لوگوں نے گائے کو قتل کیا تھا اس میں پرشانت نٹ، ڈیوڈ کمار، جانی کمار، راہل کمار، اور لوکیندر ماما ہیں اور ان کے درمیان لوکیندر ماما کا تعلق بڑی ذات کے ہندوؤں میں ہے اور بلند شہر کے ہندو پولس کی وضاحت کے بعد سوچ میں پڑ گئے ہیں کہ ایک بڑی ذات سے تعلق رکھنے والے نے کس طرح سے گائے کے قتل میں دیگر غنڈوں کا ساتھ دیا ہوگا۔ ایک شخص یوگیش راج کو پولس نے سزائے قید دلوائی ہے جو ضلع پنچایت ممبر بی جے پی ہے اور وہ بھی فساد کی سازش میں مطلوب پایا گیا ہے۔ (خ الف ف)

ہندوستان کے مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر ملک بدر کیا جارہا ہے!

سرفراز احمد قاسمی

،حیدرآباد

اسوقت ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن چکا ہے، 11 جولائی کو دنیا بھر میں عالمی یوم آبادی کے طور پر منایا جاتا ہے، اسی موقع پر ہندوستان کی آبادی سے متعلق اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں اہم اعداد وشمار کا انکشاف ہوا ہے، رپورٹ کے مطابق ہندوستان سال 2025 تک اندازا 46.1 ارب آبادی کے ساتھ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بنا رہے گا، تاہم ملک کی کل زرخیزی کی شرح 1.2 سے کم ہو کر 9.1 ہوگئی ہے، اقوام متحدہ کی پاپولیشن فنڈ نے اپنی تازہ رپورٹ میں یہ معلومات دی ہیں، 2025 کی عالمی آبادی پر رپورٹ کے مطابق اصل مسئلہ آبادی کے حجم میں نہیں ہے بلکہ اس بات سے جڑی وسیع چیلنجز میں ہے کہ لوگ آزادی اور اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ خود یہ فیصلہ کرسکیں کہ وہ بچے چاہیں یا نہیں چاہیں کب چاہیں اور کتنے بچے چاہیں۔اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی موجودہ آبادی 9,463.1 ملین ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اب دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے جس کی آبادی تقریبا 7.1 ارب تک پہونچنے کی توقع ہے، اس سے پہلے کہ آبادی میں کمی کا رجحان شروع ہو، ہندوستان میں آبادی کے حوالے سے یہ سامنے آیا کہ ہندوستان میں موجودہ مجموعی شرح تولید فی خاتون 0.2 بچے ہے۔اس کا مطلب ہے کہ اوسطا ہندوستان میں ایک عورت سے اس کی زرخیز عمر عموما 15 سے 49 سال کے دوران دو بچوں کی امید کی جاتی ہے، سیمپل رجسٹریشن سسٹم کی 2021 کی رپورٹ کے مطابق یہ شرح 2020 سے مستحکم ہے۔یہ رپورٹ بتلاتی ہے کہ ہندوستان سچ مچ دنیا کا سب سے بڑا ملک اور سب سے بڑی جمہوریت ہے لیکن اس سب سے بڑے جمہوری ملک میں کیا کچھ ہورہا ہے کیا یہاں بنیادی حقوق کا تحفظ ہورہا ہے؟ کیا یہاں لوگوں کو آزادی ہے؟ دنیا کی سب سے بڑی آبادی والے جمہوری ملک ہندوستان میں انسانی حقوق کی کیسے سنگین خلاف ورزیاں ہورہی ہیں اور اس کے لئے ہندوستان کو باعث تشویش ملک قرار دینے کا مطالبہ کیا جارہا ہے، اقوام متحدہ کی یو ایس سی آئی آر ایف اور فریڈم ہاؤس نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کو باعث تشویش ملک قرار دیا جائے، وہاں اقلیتوں کو خطرات لاحق ہیں۔

اقوام متحدہ کے ماہرین امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (USCIRF) اور فریڈم ہاؤس جیسے سرکردہ اداروں نے امریکی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان کو باعث تشویش ملک (CPC) قرار دے کیونکہ وہاں انسانی حقوق اور مذہبی آزادیوں کی مسلسل اور سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں، یہ مطالبہ کیپٹل ہل پر امریکی کانگریس میں منعقدہ خصوصی بریفنگ کے دوران کیا گیا، جس میں 100 سے زائد کانگریسی عملہ شریک ہوا، اس موقع پر مقررین میں اقوام متحدہ کے اقلیتی امور کے خصوصی نمائندہ پروفیسر نکولس لیورات، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے محافظین کی مشیر ایڈ او ڈونوان، یو ایس سی آئی آر ایف کے نائب صدر ڈاکٹر آصف محمود، فریڈم ہاؤس کی صدر اینی بوجیبین اور ہندو فار ہیومن رائٹس کی سینئر پالیسی ڈائریکٹر ریا چکرورتی شامل تھے۔ پروفیسر لیورات نے کہا کہ اگرچہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلاتا ہے لیکن حقیقت میں وہ جمہوری اقدار پر پورا نہیں اتر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں اقلیتوں کو نہ صرف تحفظ حاصل نہیں بلکہ حکومت خود ایسے حالات پیدا کررہی ہے جو اقلیتوں کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کے تین نمائندوں نے 2024 میں ہندوستانی حکومت کو ایک مشترکہ خط روانہ کیا تھا جس میں وزیراعظم نریندر مودی کی انتخابی مہم میں نفرت انگیز تقاریر اور سرکاری اداروں کی چشم پوشی پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا تھا، تاہم حکومت ہند نے اس خط کا کوئی جواب نہیں دیا، فریڈم ہاؤس کے صدر اینی بوجیبین نے کہا کہ گزشتہ 19 برسوں سے دنیا بھر میں آزادی میں کمی دیکھی جا رہی ہے اور ہندوستان اس میں سرفہرست ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2014 کے بعد سے اب تک 15 پوائنٹس کھو دئے ہیں، جو آزادی پر سخت ضرب کی علامت ہے، تازہ ترین رپورٹ کے مطابق پارلیمانی انتخابات کے دوران سیاسی اپوزیشن کو درپیش رکاوٹوں کے باعث ہندوستان کے اسکور میں مزید تین پوائنٹس کی کمی آئی ہے۔انکا کہنا تھا کہ ہندوستان واحد جمہوری ملک ہے جس کے خلاف فریڈم ہاؤس نے سرحد پار دباؤ کے 14 واقعات درج کیے ہیں جو 2014 کے بعد پیش آئے، انہوں نے ہندوستانی حکومت پر زور دیا کہ وہ تبدیلی مذہب سے متعلق قوانین کا جائزہ لے، مذہبی اقلیتوں کے تحفظ کے لئے قانونی اور سماجی اقدامات کرے، پولیس کی جواب دہی بہتر بنائے اور مجرموں کے خلاف بلا تاخیر کاروائی کرے، انہوں نے امریکی حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ہندوستان کو سی پی سی قرار دے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث افراد و اداروں پر پابندیاں عائد کرے۔ادھر اقوام متحدہ کے مشیر ایڈ او ڈونوان نے ہندوستان میں انسانی حقوق کے کارکنوں پر کئے جانے والے مظالم کو وحشیانہ ظلم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے انسداد دہشت گردی قوانین کا بے جا استعمال دراصل اختلاف رائے کو دبانے، وسائل کو روکنے اور کارکنوں کو دہشت گرد قرار دینے کے لئے کیا جا رہا ہے، جس سے دلت، آدیواسی، مسلم اور دیگر اقلیتوں کے کارکن سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکام نے قانون کے عمل کو سزا میں بدل دیا ہے یہ مطالبہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف تشدد، نفرت انگیز تقاریر اور سیاسی مخالفین پر دباؤ میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے، عالمی اداروں کی بڑھتی تشویش ہندوستان کی بین الاقوامی ساکھ کے لئے ایک سنگین انتباہ تصور کی جارہی ہے۔

اس رپورٹ میں کتنی سچائی ہے؟ اس کو جاننے کے لیے آئیے دیکھتے ہیں دوتین دن پہلے کی ایک دوسری رپورٹ جسے ہیومن رائٹس واچ نے شائع کی ہے۔ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ ہندوستانی حکام نے حالیہ عرصے میں سینکڑوں بنگالی نژاد مسلمانوں کو ملک بدر کرتے ہوئے بنگلہ دیش بھیج دیا ہے اور بغیر کسی قانونی کاروائی کے انہیں غیر قانونی تارکین وطن قرار دیا ہے، حالانکہ ان میں سے بیشتر افراد بنگلہ دیش سے متصل ہندوستانی ریاستوں کے شہری ہیں۔ہیومن رائٹس واچ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں نے انکشاف کیا ہے کہ مئی 2025 سے ہندو قوم پرست بھارتیہ جنتا پارٹی بی جے پی کی زیر قیادت حکومت نے بنگالی مسلمانوں کو بنگلہ دیش واپس بھیجنے کی کاروائیاں تیز کردی ہیں، تاکہ مبینہ طور پر غیر قانونی دراندازی کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔ہیومن رائٹس واچ نے زور دے کر کہا کہ یہ اقدامات قانونی تقاضوں کی خلاف ورزی اور امتیازی سلوک کے مترادف ہیں۔ہیومن رائٹس واچ کی ایشیا ڈائریکٹر ایلین پیرسن نے کہا کہ ہندوستان کی حکمراں جماعت بی جے پی، ہندوستانی مسلمانوں کے خلاف امتیاز کو ہوا دے رہی ہے اور بنگالی مسلمانوں کو قانونی جواز کے بغیر بے دخل کررہی ہے، یہاں تک کہ ہندوستانی شہریوں کو بھی بے دخل کیا جارہا ہے۔تنظیم نے جون میں 18 افراد کے انٹرویو کئے تھے جن میں متاثرہ افراد اور ان کے اہل خاندان شامل تھے ان میں ایسے شہری بھی تھے جو جلاوطنی کے بعد ہندوستان واپس آئے اور جن کے کچھ اہل خاندان آج بھی لاپتہ ہیں۔ہندوستانی وزارت داخلہ کو 8 جولائی کو ان نتائج سے آگاہ کیا گیا لیکن اب تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا، حکومت ہند نے بے دخل کئے گئے افراد کی سرکاری تعداد بھی نہیں بتائی لیکن بنگلہ دیش بارڈر گارڈ کے مطابق سات مئی سے 15 جون کے دوران ہندوستان نے 1500 سے زائد مسلم، مرد، خواتین اور بچوں کو زبردستی بنگلہ دیش کے اندر ڈھکیلا، جن میں تقریبا 100 روہنگیا پناہ گزیں بھی شامل ہیں۔آسام، اتر پردیش، دہلی، مہاراشٹر، گجرات، اڈیشہ اور راجستھان جیسی بی جے پی زیر قیادت ریاستوں میں بنگالی بولنے والے غریب مسلمان مزدوروں کو گرفتار کیا گیا اور بغیر شہریت کی تصدیق کئے سرحد پار بھیج دیا گیا۔کئی افراد کے فون، شناختی دستاویزات اور سامان وغیرہ ضبط کرلیا گیا اور ان سے رابطہ کا ہر ذریعہ چھین لیا گیا۔آسام کے سابق استاذ خیرالاسلام نے بتایا کہ 26 مئی کو ان کے ہاتھ باندھ کر منہ بند کرکے 14 افراد کے ساتھ زبردستی سرحد پار کرائی گئی، انہوں نے کہا کہ جب میں نے انکار کیا تو بی ایس ایف کے جوان نے مجھے مارا اور چار مرتبہ ہوا میں ربر کی گولیاں چلائی، مئی میں ہندوستان نے آسام کی جیل سے 100 روہنگیا پناہ گزینوں کو بھی بنگلہ دیش بھیجا۔اقوام متحدہ کے مطابق 40 روہنگیاؤں کو سمندر میں اتار دیا گیا اور انہیں تیر کر میانمار کے ساحل تک جانے پر مجبور کیا گیا اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے، جسے اقوام متحدہ کے نمائندہ نے انسانی شرافت کے خلاف "جرم" قرار دیا۔بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ نے 8 مئی کو ہندوستان کو ایک خط لکھا جس میں زبردستی ڈھکیلے جانے والے افراد کو ناقابل قبول قرار دیا اور کہا کہ صرف ان لوگوں کو قبول کیا جائے گا جو باضابطہ طور پر تصدیق شدہ بنگلہ دیشی شہری ہوں گے۔ہندوستان نے ان اقدامات کے ذریعے بین الاقوامی معاہدات کی سنگین خلاف ورزی کی ہے، ہیومن رائٹس واچ نے کہا کہ کسی بھی فرد کو بے دخل کرنے سے پہلے اسے مکمل معلومات فراہم کی جائیں، قانونی نمائندگی فراہم کی جائے اور فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا انہیں حق بھی ملنا چاہیے، کیونکہ یہ انکا بنیادی اور جمہوری حق ہے۔

اوپر کی ان رپورٹوں کو پھر سے پڑھیے اور غور کیجئے کہ آخر اس ملک میں مسلمانوں کے ساتھ کیا کچھ ہورہا ہے اور یہاں کی اتھارٹیز، ادارے اور عدالتیں سب خاموش تماشائی ہیں آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ ملک میں ہورہے مبینہ مظالم اور ہراسانی کے خلاف مختلف قومی کمیشنوں کی خاموشی پر چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے سوال تو اٹھایا ہے لیکن یہ ہرگز کافی نہیں ہے، منظم اور زوردار طریقے سے یہ آواز اٹھنی چاہیے، ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر ایک چھپکلی بھی کسی کو کاٹتی ہے تو قومی کمیشن سرگرم ہو جاتے ہیں اور اپنے وفود کے ساتھ متحرک ہو جاتے ہیں لیکن مدھیہ پردیش، اتر پردیش، راجستھان، اڈیشہ، گجرات اور دہلی جیسی بی جے پی زیر حکمراں ریاستوں میں خواتین پر جنسی حملے حتی کہ انہیں زندہ نذر آتش کرنے پر بھی یہ قومی کمیشن خاموش رہتے ہیں ان کمیشنوں کے ارکان کبھی بھی بی جے پی زیر حکمران ریاستوں کا دورہ نہیں کرتے ایسا کیوں ہے اور ان کمیشنوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ اقتدار کے نشے میں طاقت کے بل بوتے پر کہیں پولیس مسلم نوجوانوں اور اقلیتوں کا انکاؤنٹر کردیتی ہے، کبھی نفرت پسند تنظیموں سے وابستہ لوگ مسلم نوجوانوں کی ماب لنچنگ کردیتے ہیں، کہیں حکومت کی طرف سے اقلیتوں اور مسلمانوں کے خلاف گھروں پر بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے کہیں حکومت کی جانب سے مسلمانوں کے شعائر اور شناخت پر حملہ کیا جارہا ہے، لیکن ملک کا کوئی بھی ادارہ اس بارے میں سوال نہیں پوچھتا ہے اور نہ کوئی سنجیدگی دکھاتا ہے، سیاسی جماعتیں اور انکے لیڈران بھی مسلمانوں سے متعلق اس سنگین مسائل پر خاموش ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ان مسائل سے انھیں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور نہ ہی وہ ان مسائل کو اٹھانے کے لئے تیار ہیں تو سوال یہ ہے کہ پھر ملک کے مسلمانوں کے لئے دوسرا کونسا راستہ بچا ہے؟

گزشتہ دنوں آسام میں برسوں پرانے مکانات سے جبری بے دخلی کے خلاف احتجاج کرنے والے مقامی رہائشیوں پر پولیس نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دو مسلم نوجوان شاکر حسین اور قطب الدین شیخ جاں بحق ہوگئے، اس کاروائی کے دوران درجنوں افراد زخمی ہوئے، سینکڑوں گھروں کو پولیس نے طاقت کا بے جا استعمال کرتے ہوئے منہدم کردیا، کچھ دنوں پہلے گجرات سے بھی اسی طرح کی خبر آئی تھی کہ وہاں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلا کر لوگوں کو بے گھر کردیا، کسی ثبوت اور کسی عدالتی فیصلے کے بغیر ملک کی مختلف ریاستوں میں ہزاروں لوگوں کو اپنے گھروں سے محروم کردیا گیا اور ان پر پولیس کی جانب سے تشدد بھی کیا گیا، لیکن اسطرح کی خبروں کو نہ ملک کا کارپوریٹ میڈیا جگہ دیتا ہے اور نہ یہاں کی عدالتیں اسطرح کی غیر قانونی کاروائی سے حکومت کو روک رہی ہیں، سوال یہ ہے کہ جن لوگوں کو اپنے گھروں سے بے خبر اور بے دخل کیا جارہا ہے وہ لوگ کہاں جائیں اور کس کے رحم وکرم پر رہیں؟ آخر حکومتیں اسطرح کے ڈکٹیٹر شپ پر کیوں آمادہ ہے جو اپنے ہی شہریوں کے لیے عذاب بنتے جارہے ہیں اور اسکا حل کیا ہے؟

مہاراشٹر کے اورنگ آباد کی تمام مساجد میں فجر کی اذان کے لئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال بند کردیا گیا ہے، دہلی کے اشوک وہار میں ہزاروں غریبوں کے مکانوں پر بلڈوزر چلاکر اسے منہدم کردیا گیا، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی متاثرین سے ملنے کے لیے گئے تو لوگوں نے انھیں اپنا درد سنایا، راہل گاندھی نے حکومت سے سوال کیا کہ غریبوں کے مکانوں پر بلڈوزر کاروائی آخر یہ ملک میں کیسا وکاس ہورہا ہے؟ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ اگر آپ کے اپنے ماں، باپ، بچے یا بھائی بہن کے سر سے اچانک چھت چھن لی جائے تو آپ کو کیسا لگے گا؟ دہلی کی جھگیوں میں رہنے والے سینکڑوں غریب خاندان آج اسی درد سے گزر رہے ہیں، راہل گاندھی کے مطابق یہ انہدامی کاروائی صرف گھروں کو گرانے تک محدود نہیں بلکہ غریبوں کے خواب، ان کی عزت نفس اور جینے کا سہارا بھی چھینا گیا ہے، انہوں نے بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ کاروائی حکومت کی بے حسی، تاناشاہی اور طاقت کے نشے کی عکاسی کرتی ہے، ایک ویڈیو میں متاثرین اپنے ٹوٹے گھروں کے سامنے کھڑے ہوکر راہل گاندھی سے اپنی روداد سنا رہے ہیں، ایک خاتون نے کہا کہ ہمارے پاس کورٹ کا اسٹے آرڈر تھا، پھر بھی ہمارا گھر توڑ دیا گیا، ایک شخص نے کہا مودی جی نے کہا تھا جہاں جھگی وہیں مکان لیکن ہمیں تو کچھ نہیں ملا، لوگوں کا الزام ہے کہ بلڈوزر کاروائی سے پہلے نہ کوئی نوٹس دیا گیا اور نہ ہی متبادل رہائش کا بندوبست کیا گیا، بٹلہ ہاؤس کے جھونپڑ پٹی میں رہنے والے ایک شخص عبدل نے بتایا کہ میں 21 سال سے یہاں رہ رہا ہوں اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کے لیے کچرا چنتا ہوں، اب ہمارا گھر تباہ کردیا گیا تو ہم کہاں جائیں گے، اس نے کانپتے ہوئے لہجے میں کہا کہ ہم غریب ضرور ہیں لیکن مجرم نہیں ہیں، ہمارے ساتھ اس طرح کا سلوک آخر کیوں کیا جا رہا ہے؟ ایک بیوہ خاتون صابرہ نے اپنی جھونپڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کیا ہم اس ملک کے شہری نہیں ہیں، حکومت نے اس کو تباہ کردیا تو اب ہم کہاں سڑک پر سوئیں گے؟ متاثرین اور مقامی عوام کا کہنا ہے کہ ان کے پاس دستاویزات موجود ہیں جس سے اس علاقے میں ان کے طویل قیام کا ثبوت ملتا ہے، ان میں برقی بل، ووٹر آئی ڈی کارڈ اور راشن کارڈ شامل ہیں، ایک اور خاتون نے دعوی کیا کہ ہم غیر قانونی ہیں لیکن ہر الیکشن میں وہ ہمارے ووٹ لیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمیں برقی کنکشن حکومت کی جانب سے دیئے گیے ہیں، جب ہم نے چھت تعمیر کیا تو انہوں نے ہم سے رشوت وصول کی تھی، اب اچانک انہیں یاد آیا کہ ہم غیر قانونی ہیں، ان متاثرین کو راہل گاندھی نے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا تیقن دیا۔

یو پی کے ضلع امبیڈکر نگر کے جلال پور ٹاؤن میں مسلم برادری کی ایک قابل احترام شخصیت نبی احمد کے مکان کو بلڈوزر کے ذریعے آنا فانا تہس نہس کردیا گیا یہ تین منزلہ مکان کئی برسوں کی سخت محنت، بچت اور خوابوں کے ساتھ تعمیر کیا گیا تھا جسے محض ایک گھنٹے کے اندر ملبے میں تبدیل کردیا گیا، اتر پردیش میں جاری بلڈوزر کاروائیوں کے سلسلے میں یہ ایک تازہ انہدامی کاروائی ہے، اس ریاست میں غیر قانونی تجاوزات کے نام پر سینکڑوں مسلمانوں کے گھروں اور دکانات کو منہدم کیا جاچکا ہے اور گزشتہ کئی سالوں سے یہ جاری ہے، نبی احمد نے جو اپنے گھر کے ملبہ کے قریب کھڑے ہوئے تھے، بتایا کہ میں نے اپنی ساری زندگی اس گھر کی تعمیر میں صرف کردی، اب میرے پاس اپنے بیگ میں موجود کپڑوں کے علاوہ کچھ نہیں بچا انہوں نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا کہ اگر یہ انصاف ہے تو صرف ایک کھلی آنکھ سے کیا گیا انصاف ہے، یہاں کسی ہندو کے گھر کو ہاتھ تک نہیں لگایا گیا صرف ہمیں نشانہ بنایا جارہا ہے، اس کاروائی پر مقامی عوام اور کارکنوں کا کہنا ہے کہ کہانی کچھ اور ہے جو اس ریاست میں بڑھتے خوف اور مسلمانوں کے ساتھ امتیاز برتے جانے کو پیش کرتی ہے۔سوال یہ ہے کہ مرکز سے لیکر ریاستی حکومت تک سب مسلمانوں کے خلاف تعصب، نفرت، ناانصافی اور ظلم وجبر پر آمادہ ہے، مسلمانوں کی کہیں نہیں سنی جارہی ہے تو پھر ہمارے پاس آپشن کیا ہے؟ اور ہمیں کیا کرنا چاہئے، غور کیجئے، شاید کوئی راستہ اور کوئی حل نکل سکے، بقول شاعر کہیں ہم اس مقام پر تو نہیں کھڑے ہیں کہ

قوت فکر وعمل پہلے فنا ہوجاتی ہے
پھر کسی قوم کی شوکت پہ زوال آتا ہے

رابطہ:8099695186

مندروں پر کروڑوں خرچ اور اسکول بوسیدہ

مظفر حسین غزالی

ملک میں مندروں کو سجانے پر کروڑوں روپے خرچ ہورہے ہیں۔ ان کے کپاٹ، کلش سے لے کر مٹ تک میں سونے استعمال ہوتا ہے۔ لائٹنگ، سجاوٹ، لاؤڈ سپیکر اور رکھ رکھاؤ پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے۔ حکومت اور وزراء کی مدد بھی اس میں شامل رہتی ہے۔ بی جے پی کی سربراہی والی ریاستی سرکاریں اسکول بند کرنے، بچوں کو اسکول جانے سے روکنے کے ایجنڈہ پر کام کررہی ہیں۔ ترجیحات بدلنے کی وجہ سے اسکولوں کی حالت خستہ ہے۔ راجستھان کے جھالاواڑ ضلع کا واقع اس کی تازہ مثال ہے۔ جہاں ایک سرکاری اسکول کی بوسیدہ عمارت کی چھت گرنے سے سات بچوں کی موت ہوگئی اور کم از کم 24 بچے زخمی ہوگئے۔ یہ تمام بچے 6 سے 14 سال کی عمر کے تھے اور درج فہرست ذاتوں وقبائل سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ اتنے غریب گھروں سے تھے کہ ان کی آخری رسومات کے لیے لکڑیوں کا مناسب بندوبست بھی نہ ہوسکا، اور پرانے ٹائروں کو جلا کر چتا میں آگ لگائی گئی۔ ظاہر ہے کہ آج کے دور میں دیہی علاقوں کے سرکاری اسکولوں میں صرف وہی بچے پڑھنے جاتے ہیں جن کے والدین نجی اسکولوں کا خرچ اٹھانے کی حیثیت نہیں رکھتے۔ جہاں تک بات نجی اسکولوں میں تعلیم کے معیار کی بات ہے تو وہ بھی سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ اسکولی تعلیم کے معیار، اسکولوں میں رجسٹریشن، بچوں کے لئے دستیاب سہولیات اور ملک میں تعلیم کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے والی تنظیم اسر کی رپورٹ کے مطابق آٹھویں جماعت کے بچوں کو تیسری جماعت کی اپنی مادری زبان کی کتاب پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ وہ معمولی ریاضی کے سوال حل نہیں کر پاتے۔ اسکولوں میں رجسٹریشن میں کمی آئی ہے۔ اسکول چھوڑنے والے بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سب کے باوجود نجی اسکولوں کی عمارتیں کم از کم اتنی غیر محفوظ نہیں ہوتیں کہ کسی بھی وقت چھت یا دیوار گر جائے۔ نجی اسکولوں کے بھی کئی درجے ہیں۔ سب سے نچلے درجے کے اسکول قصبوں یا جگی بستیوں میں چلتے ہیں، جہاں انگریزی کے نام پر والدین کو لبھایا جاتا ہے۔ اس کے بعد درمیانے درجے کے اسکول آتے ہیں جہاں نچلے متوسط طبقے کے خاندان اپنے بچوں کو صرف سماجی وقار کے لیے بھیجتے ہیں، اور دل میں دبی ہوئی امید رکھتے ہیں کہ ایک دن وہ اعلیٰ متوسط طبقہ کے سماجی دائرے کا حصہ بن جائیں گے۔ آخر میں آتے ہیں وہ اسکول جو متوسط اور اعلیٰ متوسط طبقے کے لیے بنائے گئے ہیں، جہاں پانچ سے سات ستارہ جیسی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں۔ انہیں عام زبان میں "کریمی لیئر" کہا جاتا ہے۔ ان اسکولوں کی بسوں سے لے کر کلاس روم تک میں ایئر کنڈیشنر لگے ہوتے ہیں، اسکول کے اندر پرائمری ہیلتھ سینٹر ہوتا ہے، کینٹین میں ملٹی نیشنل کمپنیوں کی مصنوعات ملتی ہیں، اور بیت الخلاء، کتب خانے، ثقافتی ہال، کھیل کے میدان سب اعلیٰ معیار کے ہوتے ہیں۔ اس کے بدلے میں ایک ایک بچے سے ماہانہ لاکھوں روپے فیس وصول کی جاتی ہے۔ اعلیٰ متوسط طبقہ یہ فیس آرام سے ادا کرتا ہے، اور متوسط طبقہ اپنی ضروریات کو کاٹ کر یا پھر ناجائز طریقوں سے آمدنی بڑھا کر فیس کا بندوبست کرتا ہے۔ شادی کے خرچ میں سبقت حاصل کرنے اور مہنگے اسکولوں میں پڑھانے کی ہوڑ ملک میں بدعنوانی کی بڑی وجہ ہے۔ تعلیم کے نظام میں موجود یہ طبقاتی تفریق اب ہندوستانی معاشرہ میں اتنی عام ہوچکی ہے۔ کہ اس کی وجہ سے کسی کے ماتھے پر شکن تک نہیں آتی کہ ہم نے اپنے مستقبل کے شہریوں کو کس چکر میں پھنسا دیا ہے۔ ایسے معاشرے میں اگر سات بچوں کی ناگہانی موت پر بھی کوئی وسیع ردعمل نہ ہو تو اس پر حیرانی کیسی؟ معاشرہ جب خود غرض ہو جائے تو حکومت کو اپنی ذمہ داریوں سے بچ نکلنے میں آسانی ہوتی ہے۔ وہ اپنے پورے وقت انتخابی مہم کی ذہنیت سے کام کرتی ہے۔ اخبارات اور ٹی وی پر روز نظر آنے والی تصویروں میں وزیر اعظم کسی نہ کسی چیز کا افتتاح کرتے، سنگ بنیاد رکھتے یا کسی نئی اسکیم کا اعلان کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ وزیراعظم کے ذریعہ افتتاح کیا گیا پل ایک برسات بھی نہیں جھیل پاتا، کئی مرتبہ ایک ہی مقام پر دو دو مرتبہ سنگ بنیاد رکھا جاتا ہے اور اسکیم پر اتنا روپیہ خرچ نہیں ہوتا جتنا اس کی تشہیر پر خرچ ہوتا ہے۔ حالات یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ اب ٹرین کو ہری جھنڈی دکھانے سے لے کر صفائی کارکنوں کو جھاڑو بانٹنے تک ہر کام کو ایک تشہیری پروگرام کی طرح پیش کیا جاتا ہے۔ حالانکہ ان کاموں کے لیے انتظامیہ ہے، افسروں اور ملازمین کو تنخواہ انہی کاموں کے لیے دی جاتی ہے۔ ان کاموں میں نہ تو کسی تشہیر کی ضرورت ہے، نہ ہی لیڈروں یا وزیروں کی۔ انتظامیہ سے کام کروانے کے لیے جن کے ہاتھ میں حکومت کی لگام ہے، انہیں بھی کام کرنا ہوگا لیکن اب کسی کو کام سے مطلب نہیں، صرف فوٹو کھنچوانے سے مطلب ہے۔ اسی لیے جھالاواڑ میں اسکول کی چھت گرنے سے مرنے والے بچوں کے لواحقین سے ملتے لیڈروں کی تصویریں ہیں، اسپتال میں زخمی بچوں سے ملتے لیڈروں کی تصویریں ہیں، لیکن اس ایک حادثے سے سبق لے کر ریاست کے باقی سرکاری اسکولوں کا معائنہ کرتے یا ان میں اصلاحات کرواتے لیڈروں کی کوئی تصویر نہیں ہے۔ تشہیر کی للک اتنی بڑھ گئی ہے کہ موت، زندگی، حادثے اور تہوار تک کو نہیں بخشا جاتا۔ ٹیکس دہندگان کے پیسے سے سریو ندی کے کنارے دیوالی پر ایک لاکھ دیئے جلا کر ریکارڈ بنایا جاتا ہے۔ کانوڑیوں پر پھول برساتے ہوئے ٹی وی پر دکھایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم فوجیوں کے ساتھ تہوار منا کر سرخیاں بٹورتے ہیں۔ حادثے روکنے پر توجہ نہ دے کر حادثے کے بعد تصویریں کھنچوانے میں پیچھے نہیں رہتے۔ یہ سب اس لئے ہے۔ کیونکہ حکومت جانتی ہے کہ عوام کے تئیں اس کی کوئی جواب دہی نہیں ہے۔ عوام تبھی سوال کرے گی، جب کوئی بڑی واردات ہوگی۔ وہ مصنوعی اقدامات کے ذریعہ انہیں مطمئن کر دے گی۔ موجودہ بی جے پی حکومت کو ہندوؤں کی منھ بھرائی کرنا اور اپنی غلطی کو دوسروں پر تھوپنا اچھی طرح آتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتی ہے کہ چند دنوں کے ہنگامے کے بعد سوال بند ہو جائیں گے، اور عوام بھول جائیں گے۔ اگر نہیں بھولے تو انہیں کسی نئے تماشے میں الجھا دیا جائے گا۔ اگر عوام ہوشیار ہوتی تو حکومت سے یہ ضرور پوچھتی کہ ریاستی حکومت نے پچھلے 5 سال میں 1675 کروڑ روپے اسکولوں کی بہتری اور ترقی کے لیے منظور کیے، تو ان پیسوں کا حساب کہاں ہے؟ یہ رقم کہاں خرچ ہوئی، اور اگر نہیں ہوئی تو کہاں گئی؟ جیسے ابھی بہار میں کیگ (CAG) کی رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ 71 ہزار کروڑ روپے کا کوئی حساب ہی نہیں ہے کہ کہاں اور کیسے خرچ ہوئے۔ جو حال بہار کا ہے، وہی حال دوسرے ریاستوں کا بھی ہوگا۔ عوام بنیادی سوال پوچھیں یا اس کے بارے میں سوچیں اس سے دھیان بھٹکانے کے لئے انہیں فضول خبروں مندر مسجد، نفرتی بیان بازی، انکاونٹر، پوجا پاٹ، گائے گوبر، بین الاقوامی دورے، یاترا ریلی سالگرہ اور آم کی دعوت وغیرہ میں مصروف رکھا جاتا ہے۔ کبھی سرکاری اسکولوں میں تعلیم کے گرتے معیار یا وسائل کی کمی جیسے موضوعات پر گفتگو ہوتی ہے، تو انہیں ٹالنے کے لیے نئے تماشے کیے جاتے ہیں۔ کبھی وزیر اعلیٰ سرکاری اسکولوں کے بچوں سے ملیں گے، کبھی لیپ ٹاپ یا سائیکل دینے کا اعلان ہوگا، اور وزیر اعظم مودی کا ہر سال "امتحانات پہ چرچا" پروگرام تو ویسے بھی ہوتا ہی ہے۔ لاکھوں کروڑ روپے ان پروگراموں میں خرچ کیے جاتے ہیں تا کہ بچوں کو بی جے پی اور نریندر مودی کا پرستار بنایا جاسکے۔ 2022 کی نریندر مودی کی گجرات یاترا کی وہ تصویر قارئین کو یاد ہوگی، جس میں وہ ایک اسکول کے کلاس میں بچوں کے ساتھ بیٹھے نظر آئے تھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ پورا سیٹ تیار کیا گیا تھا، یعنی سب کچھ فرضی تھا، صرف وزیر اعظم اصلی تھے۔ جب ملک کے وزیر اعظم اصلی کلاس میں بیٹھنے کی زحمت نہ اٹھاسکیں، تو کیسے توقع کی جاسکتی ہے کہ اس ملک میں جھالاواڑ جیسے حادثے دوبارہ نہیں ہوں گے؟ حالانکہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا چھ فیصد تعلیم پر خرچ کرنے کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس کے نفاذ سے تعلیم کے شعبہ میں انقلابی تبدیلی آئے گی یہ کہہ کر نئی تعلیمی پالیسی کی تشہیر کی گئی تھی۔ لیکن ایک طرف اس سے زبان کا تنازعہ پیدا ہوا ہے اور دوسری طرف تعلیم مہنگی ہوئی ہے۔ کچھ وقت پہلے اے آئی سے بنے بندر "لیلا یوگی" کا ایک ویڈیو آیا تھا، جس میں مندروں کے سونے سے سجے ہونے اور اسکولوں کی چھت ٹپکنے کی تلخ حقیقت بیان کی گئی تھی۔ امید نہیں تھی کہ اس طنز کا المیہ اتنی جلدی، اس طرح ہمارے سامنے آئے گا۔

مالیگاؤں بم دھماکہ۔ انصاف، سیاست اور راج دھرم!

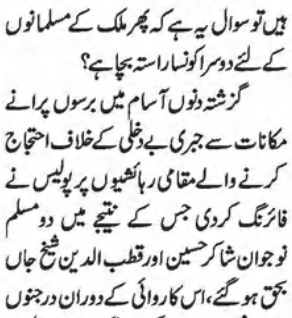

محمد عارف انصاری

12 ستمبر 2008 کو مہاراشٹر کے شہر مالیگاؤں میں جمعہ کی نماز کے بعد دوہرے بم دھماکوں میں 6 افراد جاں بحق اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے تھے۔ واقعے کی ہولناکی اور عبادت کے فوراً بعد خونریزی نے پورے ملک میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ ابتدائی تحقیقات میں ممبئی اے ٹی ایس نے چند مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا، لیکن بعد میں تفتیش کا رخ ہندو انتہا پسند تنظیم "ابھینو بھارت" اور اس سے جڑے افراد کی طرف موڑا گیا۔ اس کیس کو سنبھالنے والی این آئی اے نے ہیمانشو کمار، پرگیہ سنگھ ٹھاکر، لیفٹیننٹ کرنل پروہت اور دیگر کو ملزم نامزد کیا۔ 31 جولائی 2025 کو ممبئی کی این آئی اے عدالت نے تمام ساتوں ملزمین کو ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر بری کر دیا۔ عدالت نے واضح الفاظ میں کہا کہ ملزمان کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد پیش نہیں کیے جاسکے اور صرف شک کی بنیاد پر کسی کو مجرم قرار دینا انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ یو اے پی اے کی دفعات کا اطلاق اس معاملے میں غیر موزوں تھا۔ یہ فیصلہ جہاں ایک طرف ملزمین کے لیے راحت کا باعث بنا وہیں اس نے ایک سنگین سوال بھی جنم دیا کہ آخر اس المناک سانحے کے اصل مجرم کون تھے؟ کیا ان چھ معصوم جانوں کا انصاف ہمیشہ کے لیے دفن ہو گیا؟ فیصلے کے بعد بی جے پی کی رکن پارلیمان اور مقدمے کی اہم ملزمہ پرگیہ سنگھ ٹھاکر کا عدالت میں بیان سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا کہ "میں تو ایک سادھوتھی، میرا جیون تباہ کردیا گیا۔ انہوں نے بھگوا کو بدنام کرنے کی سازش کی، آج بھگوا کی جیت ہوئی ہے"۔ انہوں نے عدالت سے باہر آکر اس فیصلے کو ہندو دھرم اور ہندوتوا کی فتح قرار دیا اور اسے ایودھیا کے فیصلے سے بھی بڑا دن کہا۔ ایسے بیانات میں انصاف یا معصوم جانوں کے لیے کوئی دکھ یا غم نظر نہیں آتا بلکہ یہ ایک سیاسی فتح کے جشن میں تبدیل ہوگیا۔ کیا اس قسم کی زبان عدالتی وقار کے ساتھ انصاف کے جذبے سے میل کھاتی ہے؟ اسی دوران وزیر داخلہ امت شاہ نے راجیہ سبھا میں کانگریس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "کانگریس نے ووٹ بینک کے لیے 'بھگوا آتنک' کا جھوٹا نظریہ گھڑا۔ کوئی ہندو کبھی دہشت گرد نہیں ہوسکتا"۔ یہ بیان ایسے وقت دیا گیا جب عدالت کا فیصلہ ابھی آیا بھی نہیں تھا اور اس مرحلے پر کسی سیاسی جماعت یا اعلیٰ سرکاری عہدیدار کی جانب سے کسی خاص مذہب کی حمایت میں بیانیہ قائم کرنا نہایت تشویشناک اور عدالتی عمل کی غیر جانبداری پر اثرانداز ہونے کی کوشش محسوس ہوتا ہے۔ کیا ہمیں فیصلے سے پہلے ہی ممکنہ نتیجے کو سیاسی جیت یا ہار کے پیمانے پر تولنا چاہیے؟ کیا یہ انصاف کی روح کے منافی نہیں؟ ایک سوال یہ بھی اہم ہے کہ اگر عدالت نے شک کی بنیاد پر ملزمان کو بری کیا، تو کیا تفتیشی اداروں، خصوصاً این آئی اے کی کارکردگی پر سوال نہیں اٹھتا؟ عدالت نے فیصلے میں کئی گواہوں کے منحرف ہونے، ثبوتوں کی غیر موجودگی اور یو اے پی اے کے غلط اطلاق کی نشاندہی کی ہے۔ تو کیا این آئی اے جیسے انسداد دہشت گردی کا سب سے اعلیٰ ادارہ تصور کیا جاتا ہے اس قدر ناتجربہ کاری یا جانبداری کا شکار ہے؟ اگر نہیں تو کیا اس کیس کی پیش رفت سے ایسے مخصوص بیانیے کو تقویت حاصل ہوئی جس سے کسی مخصوص سیاسی جماعت یا افراد کو فائدہ پہنچ سکے؟ اسی تناظر میں اہم سوال یہ ہے کہ کیا مہاراشٹر حکومت اپنی پالیسیوں میں انصاف کے تئیں یکساں سنجیدگی اختیار کررہی ہے؟ 21 جولائی 2025 کو ممبئی ہائی کورٹ نے 2006 کے لوکل ٹرین بم دھماکوں کے مقدمے میں تمام 12 مسلم ملزمان کو ناکافی شواہد کی بنیاد پر بری کیا تو اسی روز حکومت نے اعلان کیا کہ وہ فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی۔ تو کیا یہی حکومت مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں این آئی اے عدالت کے فیصلے کو بھی اعلیٰ عدالت میں چیلنج کرے گی؟ اگر نہیں تو کیا یہ دہرا معیار نہیں کہ کچھ مقدمات میں حکومت "راج دھرم" کے تحت قدم اٹھاتی ہے اور کچھ میں "سیاسی موافقت" کو ترجیح دیتی ہے؟ اس ساری صورتحال میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ 6 معصوم جانیں جنہوں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا ان کا خون رائیگاں چلا گیا؟ اگر عدالت کے مطابق یہ ملزمان قصوروار نہیں تو پھر وہ اصل مجرم کون تھے؟ کیوں 16 سال بعد بھی ہمیں اصل دہشت گردوں کا سراغ نہیں ملا؟ اگر اتنا اہم کیس میں بھی مجرمین تک پہنچا نہیں جا سکا اور متاثرین کو انصاف نہیں ملا تو عام آدمی کس سے امید رکھے؟ دہشت گردی جیسے بھیانک جرم کے خلاف ہمارے ادارے اگر اس قدر بے بس ہیں تو انصاف کا نظام کیسے اعتماد بحال کرے گا؟ اس پوری صورتحال میں سب سے اہم اور بنیادی سوال یہ ہے کہ وہ چھ معصوم جانیں جنہوں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا، کیا ان کا خون یوں ہی رائیگاں چلا گیا؟ اگر عدالت کے مطابق یہ ملزمان بے قصور تھے تو پھر اصل مجرم کون تھے؟ کیوں آج سولہ برس گزرنے کے بعد بھی ہم ان دہشت گردوں تک نہیں پہنچ سکے؟ اگر اتنے سنگین اور حساس مقدمے میں بھی مجرموں کا سراغ نہ لگایا جاسکا اور متاثرین کو انصاف نہ ملا تو ایک عام شہری انصاف کی امید آخر کس سے رکھے؟ اگر دہشت گردی جیسے ہولناک جرم کے خلاف ہمارے ادارے اتنے بے بس نظر آئیں تو نظام عدل پر اعتماد کیسے بحال رہ سکے گا؟

رابطہ:9572908382
aarifmedia2025@gmail.com

☆☆☆

پٹنہ ایمس میں ہنگامہ: رکن اسمبلی کی بدسلوکی کے خلاف ڈاکٹروں کا احتجاج، معمول کی طبی خدمات بند، ایمرجنسی بھی محدود

پٹنہ: یکم راگست: آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) پٹنہ میں مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ اسپتال کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے معمول کی طبی خدمات غیر معینہ مدت تک بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب بہار کے ضلع شیوہر سے ایم ایل اے چیتن آنند پر سنگین الزامات عائد کیے گئے کہ انہوں نے اسپتال میں گھس کر ڈاکٹروں اور سکیورٹی اہلکاروں سے بدسلوکی کی۔
ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (آر ڈی اے) کے مطابق، یہ واقعہ 31 جولائی کو پیش آیا جب چیتن آنند اپنی اہلیہ ڈاکٹر آیوشی سنگھ اور سکیورٹی گارڈز کے ہمراہ اسپتال میں زبردستی داخل ہوئے۔ آر ڈی اے کا کہنا ہے کہ ان افراد نے نہ صرف سکیورٹی عملے کو زدوکوب کیا بلکہ ڈاکٹروں کو بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں اور ہتھیار لہرا کر ماحول کو دہشت زدہ کر دیا۔
ڈاکٹروں نے الزام عائد کیا کہ یہ اقدام نہ صرف طبی عملے کی عزت و وقار پر حملہ ہے بلکہ اسپتال جیسے حساس ادارے کی سکیورٹی کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔
آر ڈی اے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جب تک اس واقعے میں ملوث افراد، بالخصوص رکن اسمبلی، کے خلاف قانونی اور تادیبی کارروائی نہیں ہوتی، تب تک معمول کی خدمات بحال نہیں کی جائیں گی۔ اس احتجاج کے تحت او پی ڈی، طے شدہ آپریشن، تشخیصی معائنے اور دیگر غیر ہنگامی خدمات مکمل طور پر بند رہیں گی۔
اگرچہ ایمرجنسی خدمات محدود سطح پر جاری رہیں گی مگر ڈاکٹروں نے واضح کیا ہے کہ عملے کی حفاظت اور ماحول کی بحالی کے بغیر وہ مکمل خدمات بحال نہیں کریں گے۔
ڈاکٹروں نے حکومت بہار اور اسپتال انتظامیہ سے فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ طبی پیشہ ور افراد کو کام کا محفوظ ماحول مہیا ہو۔ اس صورتحال کا براہ راست اثر عام مریضوں پر پڑ رہا ہے، خاص طور پر وہ افراد جو طویل عرصے سے آپریشن، علاج یا جانچ کے منتظر تھے۔
یہ واقعہ ایک بار پھر اس ضرورت کو اجاگر کرتا ہے کہ طبی اداروں میں عملے کی سلامتی اور ان کے وقار کو یقینی بنانے کے لیے پالیسی سطح پر سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ ڈاکٹروں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس احتجاج کو صرف خدمات کی معطلی نہ سمجھیں، بلکہ اسے اسپتالوں میں نظم و ضبط اور تحفظ کی بحالی کے لیے ایک ناگزیر اقدام تصور کریں۔

اپوزیشن پارٹیوں نے بہار ووٹر لسٹ معاملے پر اوم برلا کو خط لکھا

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) آئی این ڈی آئی اے اتحاد کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں نے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو خط لکھ کر بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس معاملے پر ایوان میں بحث کرانے پر زور دیا ہے۔
آئی این ڈی آئی اے اتحاد کے لیڈروں نے بہار میں جاری ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اس لیے بھی فکر کی بات ہے کیونکہ چند ماہ میں ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ انہوں نے اسے معمول سے الگ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی کمیشن نے عندیہ دیا ہے کہ اس طرح کی مہم جلد ہی ملک بھر میں چلائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس عمل کی شفافیت، وقت کی حد اور مقصد کے بارے میں بڑے خدشات پائے جاتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ اس معاملے پر فوری طور پر پارلیمنٹ میں بحث کی جائے۔
اپوزیشن پارٹیوں نے اپنے خط میں کہا کہ رواں اجلاس کے آغاز سے ہی مختلف پارٹیاں اس مسئلہ کو مسلسل اٹھا رہی ہیں اور حکومت کے ساتھ کئی میٹنگوں میں اس مسئلہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کا اعادہ کیا گیا ہے۔ یہ مسئلہ 20 جولائی کو ہونے والی کل جماعتی میٹنگ میں بھی اٹھایا گیا تھا اور حکومت نے کہا تھا کہ تمام مسائل پر بات کی جائے گی لیکن ابھی تک اس پر بحث کی تاریخ طے نہیں کی گئی۔
انہوں نے خط میں لکھا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا براہ راست حق رائے دہی اور آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد پر اثر پڑتا ہے۔ اگر یہ مسئلہ ایوان میں زیر بحث آئے تو اس پر مزید وضاحت، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ خط میں اس مسئلہ پر جلد بحث کرانے پر زور دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر لوک سبھا میں بغیر کسی تاخیر کے غور کیا جانا چاہئے۔
اس خط پر دستخط کرنے والے لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ میں سپریا سولے، ابھے کمار سنہا، گورو گوگوئی، این کے پریما چندرن شامل ہیں۔

نائب صدر کے عہدے کے لیے 9 ستمبر کو انتخاب، 7 اگست کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) نائب صدر کے عہدے کے لیے انتخابات 9 ستمبر کو ہوں گے۔ اس کے لیے نوٹیفکیشن اگلے ہفتے جمعرات کو جاری کیا جائے گا۔ جمعہ کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق نائب صدر کے انتخاب کا نوٹیفکیشن 07 اگست بروز جمعرات جاری کیا جائے گا جس کے ساتھ ہی کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ کاغذات نامزدگی 21 اگست بروز جمعرات تک بھرے جا سکتے ہیں اور کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 22 اگست بروز جمعہ ہوگی، کاغذات نامزدگی 25 اگست بروز پیر تک واپس لیے جا سکتے ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر ضروری ہوا تو ووٹنگ منگل 9 ستمبر کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگی۔ اسی روز ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد ووٹوں کی گنتی ریٹرننگ آفیسر کی نگرانی میں کی جائے گی۔ سب کے ووٹ کی قیمت ایک جیسی (1) ہوگی۔ کمیشن نے راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پرمود چندر مودی کو اس الیکشن کے لیے ریٹرننگ آفیسر مقرر کیا ہے۔ نائب صدر کے انتخاب کے لیے الیکٹورل کالج میں راجیہ سبھا کے تمام منتخب اور نامزد اراکین اور لوک سبھا کے تمام منتخب اراکین شامل ہوتے ہیں۔ کمیشن پہلے ہی الیکٹورل کالج کی فہرست تیار کر چکا ہے جس میں کل 788 ممبران کے نام شامل ہیں۔ الیکٹورل کالج میں راجیہ سبھا کے 233 منتخب اور 12 نامزد ارکان اور لوک سبھا کے 543 ارکان کے نام شامل ہیں۔ اس وقت راجیہ سبھا کی پانچ اور لوک سبھا کی ایک سیٹ خالی ہے۔ مسٹر جگدیپ دھنکھڑ کے استعفیٰ کے بعد نئے نائب صدر کے لیے انتخابات ہو رہے ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل سنگھ نے فوج کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، یکم (یو این آئی) لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ نے جمعہ کو یہاں فوج کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ اس سے قبل وہ آرمی ہیڈکوارٹرز میں ڈائریکٹر جنرل، آپریشنل لاجسٹکس اینڈ اسٹریٹیجک موومنٹ کے عہدے پر تھے۔ چارج سنبھالنے سے قبل انہوں نے نیشنل وار میموریل کا دورہ کیا اور مادر وطن کے لیے جانیں قربان کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جنرل آفیسر کو دسمبر 1987 میں پیراشوٹ رجمنٹ (خصوصی افواج) کی 4ویں بٹالین میں کمیشن دیا گیا تھا۔ وہ لا مارٹینیر کالج لکھنؤ، لکھنؤ یونیورسٹی اور انڈین ملٹری اکیڈمی، دہرادون کے سابق طالب علم ہیں۔ جنرل آفیسر نے 'آپریشن پون'، 'آپریشن میگھ دوت'، 'آپریشن آرکڈ' میں خدمات انجام دی ہیں اور 'آپریشن رکشک' میں طویل عرصے تک خدمات انجام دیں۔ لیفٹیننٹ جنرل سنگھ نے 38 سال پر محیط شاندار کیریئر کے دوران کمان اور اسٹاف کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ انہوں نے وادی کشمیر اور لائن آف کنٹرول پر اسپیشل فورسز کے یونٹ کی کمان سنبھالی۔ بعد میں اس نے لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر 'آپریشن سنو لیپرڈ' میں انفنٹری بریگیڈ اور ایک ماؤنٹین ڈویژن کی کمان سنبھالی۔

پہلی بار ہمالیہ کے بادلوں میں پائی جانے والی زہریلی بھاری دھاتیں سنگین بیماریوں کا سبب بن سکتی ہیں

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) سائنسدانوں نے پہلی بار مشرقی ہمالیہ اور مغربی گھاٹ کے پہاڑی علاقوں کے بادلوں میں زہریلی بھاری دھاتوں کا پتہ لگایا ہے جو کینسر جیسی مہلک بیماری کا سبب بن سکتا ہے۔ بوس انسٹی ٹیوٹ، جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے، نے مانسون کی آمد کے دوران مشرقی ہمالیہ اور مغربی گھاٹوں میں غیر گاڑھا ہونے والے بادلوں میں زہریلی دھاتوں کی موجودگی کا پتہ چلا ہے۔ انھوں نے پایا کہ یہ بادل، جو کبھی صاف پانی کا منبع سمجھے جاتے تھے، آلودہ نچلے علاقوں سے زہریلی بھاری دھاتیں بھی اپنے ساتھ لاتے ہیں اور انھیں زمین کے سب سے اونچے اور نازک ترین ماحولیاتی نظام تک لے جاتے ہیں۔ جمعہ کو محکمہ کی طرف سے جاری ہونے والی ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ اس دریافت سے نہ صرف پہاڑوں میں صاف بارش کا افسانہ ٹوٹتا ہے بلکہ اس سے کینسر کی نشوونما کے خدشات بھی بڑھتے ہیں۔ بوس انسٹی ٹیوٹ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر سنت کمار داس کی قیادت میں سائنسدانوں کی ٹیم نے بتایا کہ مشرقی ہمالیہ میں آلودگی کی سطح میں 1.5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ زیریں علاقوں میں گاڑیوں اور صنعتوں سے خارج ہونے والی کیڈمیم، کاپر اور زنک جیسی دھاتوں کی مقدار میں 40 سے 60 فیصد اضافہ ہے۔ یہ کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ دھاتیں جو بغیر کنڈینسنگ بادلوں میں موجود ہوتی ہیں وہ سانس کے ذریعے براہ راست ہمارے جسم میں داخل ہوتی ہیں۔ ملک میں بچوں کو ان زہریلی دھاتوں سے بالغوں کی نسبت 30 فیصد زیادہ خطرہ ہے۔ یہ کینسر کے علاوہ دیگر بیماریوں کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی، گھریلو گیس کے دام میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی: یکم راگست: آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 19 کلو والے کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 33.50 روپے کی کمی کی ہے۔ نئی قیمتیں یکم اگست 2025 سے نافذ ہو چکی ہیں اور اس کا اطلاق پورے ملک میں کیا گیا ہے۔ تیل کمپنیوں کی ویب سائٹس کے مطابق، دہلی میں اب 19 کلو کے کمرشیل سلنڈر کی قیمت 1665 روپے سے گھٹ کر 1631.50 روپے ہو گئی ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں یہ قیمت 1769 سے گھٹ کر 1734.50 روپے، ممبئی میں 1616.50 سے گھٹ کر 1582.50 روپے اور چنئی میں 1823.50 سے کم ہو کر 1789 روپے ہو گئی ہے۔
کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں یہ کمی کیٹرنگ، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور فوڈ انڈسٹری سے وابستہ کاروباری افراد کے لیے راحت مانی جا رہی ہے۔ ان شعبوں میں زیادہ تر کھانا پکانے کے لیے کمرشیل سلنڈر ہی استعمال کیے جاتے ہیں، اس لیے قیمتوں میں کمی کا براہِ راست فائدہ صارفین تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ دوسری جانب گھریلو استعمال کے لیے 14.3 کلو والے ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ آخری بار ان قیمتوں میں 8 اپریل 2025 کو ردوبدل کیا گیا تھا، جس کے بعد سے اب تک قیمتیں مستحکم ہیں۔ فی الحال گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت دہلی میں 853 روپے، ممبئی میں 852.50 روپے، لکھنؤ میں 890.50 روپے، پٹنہ میں 942.50 روپے، حیدرآباد میں 905 روپے اور غازی آباد میں 850.50 روپے ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی منڈی میں خام تیل اور قدرتی گیس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، روپے کی قدر میں کمی بیشی اور حکومتی پالیسیوں جیسے عوامل ایل پی جی قیمتوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
تیل کمپنیاں مستقبل میں قیمتوں میں مزید ردوبدل کر سکتی ہیں، تاہم فی الحال صرف کمرشیل سلنڈر کے صارفین کو فائدہ پہنچا ہے، جبکہ گھریلو صارفین کو نئی قیمتوں کا انتظار باقی ہے۔

ہماچل پردیش میں شدید بارش کے بعد بھاری لینڈ سلائیڈنگ، چنڈی گڑھ-منالی ہائی وے مکمل طور پر بند

یکم راگست: ہماچل پردیش کے ضلع منڈی میں واقع پنڈوہ کے مقام پر گزشتہ رات شدید بارش کے بعد لینڈ سلائیڈنگ کے سبب چنڈی گڑھ-منالی قومی شاہراہ (این ایچ-3) مکمل طور پر بند ہو گئی ہے۔ پنڈوہ ڈیم کے قریب یہ واقعہ مسلسل بارش کے نتیجے میں پیش آیا جس کی وجہ سے سڑک پر بھاری مقدار میں ملبہ، پتھر اور مٹی آ گری، جس نے دونوں اطراف کی ٹریفک کو مکمل طور پر روک دیا۔ منڈی کی ایس پی ساکشی ورما نے تصدیق کی ہے کہ شاہراہ دونوں طرف سے بند ہے اور فی الحال کسی بھی قسم کی آمد و رفت ممکن نہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں اور ملبہ ہٹانے کا کام تیزی سے جاری ہے تاکہ جلد از جلد راستہ صاف کر کے ٹریفک بحال کی جا سکے۔ انتظامیہ نے منالی جانے والے سیاحوں اور مقامی باشندوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ متبادل راستوں کا استعمال کریں یا غیر ضروری سفر سے گریز کریں، جب تک کہ سڑک مکمل طور پر محفوظ نہ ہو جائے۔ موجودہ موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے مزید لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست میں مانسون کے دوران ایسے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں کئی اضلاع سے لینڈ سلائیڈنگ اور سڑکوں کے بیٹھ جانے کی خبریں سامنے آئی ہیں، جس نے نہ صرف عوامی آمد و رفت کو متاثر کیا بلکہ سیاحت کے شعبے کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 48 گھنٹوں میں ہماچل کے کئی حصوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ اور ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ حکام عوام سے اپیل کر رہے ہیں کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل کریں، موسم کی صورت حال پر نظر رکھیں، اور صرف انتہائی ضرورت کے تحت ہی پہاڑی علاقوں کا رخ کریں۔ حفاظتی اقدامات اور فوری ردِعمل کے ذریعے کسی بھی بڑے حادثے سے بچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

وشنو سائی نے وزیر اعظم سے ملاقات کی، مستقبل کی ترجیحات سے کرایا آگاہ

نئی دہلی/رائے پور، یکم اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے جمعہ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی سے خیر سگالی ملاقات کی اور ریاست کی ترقیاتی سرگرمیوں، عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں اور مستقبل کی ترجیحات سے آگاہ کیا۔ مسٹر سائی نے ایکس پر ٹویٹ کر کے بتایا، "آج پارلیمنٹ ہاؤس میں مودی جی سے ملاقات کی اور ریاست کے 25ویں یوم تاسیس کے موقع پر یکم نومبر کو رائے پور میں منعقد ہونے والے 'امرت رجت مہوتسو' میں چھتیس گڑھ کے تین کروڑ عوام کی طرف سے انہیں مدعو کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی موجودگی اس تاریخی پروگرام کو اعلیٰ ترین وقار عطا کرے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "میں نے وزیر اعظم کو 'انجور وژن ایٹ 2047'، 'جن وشواس ودھیک 2025'، نو رائے پور کے ایس سی آر ڈی اے، میڈی سٹی اور ایجو-سٹی جیسی اسکیموں کی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ سائے کی مودی سے ملاقات، چھتیس گڑھ کی ترقی کو نئی رفتار ملی

نئی دہلی/ رائے پور یکم اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی اور انہیں یکم نومبر کو رائے پور میں منعقد ہونے والے امرت سلور فیسٹیول میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت دی۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو ریاستی حکومت کے مستقبل کے منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی بہبود سے متعلق اہم مسائل کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ مسٹر سائے نے کہا کہ یہ تقریب چھتیس گڑھ کے لیے تاریخی اہمیت کی حامل ہوگی اور وزیر اعظم کی باوقار موجودگی سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ چھتیس گڑھ میں ریاست کے قیام کی 25ویں سالگرہ کو امرت سلور جوبلی سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔
مسٹر سائے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں چھتیس گڑھ تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے 'انجور وژن ایٹ 2047' دستاویز تیار کی ہے، جس میں ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے چھتیس گڑھ کی جامع اور پائیدار ترقی کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ وژن دستاویز تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، اختراعات اور ماحولیات جیسے شعبوں میں اصلاحات اور اختراع پر مبنی اقدامات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو یہ بھی بتایا کہ چھتیس گڑھ حکومت نے مرکزی حکومت کے 'جن وشواس ایکٹ 2023' سے تحریک لیتے ہوئے، ریاست میں 'جن وشواس بل 2025' منظور کیا ہے، جس سے نظام انصاف کی شفافیت میں اضافہ ہوا ہے اور عام شہریوں کے لیے رسائی کو مزید قابل رسائی اور آسان بنا دیا گیا ہے۔ نے وزیر اعظم کے ساتھ راجدھانی نوا رائے پور کی منصوبہ بند اور تیز رفتار ترقی کے لیے تشکیل دی گئی چھتیس گڑھ اسٹیٹ کیپٹل ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بارے میں بھی معلومات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس اتھارٹی کے ذریعے دارالحکومت کے علاقے کو ایک جدید، اسمارٹ اور تیزی سے ترقی کرنے والے شہری مرکز کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر سائے نے وزیر اعظم کو ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری اور روزگار پیدا کرنے کے میدان میں ہونے والی قابل ذکر پیش رفت کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2024 میں نافذ کی گئی نئی صنعتی پالیسی 30-2024 کے نتیجے میں ریاست میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ پالیسی کے تحت سنگل ونڈو سسٹم نافذ کیا گیا ہے جس سے صنعتوں کے قیام کو آسان، فوری اور شفاف بنایا گیا ہے۔ 1000 سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرنے والی صنعتوں کو خصوصی مراعات دی جا رہی ہیں۔ مسٹر سائے نے بتایا کہ نومبر 2024 سے جولائی 2025 کے درمیان اب تک 84 کمپنیوں سے 6.65 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نوا رائے پور میں ملک کے پہلے سیمی کنڈکٹر یونٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے، اور AI ڈیٹا سینٹر کی تعمیر کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ اسی طرح، چھتیس گڑھ کو ٹیکسٹائل، فارما، ریڈی میڈ گارمنٹس اور آئی ٹی خدمات کو ترجیح دے کر ایک تکنیکی اور صنعتی مرکز کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ ریاست کے تعلیمی نظام پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اسکولوں اور اساتذہ کی معقولیت کے ذریعے دیہی اور دور دراز علاقوں میں معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ قبائلی علاقوں میں ڈیجیٹل وسائل اور تربیت یافتہ اساتذہ کی مدد سے تعلیم کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

راج ناتھ نے سول اور فوجی اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سول اور فوجی اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب یہ دونوں مل کر قومی مفاد میں کام کرتے ہیں تو ملک کا سیکورٹی ڈھانچہ اور بھی مضبوط ہو جاتا ہے۔ جمعہ کو یہاں آرمڈ فورسز سول سروسز ڈے کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے وزارت دفاع کے حکام سے کہا کہ وہ سول اور فوجی اہلکاروں کے درمیان تال میل بڑھانے کے بارے میں سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات پر غور کیا جانا چاہئے کہ سول سروسز کو زیادہ سے زیادہ حصہ ڈالنے کے مواقع کیسے فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جب سول اور ملٹری سروسز مل کر قومی مفاد میں کام کرتی ہیں تو ملک کا سیکورٹی ڈھانچہ مزید مضبوط ہوتا ہے، یہ ہمارا عزم بھی ہونا چاہیے۔' انہوں نے دنیا بھر میں غیر یقینی کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسی صورتحال میں سول ملٹری کو آرڈینیشن کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں سول ملٹری کو آرڈینیشن کی اہمیت بڑھ گئی ہے کیونکہ آج کی دنیا بہت غیر یقینی ہو چکی ہے، آج ہم یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ دنیا کے وہ علاقے جو آج پرامن ہیں، انہیں مستقبل میں کشیدگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، ذرا خود سوچیں، تین چار ماہ پہلے ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ہمیں آپریشن سندور کرنا پڑے گا، ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ہمارے دروازے پر جنگ جیسے حالات آئیں گے۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب کے موضوعات کے بارے میں عوام سے تجاویز طلب کیں

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بار یوم آزادی پر لال قلعہ کی فصیل سے قوم سے اپنے خطاب کے موضوعات کے بارے میں عوام سے تجاویز طلب کی ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا ہے کہ وہ اس سلسلے میں ہندوستان کے لوگوں کی رائے جاننے کے لیے بے تاب ہیں۔ وزیر اعظم نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "جیسے جیسے اس سال ہمارا یوم آزادی قریب آ رہا ہے، میں اپنے ساتھی ہندوستانیوں (ان کے خیالات) سے سننے کے لیے بے تاب ہوں!" انہوں نے اپنے یوم آزادی کے خطاب کے عنوانات کے بارے میں عوام سے تجاویز طلب کی ہیں اور پوچھا ہے کہ "آپ اس سال یوم آزادی کی تقریر میں کن موضوعات کی جھلک دیکھنا چاہیں گے؟" ملک نے آزادی کی 78ویں سالگرہ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یوم آزادی پر مرکزی تقریب دارالحکومت کے لال قلعہ میں منعقد ہوتی ہے جہاں وزیر اعظم فوجوں کی سلامی لینے کے بعد لال قلعہ کی فصیل سے ترنگا لہراتے ہیں اور قوم سے خطاب کرتے ہیں۔ شام کو یوم آزادی ملن کی تقریب کا اہتمام صدر جمہوریہ راشٹرپتی بھون میں کرتے ہیں۔۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 2 اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

:1763 برطانوی فوج نے مغربی بنگال کے شہر گریا میں میر قاسم کے ساتھ جنگ کی۔ جنگ کی وجہ برطانوی فوج کا مرشد آباد پر قبضہ تھا۔

:1782 جارج واشنگٹن نے امتیاز (یا بہادری) کا اعزازی نشان بنایا۔

:1790 امریکی حکومت نے امریکہ میں پہلی مردم شماری کرائی۔

:1802 رائے شماری میں، نپولین بونا پارٹ کو فرانس کا پہلا قونصل مقرر کیا گیا۔

:1831 ہالینڈ کی فوج نے دس روزہ مہم کے بعد بیلجیم پر قبضہ کیا۔

:1858 حکومت ہند کو ایسٹ انڈیا کمپنی سے برطانوی ولی عہد کو منتقل کر دیا گیا۔

:1861 'فادر آف کیمسٹری' مانے جانے والے مشہور سائنسدان پرفل چندر رائے تھے جو ایک ہندوستانی تھے۔

:1870 ٹاور سب وے، دنیا کا پہلا زیر زمین سرنگ گزرنے والا، لندن میں دریائے ٹیمز کے نیچے کھولا گیا۔

:1897 مالاکنڈ کا محاصرہ اس وقت ختم ہوا جب ایک امدادی کالم نوآبادیاتی ہندوستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے کے مالاکنڈ علاقے میں برطانوی چوکی پر قبضہ کرنے میں کامیاب رہا۔

:1903 داخلی مقدونیہ کی انقلابی تنظیم نے مقدونیہ میں سلطنت عثمانیہ کے خلاف ایلنڈن بغاوت شروع کی۔

:1905 بزنس مین اور دائیں بازو کے اوریئنٹ سیاستدان کرسچن لنڈبرگ سویڈن کے وزیر اعظم بنے۔

:1922 چین میں طوفان سے تقریباً 60 ہزار افراد کی موت ہوئی۔

:1923 وارن جی ہارڈنگ کے دل کا دورہ پڑنے کے بعد کیلون کولج امریکہ کے 30 ویں صدر بنے۔

:1934 جرمن رہنما ایڈولف ہٹلر جرمنی کے صدر پال وان ہنڈن برگ کے انتقال کے بعد جرمنی کے صدر اور چانسلر بن گئے۔

:1939 ماہر طبیعیات لیو سلارڈ نے امریکی صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ کو ایک خط لکھا جس پر البرٹ آئن سٹائن نے دستخط کیے تھے، جس میں خبردار کیا گیا تھا کہ جرمنی ایٹم بم تیار کر سکتا ہے، جس کی وجہ سے مین ہٹن پروجیکٹ قائم ہوا۔

:1947 برٹش ساؤتھ امریکن ایئر ویز کا ایک طیارہ ارجنٹائن اینڈیز میں ماؤنٹ ٹوپنگاٹو سے ٹکرا گیا، جس کا ملبہ کبھی نہیں ملا۔

:1980 اٹلی میں خودکش بم دھماکوں میں 85 افراد مارے گئے۔

:1981 محمد علی رجئی نے ایران کے دوسرے صدر کے طور پر حلف لیا۔

:1984 یورو کورٹ فون ٹیپنگ کے خلاف اترا۔

:1990 عراق نے کویت پر حملہ کیا جسے پہلی خلیجی جنگ بھی کہا جاتا ہے۔

:1999 چین نے 8000 کلومیٹر طویل سطح سے زمین پر مار کرنے والے میزائل کا تجربہ کیا۔

:2001 حکومت ہند نے پاکستان کو ہندوستان سے چینی درآمد کرنے کی اجازت دی۔

:2003 اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے لڑائی کو روکنے کے لیے لائبیریا میں فوج بھیجنے کی اجازت دی۔

:2004 امریکہ کی لنڈسے ڈیون پورٹ نے روس کی مسکینی کو شکست دے کر سان ڈیاگو ٹینس چیمپئن شپ میں خواتین کا سنگلز ٹائٹل جیتا۔

مزید دو اہم ممالک کا فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ

برلن، یکم اگست (یواین آئی) کینیڈا، برطانیہ اور فرانس کے بعد مزید 3 یورپی ممالک پرتگال، جرمنی اور مالٹا نے بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ دے دیا۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پرتگال کے وزیر خارجہ پاولو رینگل کا کہنا ہے کہ وہ آئندہ ماہ کے آغاز میں فلسطین کو تسلیم کرنے کی تیاری میں ہیں، مغربی ایشیاء کی صورتِ حال کو قریب سے مانیٹر کررہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق پاولو رینگل کا کہنا تھا کہ پرتگال ایک خودمختار ملک ہے اوراس کی پالیسی دوسرے ملکوں سے الگ ہے ۔جرمن وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ اگر دو ریاستی عمل کے لیے مذاکرات شروع نہ ہوئے تو جرمنی فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے غور پر مجبور ہوگا۔واضح رہے کہ گزشتہ روز کینیڈا بھی اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو مشروط طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔یادرہے کہ گزشتہ روز فرانس اور دیگر 14 ممالک کی جانب سے دنیا بھر سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے اعلان کیا ہے کہ کینیڈا ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔رپورٹس کے مطابق یہ ایک نمایاں پالیسی تبدیلی ہے، جسے کینیڈا کے وزیراعظم نے دو ریاستی حل کے لیے ضروری قرار دیا۔کینیڈین وزیراعظم نے وضاحت کی کہ کینیڈا کو امید تھی کہ دو ریاستی حل باہمی مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے، لیکن اب یہ طریقہ کار قابل عمل نہیں رہا۔مارک کارنی کا کہنا تھا کہ فلسطینی صدر محمود عباس سے فون پر بات ہوئی، کینیڈا کا ارادہ ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس میں فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرے۔

کیا معصوم اسرائیلی جانوں کی قیمت معصوم فلسطینی اور عیسائی جانوں سے زیادہ ہے: گرین

واشنگٹن، یکم اگست (یواین آئی) ریپبلکن نمائندہ مارجرے ٹیلر گرین، جو پہلی ریپبلکن قانون ساز بن گئی ہیں جنہوں نے غزہ میں اسرائیل کے محاصرے کو 'نسل کشی' قرار دیا، نے اب تل ابیب کی امریکی حمایت پر تنقید کی ہے اور سوال اٹھایا ہے کہ کیا امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسے اسرائیل کے اس قتل عام کے لیے استعمال ہونے چاہئیں جس میں دسیوں ہزار شہری، بشمول فلسطینی اور مسیحی، ہلاک ہوچکے ہیں۔گرین نے ایک پوسٹ میں لکھا، "کیا معصوم اسرائیلی زندگیاں معصوم فلسطینی اور مسیحی زندگیوں سے زیادہ قیمتی ہیں؟ اور امریکہ کو اس قتل عام کی مالی معاونت کیوں جاری رکھنی چاہیے؟"انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی نیتن یاہو حکومت فلسطینیوں کو ان کے گھر بار سے 'منظم طریقے سے نکالنے' کی مہم چلا رہی ہے۔انہوں نے کہا"جوہری ہتھیاروں سے لیس اسرائیل کی سیکولر حکومت نے ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے اور وہ ان کو زمین سے منظم طریقے سے نکالنے کے عمل میں ہیں۔" "کل میں نے غزہ کے ایک مسیحی پادری سے بات کی۔وہاں بچے بھوک سے مر رہے ہیں۔اور بہت سارے معصوم شہریوں کی طرح مسیحیوں کو بھی قتل اور زخمی کیا گیا ہے۔اگر آپ ایک امریکی مسیحی ہیں، تو یہ آپ کے لیے بالکل ناقابل قبول ہونا چاہیے۔"ان کے یہ بیانات غزہ میں بگڑتی ہوئی صورتحال کے دوران سامنے آئے ہیں، جہاں 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے حملے کے بعد سے 60,200 سے زیادہ فلسطینی، جن میں ہزاروں خواتین اور بچے شامل ہیں، ہلاک ہوچکے ہیں۔اسرائیل کے متاثرین میں سے 70 فیصد سے زیادہ خواتین اور بچے ہیں۔فلسطین کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے اب تک اپنی نسل کشی میں 18,500 سے زیادہ بچوں کو قتل کیا ہے۔گرین نے کہا کہ بہت سے امریکی اب اس حمایت کو نہیں مانتے جسے وہ"اسرائیل کی جنگوں کی مالی معاونت اور لڑائی " کہتے ہیں، خاص طور پر جب بھوک سے مرتے بچوں اور تباہ شدہ اسپتالوں کی تصاویر سامنے آتی رہتی ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ ان کی تنقید یہودی مخالف یا اسرائیل مخالف نہیں ہے بلکہ یہ امریکی خارجہ پالیسی کی ترجیحات پر ایک وسیع اعتراض پر مبنی ہے ۔"ایک امریکی نمائندہ کے طور پر، میں امریکی عوام کی نمائندگی کرتی ہوں۔""میری مکمل توجہ امریکہ کے مسائل کو حل کرنے پر ہے ... سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہوں کہ وہ امریکی عوام کی خدمت کرے، جو آپ کی تنخواہیں ادا کرتے ہیں۔"دیگر قانون ساز، بشمول سینیٹر برنی سینڈرز، نے بھی اسرائیلی حکومت کو اربوں ڈالر کی امداد بھیجنے پر ٹرمپ انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جس سے شہری قتل عام اور انسانی بحران گہرا ہورہا ہے۔گرین نے حال ہی میں ایک اقدام پیش کیا ہے جس میں قومی قرضے میں اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے اسرائیل کے میزائل دفاعی نظام کے لیے 500 ملین ڈالر کی امریکی فنڈنگ کو منسوخ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ "انہوں نے کہا میں مخلصانہ امید کرتی ہوں کہ ریپبلکن، جو اس وقت اگست کی چھٹی پر ہیں، ستمبر میں واپس آئیں گے اور غیر ملکی جنگوں کی مالی معاونت کو روکنے اور بچوں اور ان کی پوری نسل کے خلاف مالی جنگ کو روکنے پر توجہ مرکوز کریں گے۔" کانگریس میں ٹرمپ کے قریبی اتحادیوں میں سے ایک، گرین، جو "امریکہ فرسٹ "ایجنڈے کی مضبوط حامی ہیں، ایوان کی پہلی ریپبلکن بن گئی ہیں جنہوں نے غزہ میں اسرائیل کے قتل عام کو بیان کرنے کے لیے عوامی طور پر 'نسل کشی' کی اصطلاح استعمال کی۔انہوں نے فلوریڈا کے ساتھی ریپبلکن رینڈی فائن کو بھی عوامی طور پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جنہوں نے کہا تھا کہ غزہ کے فلسطینیوں کو" بھوک سے مرنے دیا جائے "جب تک کہ فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے زیر حراست قیدیوں کو رہا نہ کیا جائے۔

سعودی عرب: 12 لاکھ سے زائد عمرہ زائرین کی مملکت آمد

مکہ مکرمہ، یکم اگست (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت حج کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ عمرہ سیزن کے آغاز سے اب تک 12 لاکھ عمرہ زائرین مملکت پہنچے ہیں جن کا تعلق 109 ممالک سے تھا۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ کی جانب سے جاری رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ 15 ذی الحجہ سے عمرہ زائرین کی مملکت آمد شروع ہو گئی تھی۔رپورٹس کے مطابق وزارت نے بیرون مملکت سے آنے والے عمرہ زائرین کے جو اعداد و شمار دیے ہیں وہ 45 دن کے ہیں۔عمرہ سیزن کا آغاز 15 ذی الحجہ سے کیا گیا تھا۔ 30 محرم تک 12 لاکھ عمرہ زائرین کی تعداد ریکارڈ کی گئی۔وزارت حج کے مطابق گزشتہ برس کے مقابلے میں رواں سال اسی عرصے کے دوران آنے والے عمرہ زائرین کی تعداد میں 30 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ 27 فیصد اضافی عمرہ ویزے جاری ہوئے ۔رواں برس وزارت حج کی جانب سے 14 ذی الحجہ سے ہی عمرہ ویزوں کو کھولے جانے کا اعلان کردیا گیا تھا، جس کے بعد 15 ذی الحجہ سے عملی طور پر نسک پورٹل کے ذریعے عمرہ ویزوں کا اجراء شروع کردیا گیا تھا۔دوسری جانب سعودی عرب میں حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے جمعہ کے خطبے کو براہ راست 15 زبانوں میں نشر کرنے کے حوالے سے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ادارہ امورحرمین نے ابتدائی مرحلے میں اس بات کا انتظام کیا ہے کہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی الشریف سے نماز جمعہ سے قبل دیئے جانے والے خطبوں کو براہ راست یوٹیوب پر نشر کیا جائے گا۔رپورٹس کے مطابق ابتدائی مرحلے میں آج بروز جمعہ 15 زبانوں میں براہ راست حرمین میں دیئے جانے والے خطبات جمعہ کو یوٹیوب پر براہ راست نشر کرنے کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ادارہ حرمین کے مطابق مرحلہ وار خطبات کے ترجمہ دیگر زبانوں میں بھی پیش کیے جائیں گے۔مرحلہ وار ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے 30 عالمی زبانوں میں اس کی سہولت فراہم کی جائے گی تا کہ مختلف ممالک میں لوگ ان خطبات سے مستفیض ہوں۔

پانی کا سنگین بحران: تہران ’چند ہفتوں کے اندر‘ خشک ہونے کے دہانے پر

تہران، یکم اگست (یواین آئی) ایران کے دارالحکومت تہران کو آئندہ چند ہفتوں میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہوسکتا ہے، تہران 'ڈے زیرو' (یعنی کہ وہ دن جب نلکوں میں پانی آنا بند ہو جائے گا) کے خطرے سے دو چار ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین آبی بحران سے گزر رہا ہے۔امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی ایک رپورٹ کے مطابق تہران کے اہم آبی ذخائر تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں، حکام پانی کے استعمال میں کمی کے لیے ہنگامی اقدامات کر رہے ہیں جبکہ شہری بھی پانی بچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں تا کہ مکمل خشک سالی سے بچا جا سکے ۔ایرانی صدر مسعود پزشکیاں نے بھی رواں ہفتے کے آغاز میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں اعتراف کیا کہ اگر پانی کے بحران سے متعلق فوری فیصلے نہ کیے گئے تو مستقبل میں ایک ایسا بحران پیدا ہوسکتا ہے جسے حل کرنا ناممکن ہوگا۔دوسری جانب آبی ذخائر کے ماہرین کے مطابق ایران ہمیشہ سے پانی کی قلت کا شکار رہا ہے لیکن اس بار مسئلہ ملک کے دارالحکومت تہران کو درپیش ہے جہاں تقریباً ایک کروڑ افراد آباد ہیں۔اقوام متحدہ کے یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ فار واٹر، انوائرمنٹ اینڈ ہیلتھ کے ڈائریکٹر، اور ایران کے سابق نائب ماحولیاتی سربراہ کاوے مدنی نے بھی اپنے بیان میں خبردار کیا کہ آج کل تہران میں ایک ایسے ممکنہ 'ڈے زیرو' کی بات کی جارہی ہے جو صرف چند ہفتوں کی دوری پر ہے، اگر پانی کے استعمال میں فوری اور مؤثر کمی نہ کی گئی تو تہران مکمل طور پر پانی سے محروم ہوسکتا ہے ۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بحران کے پیچھے کئی دہائیوں پر محیط ناقص آبی منصوبہ بندی، وسائل اور مانگ کے درمیان بڑھتا ہوا عدم توازن اور موسمیاتی تبدیلیوں جیسے عناصر موجود ہیں۔ایران اس وقت مسلسل پانچویں سال خشک سالی کا سامنا کررہا ہے۔ملک کے کئی حصوں میں شدید گرمی کی بھی لہر جاری ہے ۔موسمیاتی تاریخ کے ماہر میکسی میلیانو ہیریرا کے مطابق رواں ماہ ایران کے کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی زائد تک گیا ہے۔مقامی حکومت کی جانب سے شہریوں سے پانی کے استعمال میں کمی کی اپیل کی جارہی ہے جبکہ ماہرین کا اس بحران سے متعلق حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہنا ہے کہ فی الفور طویل المدتی پالیسی سازی اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ماہرین کے مطابق ایران نے اگر فوری اقدامات نہ کیے تو نا صرف تہران بلکہ دیگر بڑے شہروں میں بھی پانی کے مکمل بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

حرمین سے جمعہ کے خطبات 15 زبانوں میں نشر ہوں گے

مکہ مکرمہ، یکم اگست (یواین آئی) سعودی عرب میں حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے جمعہ کے خطبے کو براہ راست 15 زبانوں میں نشر کرنے کے حوالے سے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ادارہ امور حرمین نے ابتدائی مرحلے میں اس بات کا انتظام کیا ہے کہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی الشریف سے نماز جمعہ سے قبل دیئے جانے والے خطبوں کو براہ راست یوٹیوب پر نشر کیا جائے گا۔رپورٹس کے مطابق ابتدائی مرحلے میں آج بروز جمعہ 15 زبانوں میں براہ راست حرمین میں دیئے جانے والے خطبات جمعہ کو یوٹیوب پر براہ راست نشر کرنے کے انتظامات مکمل کرلیے گئے ہیں۔ادارہ حرمین کے مطابق مرحلہ وار خطبات کے ترجمہ دیگر زبانوں میں بھی پیش کیے جائیں گے۔مرحلہ وار ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے 30 عالمی زبانوں میں اس کی سہولت فراہم کی جائے گی تا کہ مختلف ممالک میں لوگ ان خطبات سے مستفیض ہوں۔دوسری جانب سعودی عرب حرمین شریفین میں زائرین کے بچے اکثر اپنے والدین سے بچھڑ جاتے ہیں، عام طور سے والدین حرمین ذمہ داران سے رابطہ کر کے اپنے بچوں کو حاصل کرلیتے ہیں۔انتظامیہ نے اس مرحلے کو مزید آسان بنانے کے لئے ایک نئی سروس کا آغاز کیا ہے ۔مسجد الحرام کے گیٹ نمبر 3 اور گیٹ نمبر 79 پر انتظامیہ کی جانب سے بچوں کے لیے مخصوص کڑے فراہم کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔بچوں کو فراہم کیے جانے والے ان مخصوص کڑوں پر والدین کا رابطہ نمبر اور اہم معلومات فیڈ (درج) کی جاتی ہیں۔اس مہم کو [؟] آپ کا بچہ مسجد الحرام میں محفوظ ہے [؟] کا عنوان دیا گیا ہے۔انتظامیہ کی ٹیم بچے کے گم ہونے کی صورت میں کڑے پر درج والدین کے نمبر پر فون کر کے ان سے فوری رابطہ قائم کرلیتی ہے۔انتظامیہ نے حرمین شریفین آنے والے زائرین سے کہا ہے کہ مسجد الحرام آتے وقت بچوں کے لیے حفاظتی کڑے حاصل کرنا نہ بھولیں۔کیونکہ اس سے آپ کا بچہ محفوظ ہو جائے گا۔

امریکہ کی جانب سے نکاراگوا پر 18 فیصد ٹیرف نافذ العمل

واشنگٹن، یکم اگست (یواین آئی) پاکستان کی طرح جن دیگر ملکوں پر 19 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے ان میں انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا شامل ہیں جبکہ بنگلہ دیش کی طرح جن دیگر ملکوں پر 20 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے ان میں سری لنکا، ویتنام اور تائیوان شامل ہیں۔ہندوستان کی طرح جن ملکوں پر 25 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے ان میں قازقستان، تیونس اور مالدوا شامل ہیں۔امریکہ کی جانب سے جن ممالک پر 30 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے ان میں الجزائر، لیبیا، بوسنیا ہرزیگوینا اور جنوبی افریقا شامل ہیں۔اس کے علاوہ میانمار اور لاؤس پر 40 فیصد جبکہ شام پر سب سے زیادہ یعنی 41 فیصد ٹیرف کے نفاذ کا اعلان کیا گیا ہے۔

کینیڈا جو راستہ اختیار کرے گا ویسا ہی سلوک کیا جائے گا: ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، یکم اگست (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ کینیڈا جو راستہ اختیار کرے گا ویسا ہی سلوک کیا جائے گا۔امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے مختلف ممالک پر ٹیرف سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کے بعد گفتگو میں کہا کہ میں کینیڈا سے پیار کرتا ہوں، وہاں میرے بہت دوست ہیں۔امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ نے ہمیشہ کینیڈا کا تحفظ کیا ہے لیکن کینیڈا جو راستہ اختیار کرے گا ویسا ہی سلوک کیا جائے گا۔فلسطینی ریاست سے متعلق کینیڈا نے جو کیا وہ پسند نہیں آیا۔ٹرمپ نے کہا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے سے متعلق کینیڈا نے جو کچھ کیا وہ پسند نہیں، فلسطینی ریاست کے بارے میں کینیڈا کا مؤقف ڈیل بریکر نہیں ہے، کچھ عرصہ پہلے ہی کچھ اور تجارتی معاہدے کیے ہیں۔امریکی صدر ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ میں نے مشرق وسطیٰ کا دورہ کیا اس دوران میں نے اہم رہنماؤں سے ملاقات کی اور سب نے مجھے یہی کہا کہ امریکہ ایک سال پہلے مردہ ہو چکا تھا۔صدر ٹرمپ نے روس کو جنگ ختم کرنے کیلئے آٹھ اگست کی حتمی ڈیڈ لائن دے دی اور کہا آٹھ اگست تک روس نے جنگ ختم کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو اضافی ٹیرف لگادیں گے۔امریکی صدر کا کہنا تھا کہ روس جو کر رہا ہے وہ افسوسناک ہے، روس یوکرین جنگ میں ہزاروں فوجی مارے جا رہے ہیں، روس اور یوکرین کی جنگ اب رک جانی چاہیے، ہر ہفتے روس اور یوکرین کے 7 ہزار فوجی ہلاک ہوتے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی صورتحال کو خوفناک قرار دے دیا، انہوں نے کہا کہ امریکہ نے غزہ میں خوراک کے لیے 60 ملین ڈالر دیے لیکن کسی نے شکریہ ادا نہیں کیا، غزہ میں صورتحال اچھی نہیں اس کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔

ایرانی فوجی ڈرون پروگرام کی معاونت کرنیوالے عالمی نیٹ ورکس پر پابندیاں عائد

واشنگٹن، یکم اگست (یواین آئی) امریکہ نے ایران کے فوجی ڈرون پروگرام کی معاونت کرنے والے عالمی نیٹ ورکس پر پابندیاں عائد کردی ہے ۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہانگ کانگ، تائیوان اور چین میں 5 اداروں اور ایک فرد پر پابندیاں لگائی گئی ہیں۔اس حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ ان کمپنیوں پر ایران ائیر کرافٹ مینوفیکچرنگ انڈسٹریل کمپنی کی معاونت کا الزام ہے ۔امریکی محکمہ خارجہ کے کے مطابق امریکہ میں ایرانی ڈرون پروگرام میں معاونت کرنے والی کمپنیوں کے تمام اثاثے منجمد کردیے گئے ہیں۔

دہشت گرد گروہ جنوبی ایشیا میں کشیدگی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں: اقوام متحدہ کا انتباہ

اقوام متحدہ، یکم اگست (یواین آئی) اقوام متحدہ کی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان سمیت جنوبی ایشیا میں جاری کشیدگی دہشت گرد گروہوں کے لیے فائدہ اٹھانے کا موقع بن سکتی ہے، جس سے خطے کی سلامتی مزید خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق کشمیر میں 22 اپریل کے حملے کے بعد خطے کی صورتحال کو نازک قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ کی ایک نگرانی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ دہشت گرد گروہ ان کشیدہ حالات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔یہ تجزیہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کمیٹی کو رواں ہفتے پیش کی گئی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی ٹیم کی چھتیسویں رپورٹ میں شامل ہے، جو جنوری تا جون 2025 کی مدت پر مشتمل ہے۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ دہشت گرد گروہ، خصوصاً پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جاری کشیدگی کو استعمال کر کے نہ صرف اپنا اثر بڑھا سکتے ہیں بلکہ حملوں میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق پہلگام حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد، مئی میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مختصر مگر شدید جھڑپیں ہوئیں، جن میں کئی دنوں تک شدید فائرنگ اور میزائلوں کا تبادلہ ہوا۔حملے کی ابتدائی ذمے داری دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) نے قبول کی مگر بعد میں انکار کردیا، جس کے بعد اس گروہ کے مبینہ لشکرِ طیبہ (ایل ای ٹی) سے روابط پر بحث چھڑ گئی۔رپورٹ کے مطابق ایک رکن ملک نے کہا کہ یہ حملہ لشکرِ طیبہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں تھا اور ٹی آر ایف کے ساتھ اس کے تعلقات تھے، جب کہ دوسرے ملک نے ٹی آر ایف کو لشکرِ طیبہ کا ہی دوسرا نام قرار دیا۔تاہم ایک اور رکن ملک نے ان خیالات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ لشکرِ طیبہ اب غیر فعال ہے، اختلاف رائے رکھنے والے ملکوں کے نام رپورٹ میں شامل نہیں کیے گئے ۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو افغانستان کے عبوری حکام سے بھرپور لاجسٹک اور آپریشنل مدد حاصل ہے اور اس کے داعش خراسان، القاعدہ اور بلوچ علیحدگی پسندوں سے بھی روابط ہیں۔رپورٹ کے مطابق ٹی ٹی پی کو افغانستان میں ایک آزاد ماحول میں کام کرنے کی اجازت حاصل ہے جہاں وہ جدید اسلحے تک رسائی رکھتے ہیں، جس سے ان کی کارروائیوں کی تباہ کاری میں اضافہ ہوا ہے اور اس کے پاس تقریباً 6 ہزار جنگجو موجود ہیں۔رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ جنوبی اور وسطی ایشیا میں مختلف گروہوں نے نیٹو معیار کے ہتھیار اور دیگر سامان سرحد پار اسمگلنگ اور بلیک مارکیٹ کے ذریعے حاصل کیے۔رکن ممالک نے رپورٹ کیا کہ ان میں سے بعض گروہوں نے پاکستانی فوجی تنصیبات پر ڈرون حملے کیے، جن میں سبی (بلوچستان) اور ماچھی (پنجاب) شامل ہیں۔اگرچہ افغان طالبان کی قیادت میں ٹی ٹی پی سے فاصلہ رکھنے پر داخلی بحث جاری ہے، رپورٹ کے مطابق ٹی ٹی پی کی آپریشنل صلاحیتیں اب بھی مضبوط ہیں۔رپورٹ میں بلوچستان میں بلوچ علیحدگی پسندوں کو ٹی ٹی پی کی جانب سے تربیت دینے اور افغانستان کے جنوب میں مشترکہ کیمپوں کے استعمال کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق جنوری 2025 میں ٹی ٹی پی نے بلوچستان میں دہشت گردوں کو تربیت دی اور انہوں نے بی ایل اے کے ساتھ چار کیمپ شیئر کیے، جن میں والیکوٹ اور شوراب کی شامل ہیں۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ان گروہوں کو القاعدہ کی طرف سے نظریاتی اور اسلحہ کی تربیت بھی دی گئی، تاہم کچھ رکن ممالک نے اس اتحاد کو محض ایک غیر جارحانہ معاہدہ قرار دیا، نہ کہ مکمل اتحاد۔رپورٹ کے مطابق ٹی ٹی پی نے داعش خراسان سے بھی ٹیکٹیکل سطح پر روابط قائم رکھے ہیں، جو ان کی علاقائی کارروائیوں میں مدد فراہم کرتے ہیں۔رپورٹ میں ایک بار پھر افغانستان کی طالبان حکومت پر دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کی عبوری حکومت نے مختلف دہشت گرد گروہوں، بشمول القاعدہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رکھا ہے، جو وسطی ایشیا اور دیگر ممالک کے لیے سنگین خطرہ ہے۔رپورٹ کے مطابق جنوبی و وسطی ایشیا میں سب سے بڑا موجودہ خطرہ داعش خراسان ہے، جس کے جنگجوؤں کی تعداد تقریباً 2 ہزار ہے اور اس گروہ کی قیادت ثنا اللہ غفاری کر رہا ہے۔داعش خراسان افغانستان، وسطی ایشیا اور روسی شمالی قفقاز میں سرگرم ہے اور یہ شیعہ برادری، غیر ملکیوں اور طالبان حکام کو نشانہ بناتی ہے ۔رپورٹ میں یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے کہ داعش بچوں کو خودکش حملوں کے لیے تیار کر رہی ہے، شمالی افغانستان اور پاکستان سے متصل علاقوں میں داعش مدرسوں میں بچوں کو شدت پسند نظریات سکھا کر خودکش مشن کے لیے تیار کر رہی ہے، جن کی عمریں تقریباً 14 سال ہیں۔اگرچہ طالبان کی کارروائیوں سے داعش کو کچھ نقصان پہنچا ہے، لیکن یہ گروہ اب بھی نسبتاً آزادی سے کام کر رہا ہے اور اس کے جنگجوؤں میں وسطی ایشیائی، خواتین اور دیگر قومیتوں کے افراد بھی شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق القاعدہ کی افغانستان میں موجودگی کافی کم ہو چکی ہے، اس کے وسائل محدود ہو گئے ہیں اور وہ صرف چھ صوبوں غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، ارزگان اور زابل تک محدود ہو گئی ہے ۔رکن ممالک نے اندازہ لگایا ہے کہ افغانستان میں القاعدہ اس وقت علاقائی ممالک کے لیے کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔تاہم، القاعدہ کا عالمی نیٹ ورک اب بھی فعال ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیف العدل، جو اس گروہ کا غیر اعلانیہ سربراہ مانا جاتا ہے، اس نے عراق، شام، لیبیا اور یورپ میں خفیہ سیل دوبارہ متحرک کرنے کی ہدایت دی ہے۔رپورٹ کے مطابق القاعدہ برصغیر (اے کیو آئی ایس) نے بھی 2025 میں اسامہ محمود کی قیادت میں خود کو منظم کیا ہے اور اس کی خود اعتمادی اور عزائم میں اضافہ ہوا ہے۔

غزہ میں پابندیوں کے خاتمے کے بعد امداد کیوں نہیں پہنچ پا رہی؟ کورڈینیٹر امدادی امور اقوام متحدہ نے بتادیا

اقوام متحدہ، یکم اگست (یواین آئی) اقوام متحدہ کی امدادی امور کی کورڈینیٹر اولگا چیریوکو نے بتایا کہ کیوں غزہ میں امدادی سرگرمیاں شروع ہونے کے باوجود امداد کی مناسب ترسیل نہیں ہو پا رہی ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اولگا چیریوکو کا کہنا ہے کہ امداد کی فراہمی کے آغاز سے ہی غزہ میں داخل ہونے والے بہت سے ٹرکوں کو شدید بھوک کے ستائے فلسطینیوں نے خالی کردیے جو غیر یقینی کی حالت میں اپنے خاندان والوں کے لیے غذا لے جانا چاہتے تھے۔اولگا چیریوکو نے بتایا کہ امداد کی مناسب تقسیم صرف اس صورت میں ممکن ہوسکے گی جب یہ تسلسل سے جاری رہے گی۔اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیل نے ڈھائی ماہ کے دوران غزہ میں خوراک کے فراہمی مکمل طور پر بند کردی تھی، اب جب امداد کے لیے 70 ٹرک یومیہ کی اجازت دی گئی ہے تو یہ 5 سو سے 6 سو ٹرکوں کی یومیہ ضرورت سے بہت کم ہیں۔اقوام متحدہ کی جانب سے بتایا گیا کہ غزہ میں اسرائیل کی غیر قانونی فوجی پابندیوں کی وجہ سے ٹرکوں کی نقل حرکت پر پابندی ہونے کی وجہ سے امداد کا ایک بڑا حصہ غزہ کے جنوبی حصے میں جمع ہوگیا ہے۔

ٹرمپ نے غزہ میں بھوک کے بحران کو 'خوفناک' قرار دیا لیکن اسرائیل پر تنقید نہیں کی

واشنگٹن، یکم اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش سنگین فاقہ کشی کی صورتحال کو تسلیم کرتے ہوئے اسے "خوفناک " قرار دیا ہے، جو اسرائیلی محاصرے اور انسانی امداد پر پابندیوں کے دوران جاری ہے ۔ٹرمپ نے جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "جو کچھ وہاں ہو رہا ہے، وہ انتہائی خوفناک ہے۔یہ ایک بیانک صورتحال ہے۔"تاہم، امریکی صدر نے اسرائیل کا ذکر نہیں کیا، جس کی جارحیت کے نتیجے میں امدادی مراکز کے قریب قطاروں میں کھڑے 1,000 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی غزہ کا دورہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں تا کہ اسرائیل کے زیر انتظام متنازعہ جی ایچ ایف فوڈ ڈسٹری بیوشن مراکز کا جائزہ لے سکیں اور ایک نئی امدادی حکمت عملی ترتیب دے سکیں۔وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے کہا، "یہ دونوں حکام غزہ میں موجودہ تقسیم مراکز کا معائنہ کرنے اور مزید خوراک کی فراہمی کے منصوبے کو یقینی بنانے کے لیے سفر کریں گے اور مقامی فلسطینیوں سے ملاقات کریں گے تا کہ زمینی صورتحال کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کی جاسکیں۔"لیوٹ نے یہ واضح نہیں کیا کہ حکام کن "مقامی فلسطینیوں "سے ملاقات کریں گے ۔لیوٹ کے مطابق یہ دورہ تل ابیب میں وٹکوف، ہکابی اور اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان "انتہائی مفید " ملاقات کے بعد ہو رہا ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ایلچی اپنی واپسی کے فوراً بعد صدر کو بریفنگ دیں گے تا کہ ترسیل امداد منصوبے کو حتمی شکل دی جاسکے۔یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب غزہ میں بھوک کے بحران پر بین الاقوامی تشویش بڑھ رہی ہے، جہاں اسرائیل نے 2 مارچ سے تقریباً مکمل ناکہ بندی نافذ کر رکھی ہے اور اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کی فوری اپیلوں کے باوجود تمام امدادی قافلوں کو روک دیا ہے۔

برازیل میں بس میں خاتون کی اچانک موت، جسم پر چپکے 26 آئی فونز برآمد

برازیلیا، یکم اگست (یواین آئی) برازیل میں ایک حیران کن واقعے میں 20 سالہ خاتون بس میں مردہ پائی گئی، جبکہ اس کے جسم سے چپکے ہوئے 26 آئی فونز برآمد کر لیے گئے ۔یہ واقعہ برازیل کی ریاست پاراناہ میں پیش آیا، جہاں خاتون سفر کے دوران اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد بے ہوش ہوگئی۔عینی شاہدین کے مطابق خاتون کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا تھا اور اس کو دورے پڑ رہے تھے ۔موقع پر پہنچنے والے پیرامیڈکس نے فوری طور پر طبی امداد دی، تاہم وہ دل کا دورہ پڑنے کے بعد جانبر نہ ہوسکی، تقریباً 45 منٹ کی کوششوں کے باوجود انہیں بچایا نہ جاسکا۔پولیس کے مطابق خاتون کے جسم پر 26 آئی فون گوند سے چپکائے گئے تھے۔ابتدائی تفتیش کے دوران منشیات برآمد نہیں ہوئی لیکن اس کے سامان سے شراب کی متعدد بوتلیں برآمد کی گئی ہیں جنہیں حکام نے قبضے میں لے لیا۔حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جب کہ موت کی اصل وجہ فرانزک رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوسکے گی، برآمد شدہ آئی فونز کو فیڈرل ریونیو سروس کے حوالے کردیا گیا ہے۔

آسنسول رابندر بھون میں درگا پوجا کمیٹی گرانٹ کا ورچوئل پروگرام

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا بنگالیوں کا سب سے بڑا تہوار ہے اس کے لیے زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ یہ ستمبر کے آخر اور اکتوبر کے شروع میں منعقد ہوگا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے درگا پوجا سے قبل جمعرات کی سہ پہر کولکاتہ میں ایک انتظامی میٹنگ کی مغربی بردوان ضلع انتظامیہ نے آسنسول کے رابندر بھون میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی دیگر اضلاع کے ساتھ میٹنگ کو عملی طور پر (ورچوئل) دکھانے کے انتظامات کئے تھے اس میٹنگ میں سول سرجن ڈاکٹر سکھ جیون گکڑ، ڈسٹرکٹ وکسینیشن آفیسر ڈاکٹر کرن گل، سی آئی سی یو کے صدر اپکار سنگھ آہوجا، جنرل سکریٹری پنکج شرما، ڈاکٹر ایس بی پانڈھی کے علاوہ بہت سے لوگ موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ اس بار بنگال درگا پوجا کمیٹیوں کو پوجا کے انعقاد کے لیے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بجلی کی قیمت پر 80 فیصد رعایت دی جائے گی مغربی بردوان ضلع اور آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پوجا منتظمین فطری طور پر چیف منسٹر کے اس اعلان سے بہت خوش ہیں۔ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہری رام سنگھ نے کہا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی چاہتی ہیں کہ ہر مذہب کے لوگ اپنے تہوار خوشی سے منائیں اس کے لیے گرانٹ دی جارہی ہے۔ ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے آج جو اعلان کیا ہے وہ ہر پوجا کمیٹی کے لیے بہت اچھی خبر ہے۔ گروداس چٹرجی نے اس اعلان کا خیر مقدم کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ 2024 میں حکومتی گرانٹ 80 ہزار روپے تھی۔

بھگوا کارکنوں نے مویشی گاڑی روک کر سر عام پٹائی کی، ترنمول کا زبردست ایکشن، شکایت درج

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): جمعرات کو شہر کا کوک اوون بی جے پی کارکنوں نے مویشی منڈی (ہاٹ) سے خریدے گئے مویشی لے جانے والی گاڑی کو پولیس اسٹیشن کے تحت ڈی پی ایل موڑ کے قریب سڑک پر روکا اور مویشیوں کی اسمگلنگ کا الزام لگاتے ہوئے ان کی پٹائی کی اس دوران بی جے پی کارکنوں نے مویشی مالکان کے ہاتھ اور ٹانگیں رسیوں سے باندھ دیں اور ان پر مویشیوں کی اسمگلنگ کا الزام لگاتے ہوئے ان کی پٹائی شروع کر دی جس سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی اس کے بعد بی جے پی کارکنوں نے پک اپ وین پر لدی تمام گایوں کو اتار کر جنگل میں چھوڑ دیا۔ اس دوران بی جے پی نوجوان لیڈر پاربتا گنگولی اور کئی حامی موجود تھے پاربتا گنگولی نے الزام لگایا کہ مسلم مذہب کے لوگ طویل عرصے سے جانوروں کی اسمگلنگ کر رہے ہیں اور انہیں درگا پور کی سڑک سے باہر بھیج رہے ہیں جانوروں کی اسمگلنگ کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے ایک گھنٹہ گزرنے کے باوجود پولیس نہیں پہنچی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول پولیس کی مدد سے جانوروں کی اسمگلنگ کر رہی ہے بی جے پی کارکنوں کی ایسی حرکت سے انتظامیہ اور عام شہری حیران رہ گئےلیکن اس کے فوراً بعد، بی جے پی کے الزامات اس وقت الٹ گئے جب ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی اپنے حامیوں کے ساتھ کوک اوون پر گئے۔ کوک اوون پولس اسٹیشن پہنچ کر بی جے پی کے حامیوں کے فعل کے خلاف شکایت درج کرائی اور حملہ آوروں کو 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کر کے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا انہوں نے بتایا کہ تمام غریب کسان قریبی مویشی منڈی سے مویشی خرید کر گھر واپس جا رہے تھے ان سب کے پاس مویشی منڈی کے چالان کی رسید (سرٹیفکیٹ) تھی۔ سرٹیفکیٹ دکھانے کے باوجود انتشار پسند عناصر نے جو بی جے پی کارکن بتائے جاتے ہیں ان پر حملہ کیا انہوں نے گاڑی روک کر مال مویشی مالکان کے ہاتھ پیر باندھ دیے اور مار پیٹ کرتے ہوئے لوٹ مار کی۔ تمام مویشیوں کے مالک جیمو واگاؤں کے کسان ہیں بی جے پی کھلے عام مویشیوں کی اسمگلنگ کے نام پر غنڈہ گردی میں ملوث ہے شہر کے لوگ انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے حملہ آوروں کو فی الفور گرفتار کرنا ہوگا بصورت دیگر تنظیم کی جانب سے اس معاملے پر بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

فیکٹریوں کی طرف سے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آسنسول کارپوریشن میں میئر، کمشنر اور لیگل سیل ٹیم کی اہم میٹنگ

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): ہائی کورٹ جموڑیہ اور رانی گنج علاقوں میں غیر قانونی طور پر چلنے والی کئی فیکٹریوں کے خلاف سخت ہو گئی ہے اطلاع کے مطابق عدالت نے واضح حکم جاری کیا ہے کہ جن فیکٹریوں نے بغیر اجازت تعمیراتی کام کیا ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کئی فیکٹریوں کو پہلے ہی نوٹس بھیجے جا چکے ہیں لیکن اب تک کارروائی کے نام پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کی سختی کے بعد یہ معاملہ پھر سرخیوں میں ہے اطلاع کے مطابق اس مسئلہ کو لے کر آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر آدیتی چودھری نے میئر بیدھان اپادھیائے اور لیگل سیل ٹیم کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی اجلاس میں غیر قانونی طور پر بنائی گئی فیکٹریوں کی فہرست، ان کی حیثیت اور اس سے قبل جاری کیے گئے نوٹسز کا جائزہ لیا گیا۔ فیکٹریوں کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف تا حال کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن نے جموڑیہ اور رانی گنج علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات پر درجنوں فیکٹریوں کو منہدم کرنے کے نوٹس جاری کیے تھےہائی کورٹ کے حکم کے باوجود اب تک کسی بھی تعمیر پر بلڈوزر کا استعمال نہیں کیا گیا۔ تاہم میونسپل کارپوریشن نے پہلے مرحلے میں کئی فیکٹریوں سے رقم کی وصولی کی ہے اس حوالے سے مقامی سطح پر بھی کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔

وارڈ نمبر 84 کے ہیلتھ ورکر کا مسئلہ کو لیکر میئر سے ملاقات

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 84 کے ہیلتھ ورکرز نے جمعہ کو ایک مسئلہ کے سلسلے میں میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ مسئلہ حل کیا جائے گا۔ اس تناظر میں وارڈ نمبر 84 کے بی سی ایم او ایچ ورنالی داس نے بتایا کہ وہ ایک عام مسئلہ کے سلسلے میں میئر سے ملنے آئے تھے۔ میئر نے یقین دہانی کرائی مسئلہ حل ہو جائے گا انہوں نے یہ بھی کہا کہ وارڈ کونسلر کم بورو چیئرمین ڈاکٹر دیواشیش سرکار نے بھی کہا ہے کہ مسئلہ حل کیا جائے گا اس موقع پر درجنوں ہیلتھ ورکرز موجود تھے۔

علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے محکمہ صفائی کے ساتھ میٹنگ

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): اس سال شدید بارشوں کی وجہ سے مختلف مقامات پر پانی جمع ہو رہا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل ممبر دیبیندو بھگت نے جمع پانی کو ہٹانے کے لیے صفائی کے محکمے کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں کی وجہ سے مختلف جگہوں پر پانی جمع ہو رہا ہے اس لیے تمام گٹروں کو صاف کرنے اور بڑے اونچے نالوں میں جمع ہونے والی گندگی کو صاف کرنے کا کہا گیا ہے اگر ضرورت پڑی تو گندگی کو ہٹانے کے لیے جے سی بی لائی جائیں گی۔ مختلف مقامات پر جمع پانی کے باعث ڈینگو کی وبا بڑھ گئی ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن ان جگہوں پر جا کر لوگوں کو آگاہ کر رہی ہے۔

فیکٹریوں کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات مسمار کرنے کے خلاف احتجاج

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): کارپوریشن کے قانونی سیل کی ٹیم نے انجینئروں کے ساتھ مہم چلانے کا منصوبہ بنایا تھا ٹیم بلڈوزر لے کر فیکٹریوں میں بھی پہنچ گئی لیکن مقامی مخالفت اور مختلف وجوہات کی بنا پر کسی بھی تعمیر پر کوئی کارروائی نہ ہو سکی مہم کو درمیان میں ہی روک دیا گیا جس کے بعد صورتحال ٹھنڈی ہو گئی اب قانونی عمل کے تحت میونسپل کارپوریشن اور فیکٹری مالکان کے درمیان رسہ کشی جاری ہےفیکٹریوں کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات پر ہائیکورٹ کی سختی پر میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ کسی فیکٹری مالک کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے یا نہیں پوری۔ معلومات نہیں ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اس علاقے کے مزدوروں کی روزی روٹی کا تحفظ ہو اور ساتھ ہی کارپوریشن کی قانونی کارروائی بھی مکمل ہو سکے۔ میئر کا مزید کہنا تھا کہ "اس علاقے میں ان فیکٹریوں میں بڑی تعداد میں مزدور کام کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کی روزی روٹی متاثر نہ ہو۔ اس کے علاوہ کارپوریشن کو جو عمل مکمل کرنا ہے وہ مکمل ہونا چاہیے اس پورے معاملے میں ہمارے لیے سماجی توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ فیکٹریوں کی طرف سے غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں کئی سوالات اٹھتے ہیں۔ اس پورے واقعہ نے انتظامیہ کے کام کرنے کے انداز پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ جہاں ایک طرف عدالت کا واضح حکم ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کو گرایا جائے تو دوسری طرف میونسپل کارپوریشن کی کارروائی صرف نوٹس اور کاغذی کارروائی تک محدود نظر آتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ ہائی کورٹ کی سختی کے بعد میونسپل کارپوریشن مزید کیا قدم اٹھاتی ہے۔ کیا واقعی کسی فیکٹری پر بلڈوزر استعمال کیا جائے گا یا یہ معاملہ فائلوں میں ہی دب کر رہ جائے گا؟ اس کے ساتھ ساتھ فیکٹری مالکان کی جانب سے قانونی جنگ بھی جاری ہے۔ کچھ مالکان کا کہنا ہے کہ انہیں پہلے سے کوئی واضح ہدایات نہیں دی گئی تھیں اور بہت سے معاملات میں اجازت کا عمل نا مکمل تھا۔ کارخانوں کے ذریعہ غیر قانونی تعمیرات آسنسول میونسپل کارپوریشن کو اب دوہرا چیلنج درپیش ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سامنے اب دوہرا چیلنج ہے ایک طرف عدالت کے حکم کی تعمیل کرنا، اور دوسری طرف سماجی اور اقتصادی اثرات کو ذہن میں رکھنا۔ یہ بھی واضح ہے کہ یہ معاملہ آنے والے دنوں میں مزید سنگین رخ اختیار کر سکتا ہے، خاص طور پر اگر عدالت اس پر سخت موقف اختیار کرتی ہے۔

☆

روپنارائن پور بجلی محکمہ کے عارضی ملازمین نے کام روک کر احتجاج

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): سلان پور تھانہ علاقہ کے روپنارائن پور بجلی محکمہ میں عارضی ملازمین کے احتجاج کی وجہ سے حالات کشیدہ ہیں صبح سے ملازمین نے کام بند کر دیا اور کنٹریکٹ کمپنی کی مدت ختم ہونے پر دوبارہ اسی کمپنی کے تحت کام کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا ملازمین کا الزام ہے کہ وہ گزشتہ 10 سال سے یہاں کام کر رہے ہیں لیکن نئی کنٹریکٹ کمپنی انہیں کہیں اور بھیجنے کا منصوبہ بنا رہی ہیملازمین نے کہا کہ وہ صرف روپنارائن پور میں کام کرنا چاہتے ہیں ملازمین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ احتجاج کے باعث بجلی کی فراہمی میں خلل پڑ سکتا ہیتاہم محکمہ بجلی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اب تک کہیں بھی سروس میں کوئی خلل نہیں پڑا ہیانہوں نے مزید کہا کہ ملازمین کے مطالبات کے بارے میں اعلیٰ حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ اس سلسلے میں جلد فیصلہ کیا جائے گا ملازمین طویل مدتی ملازمت کی ضمانت پر ناراض ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ طویل عرصے تک یہاں کام کرنے کے بعد بھی ان کی منتقلی کا فیصلہ غیر منصفانہ ہیمقامی ذرائع کے مطابق احتجاج کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کو تعینات کر دیا گیا ہیمحکمہ بجلی اور ملازمین کے درمیان بات چیت کے ذریعے صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش کی جارہی ہیتاہم ملازمین نے واضح کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی اس واقعہ نے ایک بار پھر علاقے کے مزدوروں کے مسائل کو اجاگر کیا ہے۔

ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کا اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو مضبوط بنانے کیلئے کنزیومر میٹ کا اہتمام

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل)، کول انڈیا لمیٹڈ کی ذیلی کمپنی، نے آج اگست میں شری ستیش جھا، چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل کی صدارت میں ایک جامع کنزیومر میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول ونڈ بیسڈ کول پاور پلانٹس، سینٹرل اور اسٹیٹ پاور جنریشن کمپنیوں، انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسرز (IPPs) اور دیگر معزز صارفین کے نمائندوں کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا میٹنگ کا بنیادی مقصد کھلے مکالمے کو فروغ دینا، فیڈ بیک اکٹھا کرنا اور کوئلے کی قابل بھروسہ فراہمی کے لیے ای سی ایل کے عزم کو مزید مضبوط کرنا، 'آتمنیر بھر بھارت' کے وسیع تر وژن اور قوم کے لیے توانائی کی حفاظت کے مطابق شفافیت اور باہمی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ اپنے کلیدی خطاب میں، شری ستیش جھا نے کوئلے کی معیاری پیداوار، بروقت ترسیل اور جوابی کسٹمر سروس پر ای سی ایل کی توجہ کا اعادہ کیا۔ انہوں نے سپلائی چینز کی ڈیجیٹلائزیشن، ماحولیاتی استحکام اور پاور سیکٹر اور صنعتی صارفین کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کی کوششوں پر بھی زور دیا ای سی ایل کی طرف سے کان کنی کے بہترین طریقوں کو اپنانے جیسے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ یہ میٹنگ بات چیت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوئی جہاں صارفین نے اپنے تجربات، تجاویز اور توقعات کا اظہار کیا گریڈ سلیپج، لاجسٹک چیلنجز، درآمدی متبادل حکمت عملی اور سپلائی کے وعدوں جیسے اہم خدشات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ای سی ایل نے ان کو حل کرنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں اور فعال شرکت کی یقین دہانی کرائی۔ ای سی ایل کی میٹنگ کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ تقریب کا آغاز قوم کو با اختیار بنانے میں ایک قابل اعتماد پارٹنر بننے کے عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا، جس میں صارفین کی اطمینان، آپریشنل عمدگی اور اسٹیک ہولڈر کے تعاون پر نئی توجہ مرکوز کی گئی۔ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے بارے میں: ای سی ایل کول انڈیا لمیٹڈ کے سر کردہ ذیلی اداروں میں سے ایک ہے، جو مشرقی ہندوستان میں کوئلے کی کان کنی کے کاموں میں مصروف ہے۔ شاندار کارکردگی اور جدت طرازی کی میراث کے ساتھ، ECL کارپوریٹ گورننس اور پائیداری کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کے توانائی کے اہداف میں حصہ ڈالنے کے لیے پرعزم ہے۔ مزید برآں، ای سی ایل کو اعلیٰ درجے کے نان کوکنگ کول تک رسائی حاصل ہے جس میں درآمدی متبادل کی اعلیٰ صلاحیت ہے۔ اس لیے نان کوکنگ کول کی درآمد میں مصروف صارفین کے لیے ایک خصوصی سیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں صارفین کو ان کے ذریعے درآمد کیے گئے کوئلے کی دستیابی، مقدار اور معیار کے ساتھ ساتھ ان کے ذریعے درآمد کیے گئے کوئلے کے معیارات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور 'آتمنیر بھارت' کے حصول کے لیے ای سی ایل مائنز سے منسلک ہونے کی ترغیب دی گئی۔

ایس آر ایم بی فیکٹری میں زوردار دھماکے سے تین کنٹریکٹ ورکرز زخمی کارکنوں کے تحفظ کیلئے مظاہرہ

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): درگا پور شہر کے کوک اوون پولیس اسٹیشن کے تحت ساگر بھنگا میں واقع ایس آر ایم بی سروجن پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری کے کولنگ ٹاور میں زوردار دھماکہ ہوا دھماکا اتنا زوردار تھا کہ آس پاس کا علاقہ مکمل طور پر لرز اٹھا۔ اس دھماکے میں تین مزدور زخمی ہوئے اسے علاج کے لیے ای ایس آئی اسپتال بھیجا گیا واقعے کے بعد مختلف سیاسی جماعتوں کے لوگ اور مقامی لوگ گیٹ کے سامنے جمع ہو گئیاس دوران مشتعل افراد نے سکیورٹی کا مطالبہ کرتے ہوئے فیکٹری کے گیٹ کے سامنے احتجاج شروع کر دیا جس کے باعث فیکٹری کے احاطے میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مظاہرین کو منتشر کیا بعد میں بی جے پی اور سی پی آئی (ایم) کے لیڈروں اور کارکنوں نے ترنمول اور فیکٹری انتظامیہ پر کارکنوں کی حفاظت کے حوالے سے کئی الزامات لگائے۔ مقامی ذرائع کے مطابق فیکٹری میں لوہے کی سلاخیں بنائی جا رہی تھیں۔ صبح 11 بجے کے قریب کولنگ ٹاور زوردار آواز کے ساتھ پھٹ گیا جس سے فیکٹری اور ارد گرد کا علاقہ کالے دھوئیں سے بھر گیا۔ واقعے میں تین کارکن زخمی ہو گئے۔ مقامی رہائشی چندنا اکورے نے بتایا کہ وہ فیکٹری سے متصل علاقے میں رہتی ہے۔ زوردار دھماکے سے وہ مکمل طور پر خوفزدہ ہو گئی۔ دھماکے کی آواز سے گھر لرز اٹھا۔ ہماری کوئی سیکورٹی نہیں ہے۔ فیکٹری انتظامیہ کو حفاظتی انتظامات کرنے ہوں گیبردوان ضلع بی جے پی کے نائب صدر چندر شیکھر بنرجی نے کہا کہ درگا پور میں INTTUC121 اراکین کی ایک کور کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ہر کوئی فیکٹریوں کو لوٹنے پر تلا ہوا ہے۔ مزدوروں کی حفاظت کا کسی کو خیال نہیں۔ حفاظت کے بارے میں کوئی نہیں سوچتا، جس کی وجہ سے مزدوروں کو بار بار واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سی ٹی یو کے لیڈر سدھارتھ باسو نے کہا کہ فیکٹریوں میں حادثات اور دھماکے اکثر ہو رہے ہیں۔

برنپور آئی ایس پی ایسکو پلانٹ میں USM کیلئے آٹومیشن سسٹم کا افتتاح

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): برن پور سیل ISP یا ISCO فیکٹری پلانٹ میں یونیورسل سیکشن مل (USM) کے لیے مقامی سطح پر تیار کیا گیا آٹومیشن سسٹم کا افتتاح کیا گیا جو ڈیجیٹل تبدیلی میں ایک سنگ میل ہے۔ ڈی آئی سی یا فیکٹری کے ڈائریکٹر انچارج ای ڈی (ورکس) کی موجودگی میں ڈیپنڈ وگھوش سرجی مشرا نے اس سسٹم کا افتتاح کیا مواد کے درجہ حرارت کا اندازہ زیادہ درستگی کے ساتھ لگایا جا سکتا ہےنتیجے کے طور پر، توانائی کی کارکردگی اور تھرمل کنٹرول کو بہتر بنایا گیا ہے میٹریل ٹریکنگ ماڈل کے ساتھ مل کر، یہ سسٹم درست مرئیت کو یقینی بناتا ہے۔ اس تقریب میں ڈی آئی سی سرجیت مشرا نے ٹیم کی کوششوں کی تعریف کی انہوں نے اسے سیل ISP کے ڈیجیٹل سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا ڈی ورکس دیپند وگھوش کا کہنا ہے کہ اس سسٹم سے پیداواری صلاحیت اور 70 ہزار یو ایس ایم میں اضافہ ہوگا روپے ماہانہ ہدف کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔ عمل کو کنٹرول، کارکردگی اور ڈیٹا پر مبنی ذہین فیصلہ سازی میں مددگار قرار دیا گیا ہے۔ جی ایم (یو ایس ایم) یہ ایک اعلیٰ سطحی آٹومیشن، انضمام اور ٹیم ورک ہیانہیں ایک عظیم مثال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

محکمہ واٹر کے پون کمار شرما اور مانک باوڑی کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب

آسنسول: یکم راگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے واٹر ڈپارٹمنٹ کے پون کمار شرما اور مانک باوڑی کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے لیے انکے اعزاز میں ایک الوداعیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں میونسپل کارپوریشن کے اعلیٰ افسران اور عوامی نمائندوں نے دونوں ملازمین کو اعزاز سے نوازا پروگرام میں میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق اور میئر کونسل ممبر دیبیندو بھگت نے ریٹائرڈ پون کمار شرما اور مانک کو شال، گلدستے اور تحائف پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ میئر بدھان اپادھیائے نے اپنے خطاب میں کہا، "پون کمار شرما اور مانک باوڑی نے محکمہ آب میں اپنی وفاداری اور لگن کے ساتھ شہر کے لوگوں کی خدمت کی ہے۔ ان کی محنت اور شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پروگرام میں بورو کے چیرمین چیتنیا ماجی، کونسلر ترون چکرورتی، ایگزیکٹو انجینئر آر کے سریواستو، اچنتیا باروئی، سبھاشیش چٹرجی، پرلے ماجی، کلدیپ شرما اور چندن مہتو کے علاوہ محکمہ کے دیگر ملازمین اور معززین موجود تھے۔ ریٹائرڈ ورکر پون کمار شرما نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا، "آسنسول میونسپل کارپوریشن میں کام کرنا میرے لیے فخر کی بات تھی۔ ساتھیوں اور افسران کا تعاون میرے لیے نا قابل فراموش ہے۔" مانک باوڑی نے میونسپل کارپوریشن اور شہر کے باشندوں سے بھی اظہار تشکر کیا۔

کیا خالد جمیل انتہائی قلیل عرصہ میں ٹیم انڈیا کی تشکیل کرسکتے ہیں

کافا نیشن کپ میں انڈیا کو تاجکستان، ایران اور افغانستان کا سامنا

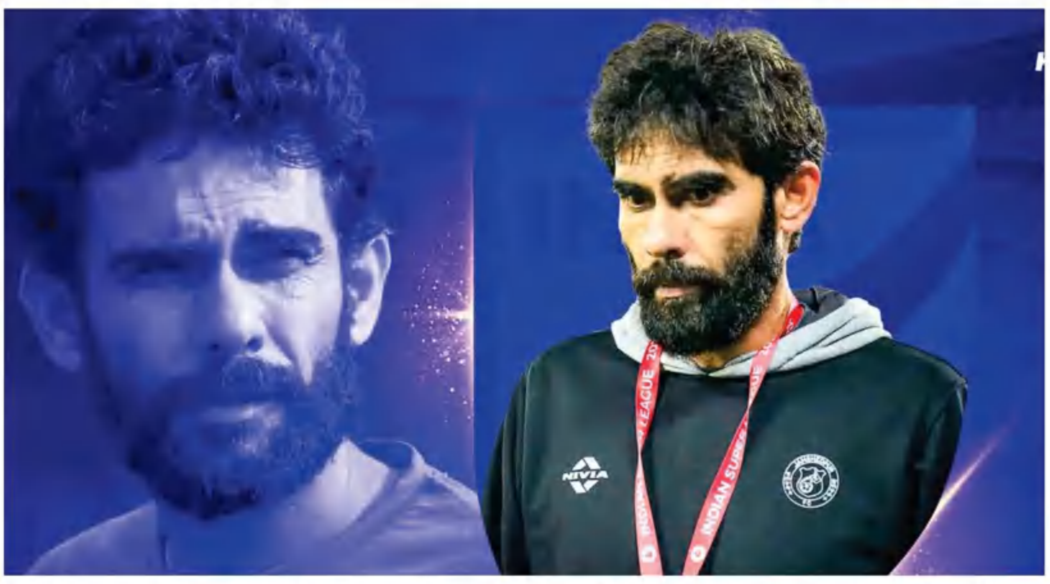

کولکاتا یکم اگست: اگرچہ ابھی تک (31 جولائی کی رات تک) یہ طے نہیں ہوسکا ہے کہ انڈین ٹیم (فٹبال) کا نیا کوچ کون ہوگا۔ یوں تو اس وقت سبھوں کی نگاہیں خالد جمیل پر ٹکی ہوئی ہیں اور آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ آخری تین کوچوں کے نام سامنے ہیں جن میں دو غیر ملکی ہیں اور ایک ہندستانی ہے اور میں یہی چاہوں گا کہ برسوں سے ہم غیر ملکی کوچوں کو اپناتے آرہے ہیں لیکن انڈیا کی انٹرنیشنل رینکنگ بہتر ہونے کے بجائے بدستور خراب ہوتی جارہی ہے۔ گزشتہ چار غیر ملکی کوچوں کی مدت کاری کے دوران انڈین ٹیم جس کی عالمی رینکنگ 93 تھی وہ اب بڑھ کر 133 میں پہنچ گئی ہے اور یہ تمام خرابیاں غیر ملکی کوچوں کی مدت کاری کے دوران ہوئی۔ لہٰذا اس مرتبہ میں یہی چاہوں گا کہ ایک انڈین کوچ یعنی خالد جمیل کا ہی انتخاب کیا جائے۔ گزشتہ 10 برسوں سے خالد جمیل کو بطور ٹیموں کے کوچ کے طور پر دیکھ رہا ہوں اور اس کی محنت کے ثمرہ کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ 2017 میں ایزول ایف سی کی کوچنگ کرتے ہوئے اسے آئی لیگ میں چمپئن کردیا تھا۔ پھر وہ جمشید پور ایف سی کے کوچ بن گئے اور جمشید پور ایف سی کو گزشتہ آئی ایس ایل سیزن میں زبردست کامیابی دلاتے ہوئے اسے پلے آف کھیلنے کی قطار میں رکھ دیا پھر سپر کپ کے فائنل میں پہنچی جس میں اس نے موہن بگان سپر جائنٹ کو شکست دیکر فائنل میں قدم رکھا او بدقسمتی سے سپر کپ کے فائنل میں اسے ایف سی گوا کے مقابلے میں شکست ہوگئی تھی۔ بہر کیف اس وقت خالد جمیل اپنی ٹیم جمشید پور ایف سی کی کامیابی پر گہری نظر رکھتے ہوئے 134 ویں ڈیورنڈ کپ میں آزمارہے ہیں اور انہیں اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ اے آئی ایف ایف ان کے متعلق فیصلے کیا کرتی ہے۔ اگر اسے انڈین ٹیم کا کوچ منتخب کرلیا جاتا ہے تو وہ حکام کا شکریہ ادا کریں گے اور اگر مسترد کردیا جاتا ہے تو وہ خدا کا شکریہ ادا کریں گے کیونکہ انڈین ٹیم میں بوڑھے کھلاڑیوں کی بھرمار ہے بلکہ کپتان سنیل چھیتری بھی 41 برس کا ہوچکا ہے۔

خالد جمیل نوجوان لڑکوں کی تربیت کو اہم سمجھتے ہیں۔ بوڑھے کنوؤں کی نہیں کیونکہ یہ عمر دراز کھلاڑی خصوصا سنیل چھیتری جو اپنے آگے کسی کو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے وہ بھلا خالد جمیل کی ہدایتوں پر عمل کیوں کرنے لگے گا۔ اسے تو اپنی منزل کا پتہ ہے کہ اب وہ کنواں نما مستقبل کے اندھیرے غار میں گرتا چلا جائے گا بالفرض محال خالد جمیل کو انڈین کوچ بنادیا گیا تو اس کا پہلا امتحان کا فانیشن کپ کے گروپ بی میچوں سے ہوگا جس میں انڈیا کو تاجکستان، اسلامی جمہوریہ ایران اور افغانستان سے کرنا ہوگا اور اتفاق کی بات ہے کہ یہ تینوں اسلامی جمہوریہ ہیں اور ایسے وقت میں یہ تینوں ممالک جب انڈیا کے خلاف صف آرا ہوں گے تو ان کے درمیان خالد جمیل کی مبہم سی تصویر ابھر کر سامنے آئے گی جو اپنے کھلاڑیوں کو پوری سنجیدگی سے تربیت دیتا ہے اور ہر کھلاڑی ان کی بیحد عزت کرتا ہے۔ کافانیشن کپ سنٹرل ایشیائی ریجنل ٹورنامنٹ ہے۔ انڈیا کو کافانیشن کپ میں 29 اگست کو تاجکستان سے یکم ستمبر کو ایران سے اور 4 ستمبر کو افغانستان سے کھیلنے ہوں گے۔ یعنی انڈیا کو ایک ہفتے کے اندر تین انٹرنیشنل میچوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس کیلئے خالد جمیل جو اگر انڈین کوچ مقرر ہوگئے تو انہیں زیادہ سے زیادہ 15 دن ٹیم کی پریکٹس کی حاصل ہوں گے ایسے میں وہ کتنے دنوں تک تربیتی کیمپ چلاتے ہیں اور کس نظریے سے وہ ٹیم تشکیل کرتے ہیں کیونکہ ابھی آئندہ 15 دنوں تک وہ ڈیورنڈ کپ میں جمشید پور ایف سی کے میچوں میں مصروف رہیں گے اور اس دوران انہیں ادھر ادھر دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں محسوس ہوگی۔

کپتانس کپ 2025 میں ملک کے بہترین فائٹرز آمنا سامنا کریں گے

کولکتہ، یکم اگست (یو این آئی) مقابلے کا میدان تیار ہے اور ملک کے کونے کونے سے آئے ہوئے فائٹرز ہندوستان کے سب سے دلچسپ مارشل آرٹس ٹورنامنٹ – چوتھے ٹرانزینٹ کپتانس کپ 2025 – کے لیے کمر کس چکے ہیں، جو 15 سے 17 اگست تک سلور پوائنٹ اسکول، کولکتہ میں منعقد ہونے جارہا ہے۔

نیشنل کومبیٹ اسپورٹس فیڈریشن (این سی ایس ایف) کی جانب سے مائیکس مارشل آرٹس کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس ایڈیشن میں اس بار پہلے سے کہیں زیادہ توانائی، صلاحیت اور عزم دیکھنے کو ملے گا۔ ممبئی سے آسام، دارجیلنگ سے بیرک پور تک، ملک بھر کی 12 طاقتور ٹیمیں کولکتہ میں جمع ہوں گی اور کک باکسنگ، کیوکوشین کراٹے اور برازیلین جیو جٹسو جیسی مختلف کومبیٹ میں مقابلہ کریں گی۔ حصہ لینے والی اہم اکیڈمیوں میں کومبیٹ اسپورٹس اکیڈمی (ممبئی)، انبوج کومبیٹ کلب (دارجیلنگ)، رائنو ایم ایف سی (آسام)، گلیڈی ایٹر اکیڈمی (بیرک پور) شامل ہیں۔ وہیں، کولکتہ کی جانب سے مائیکس مارشل آرٹس، الفہ فٹنس اینڈ سیلف ڈیفنس، ہیٹل بورن واریئر اسپورٹس، دی کومبیٹ جم، کریٹوج کومبیٹ، فٹ کلب کومبیٹ اور اودیا ماڈوجو جیسے معروف کلب اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔

مائیکس مارشل آرٹس کے بانی سینسائی میوکھ بنرجی نے کہا، [؟] اس سال ہم صرف ایک ٹورنامنٹ کی میزبانی نہیں کررہے – ہم ملک بھر میں مارشل ایکسیلنس کا جشن منارہے ہیں۔ پورے ہندوستان سے آئی ہوئی بہترین صلاحیتوں کا استقبال کرنا ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ ناظرین کو دمدار اسٹرائکس، دلچسپ سبمشنز اور وہ جذبہ دیکھنے کو ملے گا جو سچے واریئر کی شناخت ہوتا ہے۔ سو سے زیادہ اعلیٰ سطح کے مقابلہ کرنے والوں کی شرکت کی توقع کے ساتھ، کپتانس کپ مستقبل کے عظیم کھلاڑیوں کے لیے ایک لانچ پیڈ بنا ہوا ہے، ساتھ ہی خواتین کی شرکت اور نوجوانوں کی ترقی کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ ٹاپ اسپانسر ٹرانزینٹ ڈیٹا ٹیکنالوجیز، بینکنگ پارٹنر یوکو بینک، آئی ٹی سی لمیٹڈ اور ہاسپیٹلیٹی پارٹنر ایل بی ڈی ریزورٹس کے تعاون سے یہ ایڈیشن پہلے سے کہیں زیادہ شاندار اور یادگار ہونے والا ہے۔

کاؤنٹی چیمپئن شپ میں سائی کشور اور یجویندر چہل کی شاندار گیند بازی

لندن، یکم اگست (یو این آئی) ہندوستان کے بائیں ہاتھ کے اسپنر سائی کشور اور یجویندر چہل نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں اپنی اپنی ٹیموں کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ سائی کشور کی شاندار پانچ وکٹوں کی بدولت سری نے ڈرہم کو پانچ وکٹوں سے ہرا کر کاؤنٹی چیمپئن شپ کا خطاب جیتنے کی سمت ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اس میچ کے دوران سری کے لیے کھیلنے والے سائی کیشور نے دوسری اننگز میں 72 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سیم کرن نے بھی 40 رنز بنا کر ہدف کے تعاقب میں مدد کی۔ ڈرہم نے پہلی اننگز میں 153 اور دوسری میں 344 رنز بنائے تھے، جبکہ سری نے 322 اور پانچ وکٹوں پر 176 رنز بنا کر مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ سائی کشور نے پہلی اننگز میں بھی دو وکٹیں لی تھیں۔ اس جیت سے سرے کو 21 پوائنٹس ملے، جس سے وہ ڈویژن ون کی پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہیں اور ان کی گرفت مضبوط ہوگئی ہے، اور وہ مسلسل چوتھا خطاب جیتنے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ دوسری جانب ڈرہم کو صرف تین پوائنٹس ملے، جس سے ان کے ریلیگیشن کی فکر برقرار ہے۔ ڈرہم کی دوسری اننگز میں گراہم کلارک (42) اور کوڈی یوسف (43) نے 71 رنز کی اہم شراکت کی، جس سے ان کی برتری 136 تک پہنچ گئی۔ لیکن لنچ کے بعد سائی کیشور اور سیم کرن کی تیز گیند بازی نے ڈرہم کے آخری چار وکٹوں کو 33 رنز دے کر ختم کردیا۔ ڈرہم کی دوسری اننگز میں گراہم کلارک (42) اور کوڈی یوسف (43) نے 71 رنز کی اہم شراکت کی، جس سے ان کی برتری 136 تک پہنچ گئی۔ لیکن لنچ کے بعد سائی کشور اور سیم کرن کی تیز گیند بازی نے ڈرہم کے آخری چار وکٹوں کو 33 رنز دے کر ختم کردیا۔ اس کے بعد سری کو 176 رنز کا ہدف ملا، جسے ڈوم سبلی نے 35 رنز، کپتان روری برنز (24) اور ریان پٹیل (28) نے بھی مفید تعاون کے بعد ہدف کی جانب بڑھایا، اور سیم کرن اور ڈین لارنس (ناٹ آؤٹ 32) نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔ جب ہدف صرف نو رنز دور تھا، تب کرن لانگ آن پر کیچ ہوئے اور اگلے ہی اوور میں بین فوکس بھی بولڈ ہوگئے، لیکن جارڈن کلارک نے پہلی ہی گیند کو کور کے پار دو رنز کے لیے کھیل کر سری کی جیت یقینی بنادی۔ یہ سائی کشور کا سری کے لیے اس سیزن کا آخری میچ تھا اور انہوں نے اسے اپنے شاندار پانچ وکٹوں کے ساتھ یادگار بنادیا۔ چہل نے بھی شاندار گیند بازی کی۔ دوسری جانب نارتھمپٹن شائر کی جانب سے کھیلنے والے ہندوستانی لیگ اسپنر یجویندر چہل نے اس سیزن میں اپنے پہلے پانچ وکٹ مکمل کئے، جس سے ان کی ٹیم کو ڈربیشائر کے خلاف پہلی اننگز میں 173 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں بھی وہ اب تک دو وکٹیں لے چکے ہیں اور ان کی ٹیم آخری دن اننگز کی جیت حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ آل راؤنڈر جسٹن براڈ اور روب کیوگ کی شاندار سنچریوں کی بدولت یجویندر کی ٹیم نے ڈربیشائر کی پہلی اننگز کے 377 رنز کے جواب میں نو وکٹوں پر 550 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ براڈ نے 171 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس میں 18 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ یہ ان کا اس ماہ کا دوسرا 150 سے زیادہ کا اسکور ہے۔ وہیں کیوگ نے ناٹ آؤٹ 125 رنز بنائے۔ دونوں نے ساتویں وکٹ کے لیے 208 رنز کی ریکارڈ شراکت کی، جو ڈربیشائر کے خلاف نارتھمپٹن شائر کی ساتویں وکٹ کے لیے سب سے بڑی شراکت ہے۔ اس سے قبل چہل نے پہلی اننگز میں 118 رنز دے کر 6 وکٹیں لی تھیں اور ڈربیشائر کی ٹیم 377 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اس اننگز میں مارٹن اینڈرسن نے 105 رنز بنائے۔ ڈربیشائر کی دوسری اننگز کی شروعات بھی انتہائی خراب رہی۔ صرف 52 رنز پر ہی ان کے چار وکٹیں گر چکی ہیں اور وہ اب بھی 121 رنز پیچھے ہیں۔ چہل نے دو گیندوں میں دو وکٹیں لے کر ڈربیشائر کی واپسی کو مزید مشکل بنادیا۔ وہیں کیوگ نے بھی کپتان وین میڈسن کو سلپ میں کیچ کرا کر چوتھا جھٹکا دیا۔

سنیہا شرما: ریسنگ ڈرائیور ہی نہیں، حوصلے، محنت اور جنون کی مثال ہیں

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) سنیہا شرما آج ہندستان کی صفِ اول کی خواتین ریسنگ ڈرائیورز میں شمار ہوتی ہیں، جو باقاعدگی سے قومی کارٹنگ اور ریسنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیتی ہیں۔ ہندستانی ریسنگ ڈرائیور سنیہا جو فارمولا – 4 نیشنل ریسنگ چیمپئن شپ کے لئے جانی جاتی ہیں، نے مختلف زمروں میں ریسنگ کر کے خود کو ہندستانی موٹر اسپورٹس کی دنیا میں ایک باوقار مقام دلایا ہے۔ ان کا یہ سفر ایک ایسے لمحے سے شروع ہوا جب انہوں نے نئی راہ تلاش کرنے کی ہمت کی، اور موٹر اسپورٹس میں اپنی جگہ بنالی۔ سنیہا صرف ایک ریسنگ ڈرائیور نہیں، وہ حوصلے، محنت، اور جنون کی مثال ہیں۔ ان کا یہ سفر یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر جذبہ سچا ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے اور نہ ہی صنفی امتیاز۔

سنیہا شرما کی پیدائش یکم اگست 1990 کو کولکتہ میں ہوئی۔ ہائی اسکول اور فلائنگ کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے، سنیہا نے 17 سال کی عمر میں ایم آر ایف نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں مقابلہ کیا۔ انہوں نے اپنی تعلیم ممبئی کے کینوسا کانوینٹ اسکول سے مکمل کی اور فلائنگ ٹریننگ سان فرانسسکو (امریکہ)، میامی (امریکہ) اور کوالالمپور (ملائیشیا) سے حاصل کی۔ سنیہا کا بچپن ممبئی میں گزرا اور وہ وہیں پلی بڑھیں۔ ان کی محنت اور لگن نے انہیں نہ صرف ریسنگ کے میدان میں بلکہ ہوابازی کے شعبے میں بھی نمایاں مقام دلایا۔ ان کی لگن اتنی گہری تھی کہ اسکول جاتے وقت وہ ناشتہ چھوڑ دیتی تھیں تاکہ وقت اور پیسے بچا کر ٹریک پر مشق کرسکیں۔ ان کی یہ محنت اور جنون انہیں ہر دن ان خواب کے قریب لے جارہا تھا۔

سنیہا شرما نے محض 16 سال کی عمر سے ریسنگ کا آغاز کیا۔ 17 سال کی عمر میں، جب وہ ہائی اسکول اور فلائنگ کی تعلیم حاصل کررہی تھیں، انہوں نے ایم آر ایف نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ سال 2010 میں انہوں نے کارٹنگ سے باقاعدہ ریسنگ کاروں کی طرف قدم بڑھایا اور جے کے ٹائر نیشنل ریسنگ چیمپئن شپ میں بھی حصہ لیا۔

پووائی (ممبئی) میں واقع اب بند ہوچکا ریس ٹریک سنیہا شرما کے ابتدائی خوابوں کی بنیاد تھا۔ یہاں پر میلوں کی پریکٹس اور تکنیکی علم حاصل کرنے کے بعد، سنیہا نے ہندستان بھر میں چھوٹی چھوٹی چیمپئن شپ میں حصہ لینا شروع کیا۔ انہی مقابلوں میں ایک موقع پر وہ معروف سابق ریسنگ ڈرائیور ریومند بنجی کی نظر میں آئیں، جو اب ریو ریسنگ کارٹنگ اسکواڈ چلارہے تھے۔ بنجی ان کی مہارت سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیں۔ سنیہا نے یہ مشورہ قبول کیا اور پہلی بار ایک مکمل پیشہ ورانہ سیریز میں قدم رکھا۔ لیکن جیسے ہی وہ ریسنگ میں آگے بڑھنے کے لیے تیار ہورہی تھیں، ان کی تعلیم اور کیریئر نے انہیں ایک مختلف راستے پر ڈال دیا۔

سنیہا ہمیشہ کچھ نیا کرنے کی تلاش میں رہتی تھی۔ انہیں رفتار، سائیکلنگ اور ہر وہ چیز پسند تھی جس میں ایڈوینچر موجود ہو۔ جب انہوں نے پہلی بار کارٹ میں بیٹھ کر ٹریک پر دوڑ لگائی تو انہیں فوری طور پر اس سے محبت ہوگئی۔ اس دن انہوں نے سب سے تیز ترین لیپ ٹائم ریکارڈ کیا۔ انہیں رفتار اور ایڈرینالین کا وہ احساس بہت پسند آیا۔ اسکول کی چھٹی والے دن میں وہیں وقت گزارتی، اپنا جیب خرچ اور لنچ کے پیسے چار لیپ مکمل کرنے کے لیے خرچ کردیتی تھی۔

شروع میں سنیہا کے لیے ریسنگ صرف تفریح کا ذریعہ تھی، لیکن ایک دن جب انہوں نے قومی سطح کے کارٹنگ ڈرائیورز کو اسی ٹریک پر دوڑتے دیکھا، جہاں وہ مشق کیا کرتی تھیں، تو ان کے اندر پیشہ ور ریسنگ کا شوق جاگ اٹھا۔ دسویں جماعت کے بعد انہوں نے دو لوگوں کو ٹریک پر بہت مہارت سے ڈرائیو کرتے دیکھا۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ تھے۔ میکینکس جو ایک نیشنل چیمپئن شپ کے ڈرائیور ہیں، سنیہا نے ان سے کہا کہ میں سیکھنا چاہتی ہوں۔ حالانکہ ان کا موٹر اسپورٹس سے کوئی تعلق نہیں تھا، تو ان کے لئے پہلے استاد یہی میکینکس تھے۔ انہوں نے اپنی جیب خرچ سے ایک کو ادائیگی کی اور کارنرنگ، بریکنگ اور ریسنگ لائنز جیسے بنیادی اسباق سیکھے۔ وہ روزانہ ٹریک پر گھنٹوں پریکٹس کرتی، انجن کے بارے میں بات کرتی، ٹوننگ سیکھتی، اور ہر دن کچھ نیا سیکھنے کی کوشش کرتی۔

وہ 17 سال کی عمر میں فلائنگ کورس کے لیے کیلیفورنیا، امریکہ گئی۔ اُس وقت انہوں نے سوچا کہ شاید ان کا ریسنگ کیریئر ختم ہو چکا ہے۔ انہیں اندازہ نہیں تھا کہ ایک دن وہ یہاں تک پہنچ جائیں گی، لیکن دل میں یہی خواہش تھی کہ واپس آکر پھر سے ریسنگ شروع کریں۔ ایک سال بعد جب وہ ہندستان واپس آئیں، تو انہیں ایک شاندار فلائنگ جاب ملی، لیکن ان کا موٹر اسپورٹس کا جنون انہیں واپس ٹریک پر کھینچ لایا۔

سنیہا کو کبھی کسی بڑے اسپانسر کی معاشی مدد حاصل نہیں ہوئی۔ انہوں نے بریکنگ اور کارنرنگ جیسے بنیادی اسباق عام میکینکس سے سیکھے۔ ریسنگ فیس برداشت کرنے کے لیے

وہ خود ریس ٹریک پر مختلف کام بھی کرتی رہی ہیں۔ لیکن، سنیہا شرما کی ریسنگ کو جے کے ٹائر اور انڈیگو ایئر لائنز کی اسپانسر شپ حاصل ہے۔ اب تک وہ مختلف زمروں میں 6 ریس جیت چکی ہیں اور 14 مرتبہ رنر اپ رہ چکی ہیں۔

سنیہا کا شوق 2004 میں اس وقت شروع ہوا جب وہ پہلی بار ایک گو-کارٹ میں بیٹھیں۔ اب، جب کہ وہ 27 سال کی ہو چکی ہیں اور ہندستان کی ایک بڑی ایئر لائن میں ایک کامیاب پائلٹ ہیں، وہ ثابت کرتی ہیں کہ اگرچہ موٹر ریسنگ ایک مردوں کا میدان سمجھا جاتا ہے، لیکن یہ اصل میں اُن سب کے لیے کھلا ہے جو جذبے اور حوصلے سے میدان میں اُترتے ہیں۔

سنیہا شرما کی کہانی نہ صرف رفتار اور مقابلے کی ہے، بلکہ یہ عزم، قربانی اور خود پر یقین کی ایک روشن مثال بھی ہے ہندستان کے دیگر کئی ریسنگ ڈرائیورز کی طرح، سنیہا شرما کے کیریئر کے ابتدائی فیصلے بھی اس بنیاد پر کیے گئے کہ کہاں سے اسپانسر شپ حاصل ہوسکتی ہے۔ تاہم، جب وہ انڈیگو ایئر لائنز میں بطور پائلٹ کام کرنے لگیں، تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب وہ اتنا کمارہی ہیں کہ اپنی ریسنگ خود فنڈ کرسکیں [؟] اور یوں، اپنی مرضی سے فارمولا ریسنگ میں واپسی کی راہ چن لی۔

سال 2009 سنیہا کے لیے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا۔ وہ مزید فٹ ہوکر، پہلے سے زیادہ مقابلہ کرنے کے جذبے کے ساتھ واپس آئیں اور نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں رنر اپ (دوسری پوزیشن) حاصل کی۔ 2010 میں ان کے ریسنگ کیریئر نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔ اگرچہ ان کا ارادہ سنگل سیٹر فارمولا ریسنگ میں جانے کا تھا، مگر وہ فوکس ویگن پولو کپ میں شامل ہوگئیں [؟] یہ ایک ٹورنگ کار سیریز تھی۔ بعد میں وہ ٹویوٹا ایٹیوس سیریز میں بھی دوڑیں اور مرسڈیز ڈرائیور ڈیولپمنٹ پروگرام میں ٹاپ فائیو میں جگہ بنائی۔ اگرچہ انہوں نے بند چھت والی کاروں میں ریسنگ کے چیلنجز کو قبول کیا، لیکن فارمولا کاروں کی کشش نے ایک بار پھر انہیں اپنی طرف کھینچا۔ سال 2014 میں سنیہا نے جے کے ٹائر کی ایل جی بی کیٹیگری (جو کہ ایک انٹری لیول سنگل سیٹر چیمپئن شپ ہے) میں حصہ لیا۔

سنیہا نے 2009 میں جے کے ٹائر نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ میں-4 اسٹروک کیٹیگری میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ وہ واحد لڑکی تھیں جنہوں نے ایم اے آئی نیشنل کارٹنگ چیمپئن شپ کے کے سی ٹی کے فائنل راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ مرسڈیز ینگ اسٹار ڈرائیور پروگرام میں سرفہرست پانچ پوزیشنوں میں جگہ بنا کر، انہوں نے 2015 میں بھارت کی تیز ترین خاتون ریسنگ ڈرائیور کا خطاب حاصل کیا۔

انہوں نے اپنی پہلی فارمولا ریس میں ہی چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ پھر جے کے ٹائر کی طرف سے انہیں اسپانسر شپ کی پیشکش ہوئی، جس کے بعد میں فارمولا 4 نیشنل چیمپئن شپ میں شامل ہوگئی۔ فارمولا جونیئر ریسنگ 1300 سی سی کاروں میں انہوں نے پانچ ریسیں جیتیں، اور پورے چیمپئن شپ میں دوسرا تیز ترین لیپ ٹائم ان کا تھا۔ سال 2016 میں سنیہا نے ایل جی بی سیریز میں دسویں پوزیشن حاصل کی۔ 2017 میں وہ اکبر ابراہیم کی میکو موٹر اسپورٹ ٹیم کے ساتھ وابستہ ہوئیں اور امید تھی کہ وہ مزید بہتر پرفارمنس دیں گی۔

سنیہا شرما کو نہ صرف ریسنگ میں بلکہ ہوابازی میں بھی متعدد ایوارڈز مل چکے ہیں۔ ان کی کہانی صرف ایک ریسنگ ڈرائیور کی نہیں، بلکہ ایک عزم، ہمت اور خود پر یقین رکھنے والی عورت کی کہانی ہے، جو ہر مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہے۔

سنیہا کو بعض اوقات ناپسندیدہ اور غیر اخلاقی تبصروں کا بھی سامنا کرنا پڑا، خاص طور پر جب ان کی ڈرائیونگ صلاحیتوں پر سوال اٹھائے گئے۔ کیونکہ سنیہا بہت تیز ڈرائیور ہیں۔ بہت دلیری سے شارپ موڑ کرتی ہیں۔ اگر موقع نظر آئے تو فوراً کار کو اندر کی طرف ڈال دیتی ہیں۔ "بدقسمتی سے، ان کے اس جارحانہ انداز کو بعض لوگ "لاپرواہ ڈرائیونگ" کہہ کر تنقید کا نشانہ بناتے ہیں [؟] چاہے وہ غلطی پر نہ بھی ہوں۔ کچھ حادثات میں، جب کئی ڈرائیورز شامل ہوتے، تو ہمیشہ خاتون ڈرائیور کو قصوروار ٹھہرادیا جاتا۔ لیکن سنیہا ان باتوں کو نظر انداز کرتی ہیں۔ ان کی کامیابیاں، میڈلز اور ریس وکٹریز ان پسماندہ ذہنوں کو خوش کرنے سے نہیں، بلکہ اپنے جنون، مہارت اور جدت پسند سوچ سے حاصل ہوئی ہیں۔ سنیہا شرما آج کی اُن خواتین کی علامت ہیں جو نہ صرف اپنی حدود توڑتی ہیں بلکہ ہر اُس چیلنج کو قبول کرتی ہیں جو اُن کے خوابوں کی راہ میں آتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 2nd August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲ / اگست ۲۰۲۵ء

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کی پہلی پسند ”خالد جمیل“

انڈین فٹبال ٹیم کا کوچ بنے، ٹیم کی کارکردگی میں تبدیلی لائیں گے

کولکاتا یکم راگست: کئی دنوں سے قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ خالد جمیل ہندوستانی ٹیم کے کوچ بننے کی دوڑ میں بہت آگے ہیں۔ اب اس قیاس آرائی کی تصدیق ہوگئی ہے۔ جمعہ کو معلوم ہوا کہ خالد جمیل بلیوٹائیگرز کے ہیڈ کوچ بننے جارہے ہیں۔ فیڈریشن کی ٹیکنیکل کمیٹی نے جمشید پور ایف سی کے کوچ کو مانولو مارکیز کا جانشین منتخب کیا ہے۔

چند روز قبل فیڈریشن نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ بھارتی ٹیم کا کوچ بننے کے لیے 170 درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ فیڈریشن کی ٹیکنیکل کمیٹی نے ان کا جائزہ لے کر تین کے نام فائنل کر لیے ہیں۔ یہ تینوں خالد جمیل، سٹیفن کانسٹینٹائن اور سٹیفن تارکووچ ہیں۔ فیڈریشن کی اگیزیکٹو کمیٹی ان تینوں میں سے کسی ایک کو کوچ منتخب کرے گی۔

تاہم فٹبال برادری کا خیال تھا کہ سنیل چھتری کے کوچ بننے کی دوڑ میں خالد جمیل سب سے آگے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ وہ گزشتہ چار سال سے ملک کی اعلیٰ ترین لیگ آئی ایس ایل کے ہیڈ کوچ ہیں۔ اس کے علاوہ تجزیہ کاروں کے مطابق فیڈریشن اس وقت غیر ملکی کوچز کو اچھی ادائیگی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ نتیجتاً ووٹ زیادہ تر خالد جمیل کے حق میں رہا۔

فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے کے دو مشیر، سابق دو کوچز آرمانڈو کولاسو اور بمل گھوش نے بھی جمیل کے حق میں ووٹ دیا۔ نتیجے کے طور پر، فٹ بال برادری کے لیے باضابطہ اعلان سے پہلے ہی یہ بات بالکل واضح تھی کہ خالد جمیل ہندوستانی فٹبال ٹیم کے اگلے کوچ بننے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ دسمبر کے بعد ہندوستانی فٹ بال کے مستقبل کے بارے میں پہلے ہی کافی شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں۔ وفاق کے اندر بھی الیکشن کی گھنٹی بج گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ جمیل کب تک کوچ کے عہدے پر فائز رہیں گے۔

محمد سراج اور پراسدھ کرشنا نے انگلینڈ کی کمر توڑ دی

چائے کے وقفے سے قبل تک انگلینڈ کے 7 وکٹوں پر 215 رن

لندن یکم اگست: انڈیا کو 224 میں آؤٹ کرنے کے بعد انگلینڈ کی ٹیم نے چائے کے وقفے سے قبل تک 7 وکٹوں کے عوض میں 215 رنز اسکور کئے۔ جب محمد سراج نے بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 65 رن کے عوض میں 3 وکٹ لئے۔ ایک وکٹ آکاش دیپ نے اور دو وکٹ پراسیدھ کرشنا نے لئے۔ انگلینڈ کے 6 وکٹوں پر 215 رن بنے۔

گس ایٹکنسن (پانچ وکٹیں) اور جوش ٹنگ (تین وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت انگلینڈ نے پانچویں ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جمعہ کے روز پہلے سیشن میں ہندوستانی ٹیم کو پہلی اننگز میں 224 رنز کے اسکور پر سمیٹ دیا۔

ہندوستان کی اننگز 224 رنز پر سمٹ گئی۔ اس میچ میں نہ تو اسٹوکس موجود تھے اور نہ ہی ووکس، جو زخمی ہونے کی وجہ سے مزید گیند بازی نہیں کر سکے، پھر بھی یہ کارکردگی دکھاتی ہے کہ انگلینڈ کتنا تیار ہے۔ اب جیسا کہ پچ کا رویہ ہے، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ اگر ہندوستانی گیند باز بھی پانچ میٹر کے قریب گیند بازی کریں گے تو انہیں کامیابی ضرور ملے گی۔ اب دیکھنا ہوگا کہ ہندوستانی گیند باز کس طرح جواب دیتے ہیں۔ ہندوستان نے کل کے چھ وکٹوں پر 204 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں اسکور میں 14 رنز کا اضافہ ہوا تھا کہ جوش ٹنگ نے کرون نائر (109 گیندوں میں 57 رنز) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے ہندوستان کو ساتواں دھچکہ دیا۔ اگلے ہی اوور میں گس ایٹکنسن نے واشنگٹن سندر (26) کو اپنا شکار بنا لیا۔ اس کے بعد گس ایٹکنسن نے محمد سراج اور پرسدھ کرشنا کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین واپس بھیج کر ہندوستان کی اننگز 224 کے اسکور پر سمیٹ دی۔ ہندوستان نے اپنی بقیہ چار وکٹیں آج صرف 20 رنز کے اضافے سے گنوادیں۔

انگلینڈ کی جانب سے گس ایٹکنسن نے 33 رنز دے کر پانچ اور جوش ٹنگ نے 57 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ کرس ووکس نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ڈائمنڈ ہاربر نے بی ایس ایف کو 8 گول نل سے ہرایا

کولکاتا، یکم راگست: ڈائمنڈ ہاربر نے اپنے دوسرے میچ میں بی ایس ایف کو 8 گول نل سے شکست فاش دیدی۔ پہلے نصف کے اواخر تک فاتح ٹیم کو چار گول نل کی لیڈ حاصل تھی جب میجیسن نے 2 اور کلیٹن نے دو گول کیے۔ دوسرے نصف میں کلیٹن نے مزید دو گول کیے۔

انڈین آرمی نے ریال کشمیر کو 2-1 سے ہرایا

کولکاتا یکم اگست: 134 ویں ڈیورنڈ کپ میں انڈین آرمی نے حیرت انگیز طور پر آئی لیگ کی مضبوط ٹیم ریال کشمیر کو 2-1 گول سے شکست دیدی۔ اس میچ میں انڈین آرمی نے بہت ہی خوبصورت کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

محمڈن ڈیورنڈ کپ سے آؤٹ، مگر اپنے کھیل سے متاثر کیا

آئی ایس ایل کے نام نہاد غیر ملکی کھلاڑیوں سے بہتر کھیل کا مظاہرہ

کولکاتا یکم اگست: یوں تو محمڈن اسپورٹنگ کی مہم کو اسی دن بریک لگ گیا تھا جب اسے 134 ویں ڈیورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں اپنے گروپ کی ٹیم ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے مقابلے میں 2-1 گول سے شکست ہوگئی تھی۔ پھر گزشتہ روز موہن بگان سپر جائینٹ کے مقابلے میں 3-1 گول سے شکست ہونے پر مکمل رخصتی ہوگئی۔ اگرچہ رسمی طور پر اسے اپنے آخری لیگ میچ میں بورڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) سے مقابلہ کرنا پڑے گا لیکن اس میچ میں جیت یا ڈرا سے بھی محمڈن کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ موہن بگان سپر جائینٹ کی طرف سے کھیلتے ہوئے کہنہ مشق آئی ایس ایل اسٹار لسٹن کولاسو نے محمڈن کے خلاف پنلٹی سمیت دو گول اسکور کئے اور ایک گول جو سہیل بھٹ نے اسکور کیا اس گول میں بھی لسٹن کولاسو کے خوبصورت بیک ہیل پاس پر اسکور کیا گیا۔ محمڈن کی طرف سے 52 ویں منٹ پر ایڈشن کے تعداد گھٹائی۔

چونکہ محمڈن پر فیفا کی پابندی ہے اور وہ کسی غیر ملکی کھلاڑی کو ایک سال تک سائین نہیں کرا سکتی اس لئے محمڈن نے اپنے لوکل لڑکوں کے ساتھ دونوں میچوں میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی ار موہن بگان ای جی کا مقابلہ کیا اور 2-1 اور 3-1 سے شکست کھائی لیکن اگر اس حقیقت کو پیش کیا جائے کہ محمڈن کو دونوں میچوں میں شکست ہوئی لیکن اس کا کھیل سبھوں نے پسند کیا۔ کم از کم محمڈن کے کمسن لڑکوں نے جس شاندار اور ناقابل فراموش کھیل کا مظاہرہ کیا وہ کھیکل تو آئی ایس ایل میں غیر ملکی کھلاڑی الیکسیز، فرینکا، قاسموف، وغیرہ نہیں کر سکے نیز فرینکا اور الیکسیز نے دو درجن مچوں میں کھیل کر کل ملا کر تین گول بھی نہیں کر سکے اور انتہائی خراب انداز میں گول کے مواقع ضائع کے۔ اس کے مقابلے میں محمڈن کے لوکل لڑکوں نے جس شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور آخری لمحے تک جدوجہد جاری رکھی اس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں۔

متحدہ عرب امارات، پاکستان اور افغانستان کے درمیان ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی سہ فریقی سیریز 29 اگست سے شروع

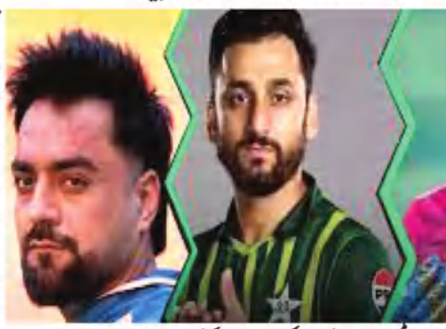

کراچی، یکم اگست (یو این آئی) پاکستان اس ماہ کے آخر میں 29 اگست سے شارجہ میں شروع ہونے والی ٹی 20 انٹرنیشنل سہ فریقی سیریز میں افغانستان اور متحدہ عرب امارات کا مقابلہ کرے گا۔ یہ ٹورنامنٹ ستمبر میں ایشیا کپ سے پہلے ہوگا، کیونکہ برصغیر کی ٹیمیں اگلے سال ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کر رہی ہیں۔ افتتاحی میچ میں پاکستان کا مقابلہ گزشتہ سال کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنلسٹ افغانستان سے ہوگا۔ تینوں ٹیمیں دو دو بار آمنے سامنے ہوں گی، اور سرفہرست دو ٹیمیں 7 ستمبر کو فائنل میں پہنچیں گی۔

دونوں ٹیمیں شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں پانچ بار ایک دوسرے کے خلاف کھیل چکی ہیں، جن میں پاکستان نے افغانستان کو تین بار ہرایا، جبکہ افغانستان دو بار فاتح رہا۔

پاکستان اس وقت ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز کھیل رہا ہے۔ اسے پچھلی سیریز میں بنگلہ دیش سے 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

دریں اثنا، افغانستان نے آخری بار دسمبر میں ٹی 20 انٹرنیشنل میں حصہ لیا تھا، جب اس نے زمبابوے کو تین میچوں کی سیریز میں 2-1 سے ہرایا تھا۔

آئی سی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، متحدہ عرب امارات بھی مئی میں بنگلہ دیش کے خلاف یادگار ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز جیتنے کے بعد اس ٹورنامنٹ میں شامل ہو رہا ہے۔

مکمل شیڈول (مقام: شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم):

29 اگست افغانستان بمقابلہ پاکستان
30 اگست یو اے ای بمقابلہ پاکستان
1 ستمبر یو اے ای بمقابلہ افغانستان
2 ستمبر پاکستان بمقابلہ افغانستان
4 ستمبر پاکستان بمقابلہ یو اے ای
5 ستمبر افغانستان بمقابلہ یو اے ای
7 ستمبر فائنل

یہ سیریز تینوں ٹیموں کے لیے ایشیا کپ سے قبل ایک اہم وارم اپ موقع فراہم کرے گی بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے خود کو منوانے کا بہترین موقع ثابت ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر پاکستان اور افغانستان کے درمیان ہونے والے میچز ہمیشہ سے ہائی وولٹیج اور دلچسپ ثابت ہوئے ہیں جبکہ یو اے ای کی ٹیم بھی اپنی سرزمین پر اپ سیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 14 رن سے شکست دی

لاؤڈرہل، یکم اگست (یو این آئی) صائم ایوب (58 رنز اور دو وکٹیں) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت پاکستان نے پہلے ٹی 20 میچ میں ویسٹ انڈیز کو 14 رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان نے تین ٹی 20 میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ 179 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری ویسٹ انڈیز کے لیے جانسن چارلس اور جیول اینڈریو کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 72 رنز جوڑے۔ 12 ویں اوور میں محمد نواز نے جیول اینڈریو (33 گیندوں میں 35) کو آؤٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی چوتھی گیند پر نواز نے جانسن چارلس (35) اور اگلی ہی گیند پر گڈاکیش موتی (صفر) کو بھی اپنا شکار بنا کر ویسٹ انڈیز کو تیسرا جھٹکا دیا۔

اگلے اوور میں ایوب نے کپتان شائی ہوپ (دو) کو آؤٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ شرفین ردرفورڈ (11) بھی صائم ایوب کا شکار بنے۔ روومار یو شیفرڈ 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک وقت ویسٹ انڈیز نے 16.1 اوورز میں 110 رنز پر اپنی سات وکٹیں گنوا دی تھیں۔ اس مشکل وقت میں جیسن ہولڈر اور شمر جوزف کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ بھی کیا لیکن اپنی ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 164 رنز ہی بنا سکی اور 14 رنز سے مقابلہ ہار گئی۔ جیسن ہولڈر نے 12 گیندوں میں چار چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 30 رنز کی اننگز کھیلی۔ وہیں شمر جوزف نے 12 گیندوں میں دو چھکے اور ایک چوکا لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 21 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے محمد نواز نے تین اور صائم ایوب نے دو وکٹیں لیں۔ شاہین شاہ آفریدی اور صفیان مقیم نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لئے اتری پاکستان کی ٹیم کے بلے باز صاحبزادہ فرحان 14 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، جس کے بعد صائم ایوب نے ذمے داری سنبھالی اور 57 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ فخر زمان 28 اور حسن نواز 24 رنز بنا کر نمایاں رہے، پاکستان نے 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 178 رنز کا ہدف دیا تھا۔ جواب میں ویسٹ انڈیز کے سلامی بلے بازوں نے اچھا آغاز کیا تاہم اوپنرز کے آؤٹ ہونے کے بعد وکٹوں کی لائن لگ گئی۔ صائم ایوب کو آل راؤنڈ کارکردگی پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804